WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولیرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

سب سے بُرے لوگ وہ ہیں

میرے نزدیک سب سے زیادہ بُرے لوگ وہ ہیں جو چغل خور ہیں، اور وہ لوگ جو آپس میں محبت کرنے والوں کے درمیان جدائی ڈلواتے ہیں اور وہ لوگ جو بری الذمہ لوگوں پر عیب لگاتے ہیں

(فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

(المعجم الاوسط للطبرانی:7/350،، السلسلۃ الصحیحۃ:2/378،،2849،، مجمع الزوائد:8/24،،

کلکتہ ● بدھ، ۱۷ رجون ۲۰۲۶ء ● بمطابق یکم محرم الحرام ۱۴۴۸ھ ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● Wednesday, 17th June 2026 ● KOLKATA ● جلد:13 ● شمارہ:161 ● Pages-12

”نہ کھاؤں گا اور نہ کھانے دوں گا“
دارجلنگ میں شوبھندو گرجے
جی ٹی اے کی ساری بدعنوانیاں منظر عام پر لا کر رہوں گا

دارجلنگ،16/رجون: جی ٹی اے (گورکھا ٹیری ٹوریل ایڈمنسٹریشن) کے ذریعہ بدعنوانی پر شوبھندو ادھیکاری نے خبر دار کردیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کا عہدہ

سنبھالتے ہی پہلی بار وہ دارجلنگ کے سفر پر گئے۔ کرسیانگ میں انتظامی امور پر بیٹھک کے بعد انہوں نے ایک عوامی میٹنگ کو بھی خطاب کیا اور وہیں جی ٹی اے کی بدعنوانی پر آپے سے باہر ہوگئے اور کہا کہ مساوی بدعنوانی کی شفافیت کے ساتھ پوری جانچ ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی اعادہ کیا کہ بہت جلد دارجلنگ میں ٹیچرس و پولس اہلکاروں کی بحالیاں بھی ہوں گی۔ ان کی اس خوش خبری سے وہاں کے لوگوں کے اندر خوشی کا ماحول بن گیا۔ سبھی مسرور دیکھے گئے۔ اسی دن شوبھندو ادھیکاری نے دارجلنگ میں ”جن کلیان شیور“ میں بھی شامل ہوئے اور سابقہ حکومت کی جم کر مذمت بھی کی۔ بحالیوں کے متعلق انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس سے پہلے یہاں منفی سرکار کا دور دورہ تھا۔ بحالی کے معاملے میں لاپروائی برتی گئی۔ شفافیت سے آنکھیں چرائی گئیں اور بحالی کے معاملے میں جی ٹی اے کو ہی مورد الزام ٹھہرایا۔ اب بی جے پی حکومت میں یہ اور نہیں ہوگا۔ انہوں نے صاف لفظوں میں اس کی توثیق کردی کہ ”نہ کھاؤں گا اور نہ کھانے دوں گا“ بدعنوانی کی تحقیقات اعلیٰ سطح پر ہوگی۔

ہر ایک میٹر پر بچھا ہے ایک کلوگرام بارود، ماہرین کے مطابق آبنائے ہرمز صاف کرنے میں لگ سکتا ہے ایک ماہ!

16 رجون: ایران-امریکہ امن معاہدہ کے بعد آبنائے ہرمز کو پھر سے کھولنے کی بحث تیز ہوگئی ہے۔ امریکہ اور ایران کے مطابق معاہدہ پر دستخط ہونے کے بعد اس کا عمل شروع ہوگا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز کو مکمل طور سے کھولنے میں کم از کم 30 دن لگ سکتے

ہیں۔ اس کی اہم وجہ ہرمز کے سمندری علاقے میں بچھائی گئی مائنز (بارودی سرنگیں) ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ جنگ کے دوران ایران نے امریکی بحری سرگرمیوں کو روکنے کے لیے پانی کے اندر بڑی تعداد میں مائنز بچھائی تھیں۔ اب انہیں ہٹانا ایران کے لیے بھی آسان نہیں ہوگا۔ 34 کلومیٹر چوڑا آبنائے ہرمز خلیج فارس کا داخلی دروازہ مانا جاتا ہے۔ اسی راستے سے خلیج کے ممالک دنیا بھر میں تیل اور گیس کی سپلائی کرتے ہیں۔ عالمی سطح پر تیل اور گیس کی کل سپلائی کا تقریباً 20 فیصد اسی بحری راستے سے ہو کر گزرتا ہے۔ 'ایکسیوس' نے امریکی انٹیلی جنس حکام کے حوالے سے ایک رپورٹ شائع کی تھی۔ اس میں کہا گیا تھا کہ آبنائے ہرمز کے نیچے 100 سے زائد مائنز بچھی ہیں۔ (باقی صفحہ 4 پر)

ہندوستان میں ٹیلیگرام پر عارضی پابندی لگانے کا اعلان، نیٹ کے دوبارہ امتحان سے عین قبل حکومت کا فیصلہ

16 رجون: مرکزی حکومت نے میسجنگ پلیٹ فارم 'ٹیلیگرام' پر عارضی پابندی لگانے کا اعلان کر دیا ہے۔ 'نیٹ 2026' کے دوبارہ امتحان کو پیش نظر رکھتے ہوئے حکومت نے یہ سخت قدم اٹھایا ہے۔ قومی ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے میڈیکل داخلہ امتحان نیٹ (یو جی) 2026 کے دوبارہ امتحان سے قبل مرکزی حکومت کے ذریعہ میسجنگ پلیٹ فارم ٹیلیگرام پر عارضی پابندی لگانے کے فیصلہ کا استقبال کیا ہے۔ الیکٹرانکس وانفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت نے ہدایت جاری کر ہندوستان میں ٹیلی گرام خدمات پر 22 جون 2026 تک عارضی روک لگانے کو کہا ہے۔ یہ قدم 21 جون کو منعقد ہونے والے نیٹ (یو جی) 2026 کے دوبارہ امتحان کو غیر جانبدار اور محفوظ بنانے کے مقصد سے اٹھایا گیا ہے۔

این ٹی اے کا ماننا ہے کہ امتحان سے جڑے سوالناموں، افواہوں، فرضی جانکاریوں کی تشہیر کو روکنے میں ٹیلیگرام پر عائد پابندی کا فیصلہ مددگار ثابت ہوگا۔ ایجنسی نے کہا کہ امتحان کے عمل کی شفافیت اور اعتماد بنائے رکھنا اس (باقی صفحہ 4 پر)

امریکہ میں بی-52 بمبار طیارہ ٹیک آف کے فوراً بعد گر کر تباہ، 8 کی موت

واشنگٹن، 16 جون (یو این آئی) ایڈورڈز ایئر فورس بیس نے بتایا کہ امریکہ کا ایک ایئر فورس بی 52- بمبار طیارہ کیلیفورنیا میں ایڈورڈز ہوائی اڈے سے پرواز کرنے کے کچھ ہی دیر بعد حادثے کا شکار ہوگیا۔ اس نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ بی 52- اسٹریٹجک بمبار طیارے کے عملے کے آٹھ ارکان کے ہلاک ہونے کا خدشہ ہے۔ بیس نے ایک بیان میں کہا کہ ایک ایئر فورس بی 52- اسٹریٹوفورٹریس، جس میں معمول کے ٹیسٹ مشن پر آٹھ افراد سوار تھے، آج صبح 11:20 بجے پی ڈی ٹی (11:50 بجے رات آئی ایس ٹی) پر ٹیک آف کے فوراً بعد حادثے کا شکار ہوگیا۔ ابتدائی اشارے ہیں کہ حادثہ ناقابل بقا تھا۔ ہنگامی امدادی اہلکار جائے وقوعہ پر موجود ہیں اور افسران تمام اہلکاروں کی موجودگی کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ بیس نے بتایا کہ ہوائی اڈے کو بند کر دیا گیا ہے اور تمام آنے والے طیاروں کا رخ موڑا جا رہا ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ تمام غیر تجارتی وزیٹر پاسز کو اگلے نوٹس تک معطل کر دیا گیا ہے تاکہ تنصیب مکمل طور پر ہنگامی ردعمل کی کارروائیوں پر توجہ مرکوز کر سکے۔ امریکی میڈیا نے حادثے کی ویڈیوز جاری کی ہیں، جن میں زمین کا ایک بڑا جھلسا ہوا حصہ دکھایا گیا ہے، جس میں طیارے کا ملبہ بمشکل نظر آ رہا ہے اور کچھ مقامات سے دھواں اٹھ رہا ہے۔ بیان کے مطابق، حادثے کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔

ووٹر آئی ڈی کارڈ جیسے دستاویزات میں آدھار کا غلط استعمال، سپریم کورٹ کا مرکز اور ریاستوں سے جواب طلب

نئی دہلی 16 رجون: سپریم کورٹ نے آدھار کے استعمال کی قانونی حدود اور اس کے غلط استعمال سے متعلق دائر مفاد عامہ کی ایک عرضی پر غور کرنے پر آمادگی ظاہر کرتے ہوئے مرکزی حکومت، تمام ریاستی حکومتوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں، الیکشن کمیشن اور منفرد شناختی اتھارٹی ہند (یو آئی ڈی اے آئی) کو نوٹس جاری کر دیا ہے۔ عدالت نے اس معاملے کی اگلی سماعت 7 اگست کو مقرر کی ہے۔ یہ عرضی وکیل اشونی کمار اپادھیائے کی جانب سے دائر کی گئی، جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ متعلقہ حکام کو ہدایت دی جائے کہ آدھار کا استعمال صرف شناخت کے ثبوت کے طور پر کیا جائے اور اسے شہریت، رہائش، پتہ یا تاریخ پیدائش کے ثبوت کے طور پر قبول نہ کیا جائے۔ (باقی صفحہ 4 پر)

'پی ایم مودی 3 ہندوستانی ملاحوں کی موت کا معاملہ ٹرمپ کے سامنے اٹھائیں'، وزیر اعظم سے پرینکا گاندھی کا مطالبہ

نئی دہلی، 16 رجون: عمان میں امریکی فوجیوں کی طرف سے کیے گئے حملہ کے سبب ہلاک 3 ہندوستانی ملاحوں کا معاملہ سرخیوں میں ہے۔ اپوزیشن لیڈران لگاتار اس تعلق سے امریکہ کے خلاف اپنی سخت ناراضگی ظاہر کر رہے ہیں۔ اپوزیشن پارٹیاں، خصوصاً کانگریس مودی حکومت پر دباؤ بنا رہی ہے کہ وہ اس معاملہ پر امریکہ کی سرزنش کرے اور صدر ٹرمپ سے شکایت بھی کرے۔ اب اس معاملہ میں کانگریس (باقی صفحہ 4 پر)

اب بغیر ڈاکٹر کی پرچی کے نہیں ملے گا کوئی بھی سیرپ، مرکزی حکومت نے جاری کیا نوٹیفکیشن

16 رجون: گزشتہ سال اکتوبر میں مدھیہ پردیش کے چھندواڑہ اور راجستھان میں کف سیرپ پینے سے بچوں کی ہوئی اموات نے لوگوں کو بہت خوف زدہ کر دیا تھا۔ دوا کے استعمال کے سبب کئی بچوں کی گردے فیل ہونے سے موت ہوگئی تھی۔ اس کے بعد ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز (ڈی جی ایچ ایس) نے بچوں کے علاج کے لیے استعمال ہونے والے کف سیرپ کے معقول استعمال کے بارے میں ہدایت نامہ جاری کیا تھا۔ جانچ میں پایا گیا تھا کہ سیرپ میں ڈائیتھلین گلائیکول (ڈی ای جی) کی مقدار 48 فیصد سے زیادہ تھی، جبکہ قابل قبول حد صرف 0.1 فیصد ہے۔ اب (باقی صفحہ 4 پر)

اسلامی گرلس مشن مدرسہ
LIL BANAT ACADEMY
بسنت پور (دھانا پاڑہ)، آرام باغ، ہگلی - 712601
FOUNDER
Dr. Sk. Aynal
Consultant Urology
Ex Army Medical Corps & College
Ex. United Nations Mission
World Human Right
Protection Commission (VP)
پیشکش
آڈال فاؤنڈیشن
داخلہ جاری ہے
درجہ اول سے بھرتی جاری (سائنس و آرٹس شعبہ)
فوری طور پر رابطہ کریں، سیٹیں محدود ہیں
Class V-VIII (IX & XI)
Professor Latib Khan
Principal
Lil Banat Academy
Contact : 8900252400

دی کلکتہ یونانی میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل
آپ کی خدمات کے لئے ہمہ وقت حاضر ہے
Timing For:
OPD آؤٹ پیشنٹ ڈپارٹمنٹ
Daily Timing: 10 A.M. to 4 P.M.
Except Sunday & Public Holidays
Friday Timing: 10 A.M. to 12 P.M.
&
2 P.M. to 4 P.M
General OPD مختلف امراض کے لئے
Gastroenterology OPD مخصوص امراض کے لئے
میں رابطہ قائم کریں۔
The Calcutta Unani Medical College & Hospital
8/1, Abdul Halim Lane, Kolkata-700016
Mobile : 9836849152

''ترقی کے لیے پرعزم'' وزیر اعلیٰ نے کرسیونگ میں بڑے اعلانات کئے

125 دن کے کام کی اسکیموں سے لے کر میڈیکل کالج اور پولیس میں بھرتی تک

کرسیونگ: 16 جون (عوامی نیوز سروس) بی جے پی نے پہاڑیوں میں بڑے پیمانے پر عوامی حمایت حاصل کی ہے۔ عہدہ سنبھالنے کے بعد پہلی بار کرسیونگ کا دورہ کرتے ہوئے وزیر اعلی شبھیندو ادھیکاری نے ترقی کا پیغام دیا۔ انہوں نے اہم اقدامات کا اعلان کیا، جن میں یکم جولائی سے 'جی-رامجی' پروجیکٹ کا آغاز، کالیمپونگ میں ایک میڈیکل کالج کا قیام، اور پولیس کی بھرتی میں تیزی شامل ہے۔ شبھیندو نے کہا، ''ہم پہاڑیوں کی ترقی کے لیے پرعزم ہیں۔ ترقی کے لیے ایک روڈ میپ تیار کیا گیا ہے۔ میں یہاں کام کرنے آیا ہوں، نہ کہ صرف دیکھنے کے لیے۔''

ایسے الزامات لگائے گئے ہیں کہ ترنمول دور میں پہاڑیوں کو نظرانداز کیا گیا تھا۔ یہ بڑی حد تک اس ناراضگی کا نتیجہ تھا کہ

پہاڑی باشندوں نے طویل عرصے تک 'زعفران کیمپ' (بی جے پی) کی حمایت کی۔ وزیراعظم نریندر مودی اور وزیر اعلی شبھیندو ادھیکاری دونوں نے حمایت کے اس 'قرض' کو اکثر تسلیم کیا ہے۔ شبھیندو نے اب کہا ہے کہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی مشترکہ کوششوں سے پہاڑیوں میں تیزی سے ترقی ہوگی۔ منگل کو وزیر اعلیٰ نے کرسیونگ میں عوامی بہبود کے کیمپ کا دورہ کیا۔ وہاں انہوں نے عوام کو مطلع کیا کہ مختلف سرکاری فلاحی اسکیموں تک رسائی کے ساتھ ساتھ مقامی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے ایک روڈ میپ کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا، ''پہاڑیوں کی ترقی کا روڈ میپ تیار ہے۔ سب کچھ آہستہ آہستہ ہوگا۔ مرکزی اور ریاستی حکومتیں مل کر اس پر کام کریں گی، یقین رکھیں۔'' شبھیندو نے اعلان کیا کہ کلمپونگ میں ایک میڈیکل کالج بنایا جائے گا۔ کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مرکزی حکومت کی 'کھیلو انڈیا، جوڑو انڈیا' اسکیم کے تحت تیار کیا جائے گا، جس میں اسٹیڈیم اور دیگر متعلقہ بہتری پر توجہ دی جائے گی۔ مزید برآں، 125 دن کی کام کی اسکیم پنچایت علاقوں میں یکم جولائی سے شروع ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی اعلان کیا کہ پولیس میں بھرتی اگلے مہینے کے اندر ہو جائے گی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ 33 فیصد نشستیں خواتین کے لیے مختص کی جائیں گی۔

حیَّ علَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
17 ؍جون 2026

فجر	3 بج کر 19 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 51 منٹ
ظہر	11 بج کر 37 منٹ
عصر	4 بج کر 16 منٹ
مغرب	6 بج کر 27 منٹ
عشاء	7 بج کر 49 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

300 کروڑ روپے کی مٹی چوری کے الزام میں بی جے پی لیڈر 'بوبی' نے ابھیشیک خلاف ایف آئی آر درج کرائی

جنوبی 24 پرگنہ: 16 جون (عوامی نیوز سروس) اقتدار میں رہتے ہوئے وہ غیرقانونی سرگرمیوں کے سلسلے میں ماہر تھے۔ ایک بار معزول ہونے کے بعد، انہیں ان بہت ہی غلط کاموں کو چیلنج کرنے والے مقدمات کی ایک بڑی تعداد کا سامنا کرنا پڑا۔ کوئلہ اسمگلنگ کیس اور بھرتی گھوٹالے سے لے کر امدادی ترپالوں کی چوری تک، ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی ابھیشیک بنرجی اور ان کے ساتھی اب مٹی چوری کے الزامات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ابھیجیت بسواس جسے 'بوبی' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ڈائمنڈ ہاربر کے بی جے پی لیڈر نے 300 کروڑ روپے کی مٹی کی غیر قانونی کھدائی اور فروخت کا الزام لگاتے ہوئے ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ پیر کی رات، اس نے کل 23 افراد کے خلاف کلیتلا اشولیہ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی، جن میں ابھیشیک بنرجی، ان کے پرسنل اسسٹنٹ سمیت رائے، اور بشنو پور سے جیل میں بند ترنمول ایم ایل اے دلیپ مونڈل شامل ہیں۔

ابھیجیت بسواس (بوبی)، جو ڈائمنڈ ہاربر لوک سبھا حلقہ سے بی جے پی کے امیدوار تھے، اس سے قبل ترنمول پارٹی کے دفتر میں طوفان امفان کے متاثرین کے لیے بنائے گئے امدادی ترپالوں کے غیرقانونی ذخیرہ کے سلسلے میں پولیس سے رجوع کیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ترپالوں جیسے ضروری امدادی سامان کو غیر قانونی طور پر ترنمول کے رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی کی پشت پناہی سے چھپایا گیا تھا، جس سے متاثرہ لوگوں کو محروم رکھا گیا تھا۔ بوبی نے ایک ایف آئی آر درج کرائی تھی جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ اس میں تقریباً 250 کروڑ روپے کی مالی بدعنوانی کی گئی ہے۔ اب، اس نے مٹی کی چوری کے الزامات لگائے ہیں۔ ثبوتوں کے ذریعے ابھیشیک، ان کے مفرور پرسنل اسسٹنٹ سمیت رائے، اور بشنو پور ترنمول کے ایم ایل اے دلیپ مونڈل سمیت کل 23 لوگوں کے خلاف۔ پیر کی رات کلیتلہ اشولیہ پولیس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر کو ثابت کرنے کے لیے، بوبی نے علاقے کی سیٹلائٹ تصاویر پیش کیں۔ یہ تصاویر واضح طور پر مٹی کی کھدائی کے مقامات اور حد کے ساتھ ساتھ زمین کو پہنچنے والے نقصان کو بھی واضح طور پر دکھاتی ہیں۔

بی جے پی لیڈر کی شکایت کے مطابق، تقریباً 163 'بیگھاس' زمین سے مرحلہ وار طریقے سے مٹی کی غیر قانونی کھدائی کی گئی اور فروخت کی گئی۔ اس آپریشن میں ملوث مالی بدعنوانی 300 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا، ''ایم پی ابھیشیک بنرجی اس مٹی کے بیٹے نہیں ہیں، وہ زمین کی قیمت کے بارے میں کیا سمجھیں گے؟ مٹی کی کھدائی اور 2017 سے مرحلہ وار یہاں غیر قانونی طور پر فروخت کی جارہی ہے۔ 2022 اور 2023 میں یہ سرگرمی تیز ہوئی''۔ ہم نے اس وقت بھی شکایت درج کرائی تھی۔ پولیس نے اسے کوئی اہمیت نہیں دی اور نہ ہی کوئی تفتیش کی گئی۔ اب، ہم پولیس اسٹیشن میں ایک نئی شکایت درج کر رہے ہیں۔ سیٹلائٹ کی تصاویر واضح طور پر دکھاتی ہیں کہ کس طرح مختلف مقامات سے مٹی کی کھدائی کی گئی ہے۔ اس سے ماحولیات کو نقصان پہنچ رہا ہے، اور مقامی لوگوں کو مٹی کے کٹاؤ جیسے سنگین مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ڈلپس اینڈ باؤنڈز لین دین ای ڈی کی جانچ کے دائرے میں

ابھیشیک متعدد سوالوں کے جواب دینے سے گریز کیا

کولکاتا: 16 جون (عوامی نیوز سروس) نوکریوں کی فروخت اور رشوت سے بھاری رقوم کس کے کھاتے میں آئیں؟ ابھیشیک بنرجی کی کمپنی 'ڈلپس اینڈ باؤنڈز' کا نام پرائمری ٹیچر بھرتی گھوٹالے کی تحقیقات کے دوران اس سوال کی جانچ کے دوران بار بار سامنے آیا ہے۔ اب، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے کمپنی کے مالیاتی لین دین سے متعلق تفصیلات اور اس کے اثاثوں کا ریکارڈ طلب کیا ہے۔ پیر کو مرکزی تفتیشی ایجنسی کے اہلکاروں نے بھرتی گھوٹالہ کے سلسلے میں ترنمول کانگریس کے آل انڈیا جنرل سکریٹری سے تقریباً 11 گھنٹے تک پوچھ گچھ کی۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے طویل پوچھ گچھ کے دوران کئی سوالوں کے جواب دینے سے گریز کیا اور مبینہ طور پر تحقیقات میں مکمل تعاون نہیں کیا۔ تاہم، یہ واضح نہیں ہے کہ آیا انہیں دوبارہ طلب کیا جائے گا۔ ای ڈی ذرائع کا کہنا ہے کہ تمام دستاویزات کی جانچ کے بعد ہی اس معاملے پر کوئی فیصلہ لیا جاسکتا ہے۔ دریں اثنا، 15 منٹ کی بات چیت اس معاملے میں ED کے 'ٹرمپ کارڈ' کے طور پر کام کرتی ہے۔ مرکزی ایجنسی کی تیسری ضمنی چارج شیٹ میں اس آڈیو ریکارڈنگ کا ذکر ہے۔ اس کی بنیاد پر ای ڈی حکام نے ابھیشیک بنرجی سے پیر کی صبح 11 بجے پوچھ گچھ کی۔ ای ڈی کے ذرائع کے مطابق، 2017 میں سوجے کرشنا بھدرا کی بہالہ رہائش گاہ پر ایک میٹنگ ہوئی تھی جسے 'کالی گھاٹیر کاکو' (کالی گھاٹ کے چچا) کہا جاتا ہے۔ شانتنو بنرجی اور کنتل گھوش بھی موجود تھے۔ مبینہ طور پر میٹنگ کے دوران ملازمتوں کی فروخت سے حاصل ہونے والی بڑی رقم کی تقسیم پر تنازعہ کھڑا ہوگیا۔ اس تنازعہ کے دوران ابھیشیک بنرجی کا نام متعدد بار لیا گیا، جیسا کہ سابق وزیر تعلیم پارتھا چٹرجی کا تھا۔ بات چیت میں مبینہ طور پر انکشاف کیا گیا کہ پارتھا نے رشوت کے بدلے 'نا اہل' افراد کو نوکریاں دیں۔ انہوں نے سوجے کرشنا سے 15 کروڑ روپے مانگے تھے۔ 'کالیگھاٹ-ریر کاکو' نے ملازمت کے خواہشمندوں سے 100 کروڑ اکٹھا کرنے پر بھی غور کیا تھا، جس کے لیے کنتل اور شانتنو کو مبینہ طور پر بنیادی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ اس 100 کروڑ میں سے 20 کروڑ روپے مبینہ طور پر پرائمری ایجوکیشن بورڈ کے سابق صدر مانک بھٹاچاریہ کے لیے مختص کیے گئے تھے۔ مرکزی ایجنسیوں نے پرائمری ٹیچر بھرتی گھوٹالہ کے سلسلے میں پہلے سوجے کرشن بھدرا کو گرفتار کیا تھا جسے 'کالی گھاٹیر کاکو' (کالی گھاٹ کے چچا) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ شانتنو بنرجی اور کنتل گھوش کو بھی گرفتار کیا گیا۔ اس کے بعد، تفتیش کاروں نے 15 منٹ کی گفتگو کی آڈیو ریکارڈنگ حاصل کی۔ اس ریکارڈنگ کے خلاف سوجے کرشنا بھدرا کی آواز کو کراس چیک کیا گیا تھا۔ آواز کے نمونے بھی تجزیہ کے لیے دوسری ریاست میں بھیجے گئے تھے۔ ذرائع کے مطابق ابھیشیک بنرجی سے 15 منٹ کی اس آڈیو ریکارڈنگ کی صداقت کی تصدیق کے لیے خصوصی طور پر پوچھ گچھ کی گئی۔ تاہم الزام ہے کہ اس نے تحقیقات میں مکمل تعاون نہیں کیا۔

کنال پر انڈے حملے کے 24 گھنٹوں کے اندر مرکزی ملزم چندن گرفتار: ایک اور گرفتار

کولکاتا: 16 جون (عوامی نیوز سروس) کنال گھوش پر انڈے کے حملے کے بعد، دو افراد بشمول مرکزی ملزم چندن سنگھ کو پولیس نے 24 گھنٹے سے بھی کم وقت میں گرفتار کر لیا۔ کنال کی شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے، کالی گھاٹ پولیس نے منگل کو چندن اور ربی کو گرفتار کیا۔ سوشل میڈیا پر گرفتاری کی خبر کو شیئر کرتے ہوئے کنال نے لکھا، ''میری تشویش یہ ہے کہ پولیس آج ان کی ضمانت کو یقینی بنانے کے لیے ہلکے الزامات لگا سکتی ہے۔ میں اس الزام کی تحقیقات کا بھی مطالبہ کرتا ہوں کہ بہت ہی شرپسند جو سی آئی ڈی کی جانچ کے دوران ایک گواہ کے طور پر ممتا بنرجی کی رہائش گاہ پر گیا تھا، نے یہ حملہ ان کے گھر کے سامنے کیا تھا۔''

اس کی شروعات ابھیشیک بنرجی سے ہوئی۔ سونار پور میں فوت ہونے والے پارٹی کارکن کے اہل خانہ سے ملنے کے دوران وہ پہلے انڈے کے حملے کا سامنا کرنے والے تھے۔ صورتحال یہاں تک بڑھ گئی کہ رکن اسمبلی کو اسپتال لے جانا پڑا۔ تب سے، ریاست کے مختلف حصوں میں اس ''انڈے کی تھراپی'' کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ ترنمول کے ایم ایل ایز اور چیئرپرسن سے لے کر کونسلرز تک، مشتعل ہجوم انڈوں سے لیس کسی بھی لیڈر کی پہنچ میں پہنچ رہے ہیں۔ اسی طرح کا واقعہ پیر کو کالی گھاٹ میں پیش آیا۔ بیلی گھاٹہ کے ایم ایل اے کنال گھوش نے پارٹی لیڈر ممتا بنرجی کی کالی گھاٹ میں رہائش گاہ کا دورہ کیا تھا اور شام 6:30 بجے کے قریب نکل رہے تھے۔ سابق وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ سے باہر نکلتے ہی ایک نوجوان نے ان پر انڈا پھینک دیا۔ اگرچہ اس نے اس سے بچنے کی کوشش کی لیکن انڈا اس کے سر پر جا لگا۔

پیر کی رات ہی کنال گھوش نے ملزم کے خلاف کالی گھاٹ پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرائی۔ شکایت درج ہونے کے 11 گھنٹے سے بھی کم وقت میں، پولیس نے رابی کوئل نامی ملزم کو گرفتار کر لیا۔ اس سے پوچھ گچھ کے دوران حاصل معلومات کی بنیاد پر، کالی گھاٹ پولیس نے مرکزی ملزم چندن سنگھ کی تلاش شروع کی۔ رپورٹس اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ چندن کو بھی منگل کی صبح گرفتار کیا گیا تھا۔

بی جے پی اقتدار میں آنے کے بعد 'راجدھرم' کو برقرار رکھی

پارٹی مخالف سرگرمیوں کی وجہ سے چار پارٹی عہدیداروں کو شوکاز نوٹس

سیوڑی: 16 جون (عوامی نیوز سروس) ریاست میں اقتدار سنبھالنے کے بعد بی جے پی صدر شمک بھٹاچاریہ نے پارٹی ڈسپلن کے حوالے سے سخت پیغام جاری کیا۔ انہوں نے بارہا متنبہ کیا کہ نظم و ضبط کی خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی، چاہے وہ کتنا ہی سینئر لیڈر کیوں نہ ہو۔ محض اقتدار کا انعقاد کسی کو من مانی کام کرنے کا لائسنس نہیں دیتا۔ اس بات کا ثبوت کہ یہ محض بیان بازی نہیں ہے بلکہ اسے عملی جامہ پہنایا جارہا ہے سیوڑی میں سامنے آیا ہے۔ پارٹی مخالف سرگرمیوں کے الزامات موصول ہونے پر بی جے پی کے چار عہدیداروں کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا۔ اگر تین دن کے اندر تسلی بخش جواب نہ ملا تو پارٹی بے دخلی جیسے سخت اقدامات کرے گی۔ بی جے پی کے ٹاؤن صدر سنیان بھنڈاری نے میڈیا کے سامنے اس معاملے کا انکشاف کرتے ہوئے واضح طور پر کہا کہ پارٹی ڈسپلن کو اقتدار پر فوقیت حاصل ہے۔ مقامی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ کچھ دن پہلے سیوڑی کے سابق ایم ایل اے بیکاش رائے چودھری کی ایک عارضی رہائش گاہ کا تالا ٹوٹ گیا تھا، اور امدادی سامان خاص طور پر ترپال اور کمبل کو احاطے سے برآمد کیا گیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ بی جے پی کے چار عہدیدار جائے وقوعہ پر موجود تھے، اور ضلع بی جے پی قیادت نے اس کا براہ راست ثبوت حاصل کرلیا ہے۔ پارٹی سابق ایم ایل اے کے گھر پر ہوئے واقعہ میں بی جے پی کے ان عہدیداروں کے ملوث ہونے کو بے ضابطگی کی کارروائی کے طور پر دیکھتی ہے۔ بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ جس دن یہ واقعہ پیش آیا اسی دن سابق ایم ایل اے نے ضلع انتظامیہ کو خط لکھ کر اپنے گھر میں امدادی ترپالوں اور کمبلوں کے بارے میں مطلع کیا تھا اور ضلع مجسٹریٹ سے ان اشیاء کو سرکاری تحویل میں لینے کی درخواست کی تھی۔ تاہم، عبوری طور پر، تالا توڑ دیا گیا تھا، اور مواد کو ہٹا دیا گیا تھا۔ ایک ایسا عمل جسے لوٹ مار کے طور پر سمجھا جاتا تھا۔ ضلعی پارٹی قیادت کا ماننا ہے کہ اس واقعہ میں بی جے پی عہدیداروں کے ملوث ہونے سے پارٹی کی شبیہ داغدار ہوئی ہے۔ اس معاملے پر تبصرہ کرتے ہوئے، بی جے پی کے سیوڑی ٹاؤن کے صدر، سنیان بھنڈاری نے کہا، ''ہم نے بارہا پارٹی لیڈروں اور کارکنوں سے کہا ہے کہ وہ طاقت کا جھانسہ دے کر لوگوں کے ساتھ بدسلوکی نہ کریں۔ ہم نہیں چاہتے کہ عوام یہ محسوس کریں کہ بی جے پی اقتدار میں آنے کے بعد تکبر سے کام کر رہی ہے، پھر بھی، انہوں نے کچھ ایسا کیا ہے جس سے ہمیں وجہ بتاؤ نوٹس جاری کرنے پر مجبور کیا گیا ہے۔ ہم جاننا چاہتے ہیں کہ وہ ایسی کارروائی کیوں کر رہے ہیں۔'' اگر وہ تین دن کے اندر جواب نہیں دیتے ہیں تو ہم انہیں نکالنے پر غور کریں گے۔ سیوڑی میں اس واقعے سے نمٹنے کے لیے ضلعی قیادت کی بڑے پیمانے پر تعریف کی جا رہی ہے۔ عام لوگ کہہ رہے ہیں کہ بی جے پی اپنے 'راجدھرم' (گورننس کے فرض) کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔

☆☆☆

پوربی ریلوے

مندرجہ ذیل ای-ٹنڈر آن لائن سے مطلوب ہے بذریعہ سنیئر ڈین/2، پوربی ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ-711101 سے تجربہ کار ٹنڈر گزاروں سے جن کے پاس مطلوبہ مالیاتی گنجائش کے ساتھ کام پورا کرنے کی مساوی اہلیت بھی ہو بشمول ان کے رجسٹرڈ ہوں آبپاشی سے/سی پی ڈبلیوڈی/ایس ای بی/ایم ای ایس یا کسی بھی پبلک سیکٹر سے مندرجہ ذیل کام کے لئے ماتحت [**سنیئر ڈین /2/ ہوڑہ**] **ای-ٹنڈر نمبر**: 124-2026-27، **بتاریخ**: 15.06.2026، **کام کی تفصیلات**: (i) ہوڑہ تزئین کاری اور انٹرلاکنگ ریل سی گیٹ نمبر 11 کے لئے 18 کیلو میٹر بردوان-کٹوا کے درمیان مع ٹی اوی یو سے 20,000 کا ہوڑہ ڈویژن میں اور (ii) ہوڑہ-تزئین کاری وانٹرلاکنگ کا گیٹ نمبر اے ٹی گیٹ نمبر 12 کا 31/39-32/01 کیلومیٹر عظیم گنج-تل پاٹی کے درمیان مع ٹی وی یو سے 20,000 کا ہوڑہ ڈویژن میں۔ **تخمینہ لاگت**: 50,93,762.63 روپے، **زر بیعانہ**: 1,01,900 روپے، **ٹنڈر فارم کی قیمت**: صفر، **پورا ہونے کی مدت**: 06 مہینے کا مذکورہ ٹنڈر نوٹس کی تاریخ و وقت میں اگر کوئی چھٹی/ بند/ اسٹرائیک کا اعلان ہوجائے تو ایسی حالت میں آن لائن سے مذکورہ بند کی تاریخ و وقت میں نیز ویب سائٹ سے پیش کش ڈالنے میں کوئی بھی تبدیلی نہیں ہوگی، اس حالت میں آن لائن سے ٹنڈر رکھے گا دوسرے دن کام کے اوقات میں، **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت**: 29.06.2026 کو 14.00 بجے، ویب سائٹ پر ٹنڈر کی تفصیلات دستیاب ہوگی: www.ireps.gov.in ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ آن لائن سے مذکورہ ویب سائٹ کے اپنی پیش کش کو ڈالیں گے، دستی پیش کش قبول نہیں کی جائے گی۔

(HWH-157/2026-27)

یہ ٹنڈر نوٹس دستیاب ہے ویب سائٹ پر بھی:
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway
easternrailwayheadquarter

ای-نیلامی اعلامیہ برائے قلیل یونٹ ٹھیکہ کھڑگپور ڈویژن میں

ای-نیلامی اعلامیہ نمبر: کے جی پی/کٹیگری ی/2026 بتاریخ: 15.06.2026

طرف سے وصدر جمہوریہ کی جانب سے سنیئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، کھڑگپور ڈویژن، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے کا ● اشتہار شدہ ای-نیلامی اعلامیہ آغاز کے کیٹرنگ سرویز جنرل مائنر یونٹ کے لئے **کھڑگ پور** (1 عدد) ریلوے اسٹیشن میں 05 (پانچ) برسوں کی مدت پر، آئی آر ای پی ایس سے پیش کش داخل کرنے کے لئے بند کی تاریخ و وقت: 02.07.2026، 11.00 **بجے** ● ای-نیلامی اعلامیہ جو کہ شائع کیا جاچکا ہے کیٹرنگ سرویز کے آغاز کے لئے جنرل مائنر یونٹ کے **کھڑگ پور میں** (16 عدد)، **بالیشور میں** (3 عدد)، **سنترا گاچھی میں** (11 عدد)، **شالیمار میں** (7 عدد)، **رادھاموہن پور میں** (1 عدد)، **آندول میں** (1 عدد) **جک پور میں** (1 عدد)، **پھلیشور میں** (1 عدد) **چینگیل میں** (1 عدد) **رام راج تلہ میں** (2 عدد)، **نال پور میں** (2 عدد) **الوبیڑیا میں** (3 عدد)، **کل گچھیا میں** (1 عدد) **شیام چک میں** (2 عدد) **بھوگ پور میں** (2 عدد) **بالی چک میں** (1 عدد) **باگنان میں** (1 عدد) **پانسکوڑہ میں** (1 عدد)، **نارائن پاکوریا موریل میں** (1 عدد) **گھوراگھاٹا میں** (1 عدد) **موری گرام میں** (1 عدد) **ننددائی گجن میں** (1 عدد) **مدپور میں** (1 عدد)، **کھیرائی میں** (1 عدد)، **برگچھیا میں** (2 عدد) **آمتا میں** (2 عدد) **داس نگر میں** (1 عدد) **مدناپور میں** (4 عدد) ریلوے اسٹیشنوں میں 05 (پانچ) برسوں کی مدت پر آئی آر ای پی ایس پورٹل سے پیش کش ڈالنے کی آخری تاریخ و وقت: 03.07.2026، 11.00 بجے جو کہ دیا جاچکا ہے: https://www.ireps.gov.in پر، ایجنسی/ کیٹرنگ ٹھیکہ دار اسے یاد رکھیں اور ویب سائٹ سے رجوع کریں مذکورہ سے تفصیلات و متعلقہ ای-نیلامی اعلامیہ سے جان کاری کے لئے، پوچھ تاچھ/ قرار داد اگر ہو، تو نیچے دیئے ہوئے آفس سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

(PR-330) **سنیئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/ کھڑگپور**

ساؤتھ ایسٹرن ریلوے
ہم منستے ہوئے خدمت انجام دیتے ہیں

دو جوڑی ٹرینوں کی منسوخی

تبدیلی برائے سنگ سلیب کا بذریعہ آر سی بکس کے لئے برج نمبر-292 نڈا واریا-کرشن گڑھ مین لائن سیکشن کے جے پور ڈویژن میں نارتھ ویسٹرن ریلوے کے لئے، **بلاک** ضروری رہے گا 11 **گھنٹے** 05 **منٹ کے لئے** (08.15 **بجے تا** 19.20 **بجے سے**) **مورخہ**: 25.10.2026 (**اتوار**) کو لہذا مندرجہ ذیل ٹرینیں پوری طور پر منسوخ رہیں گی: (1) 12988 **اجمیر-سیالدہ ایکسپریس** (آغاز سفر 25.10.2026) کو (2) 12987 **سیالدہ-اجمیر ایکسپریس** (آغاز سفر 26.10.2026) کو (3) 19603 **دورانی-گڈا ایکسپریس** (آغاز سفر 25.10.2026) کو (4) 19604 **گڈا-دورانی ایکسپریس** (آغاز سفر 27.10.2026) کو، تکلیف کے لئے معذرت۔

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

خصوصی بندوبست ٹرین چلنے سے متعلق سیالدہ ڈویژن میں نیٹ امتحان کے لئے

زیادہ تعداد میں امیدواروں کی سہولت کے لئے **نیٹ امتحان جو کہ منعقد ہوگا** 21.06.2026 **کو** 14.00 **بجے تا** 17.15 **بجے** سبھی اتوار کو مضافاتی سروس موقوف ہوں گے (ایس یو آئی) کے سیالدہ ڈویژن میں ہفتہ کے دنوں کے مطابق **مورخہ** 21.06.2026 (**اتوار**) کو پہلی میقات سروس اس دن 12.00 بجے تک رہے گا (آغاز کے تحت) اور جو مسلسل چلتی رہے گی اپنی پوری رفتار سے۔

خصوصی ہدایات: ● سبھی اے سی لوکل ٹرینیں مقررہ اوقات میں چلیں گی 21.06.2026 کو روزمرہ کی طرح مسلسل، **اتوار کے مطابق** ● خصوصی ٹرینوں کا بندوبست رہے گا ڈائمنڈ ہاربر کے لئے اور کیننگ سیکشن کے لئے (سوموار-سنیچر) کو چلے گی 21.06.2026 (اتوار) کو یوں:

(1) 03144 **ڈاؤن**: سنار پور-ڈائمنڈ ہاربر ای ایم یو اسپیشل (سنار پور سے روانگی، 06.05 بجے: ڈائمنڈ ہاربر پہنچے گی 07.10 بجے) (2) 03143 **اپ**: ڈائمنڈ ہاربر-سیالدہ اسپیشل (ڈائمنڈ ہاربر سے روانگی 07.22 بجے سیالدہ آئے گی 08.58 بجے) (03) 03122 **ڈاؤن**: سیالدہ-سنار پور اسپیشل سیالدہ سے روانہ: 09.35 بجے سنار پور آئے گی 10.10 بجے) (4) 34420 آئے گی 11.05 بجے) (05) 03121 **اپ**: کیننگ-سنار پور اسپیشل (کیننگ سے روانہ 11.30 بجے، سنار پور آئے گی 12.15 بجے)

ڈویژنل ریلوے منیجر، سیالدہ

پوربی ریلوے

Government of India
Ministry of Corporate Affairs
Centre for Processing Accelerated
Corporate Exit (C-PACE)
IICA Building, 7th Floor,
Plot P-6,7,8, Sector-5, IMT Manesar,
Gurgaon, Haryana-122050.
Email: roc.cpace@mca.gov.in

سَتیَمیو جیَتے

حکومت ہند
وزارت برائے امور کارپوریٹ
سینٹر برائے پروسیسنگ ایکسیلر یٹیڈ
کارپوریٹ ایگزٹ (سی۔ پی ایس ای)
آئی آئی سی اے بلڈنگ' ساتویں منزل
پلاٹ پی-6، 7، 8، سیکٹر-5، آئی ایم ٹی مانیسر
گڑگاؤں-ہریانہ- 122050
e-mail:boc.cpace@mca.gov.in

فارم نمبر ایس ٹی کے۔6
پبلک نوٹس
(متعلقہ برائے سب سیکشن (2) اور سب سیکشن (4) برائے سیکشن 248 (2) برائے کمپنیز ایکٹ، 2013 اور قوانین 7 برائے کمپنیز (ناموں کا حذف ہونا برائے کمپنیز رجسٹر برائے کمپنیز رول 2016)

پبلک نوٹس: ROC/C-PACE/STK-2/248(2)/2026-27/484 **تاریخ**: 08/06/2026

حوالہ:

مغربی بنگال ریاست کی (18) کمپنیوں کے ناموں کے اخراج معاملے میں سیکشن 248 کمپنیوں کے ایکٹ 2013 کے بموجب

سلسلہ نمبر	کام کا آئٹم	سی آئی این	کمپنی کا نام
1	AC3650260	U45102WB2024PTC270684	میکس مانکس موٹر اسپورٹس پرائیوٹ لمیٹیڈ
2	AC3492195	U85499WB2023PTC260705	بیٹرہوایجوکیشن پرائیوٹ لمیٹیڈ
3	AC3473591	U46498WB2025PTC282893	شیومیپ سلور کریشن پرائیوٹ لمیٹیڈ
4	AC3470234	U15490WB2016PTC217314	وینکٹ شری فوڈ اور ویوریج پرائیوٹ لمیٹیڈ
5	AC3471736	U15100WB2017PTC221419	کلچرل ملٹی گرین فلور ملس پرائیوٹ لمیٹیڈ
6	AC3485355	U15122WB2010PTC150061	آنند فوڈ و مشروب پرائیوٹ لمیٹیڈ
7	AC3452525	U63090WB1944PTC011706	سواستکا مائننگ کارپوریشن پرائیوٹ لمیٹیڈ
8	AC3735484	U68100WB2014PTC200278	میٹروایرا پرائیوٹ لمیٹیڈ
9	AC3667062	U51909WB2013PTC193479	ڈی میکس فرما سیوٹیکل پرائیوٹ لمیٹیڈ
10	AC3624161	U51909WB2015PTC207332	ادیا فتنس سولیوشن پرائیوٹ لمیٹیڈ
11	AC3555115	U15491WB1999PTC089719	اینجل ٹی انڈیا پرائیوٹ لمیٹیڈ
12	AC3549720	U46596WB2024PTC275224	کرما سلور کیئر پرائیوٹ لمیٹیڈ
13	AC3546680	U74900WB2014PTC203582	وسوم انوسٹمنٹ پرائیوٹ لمیٹیڈ
14	AC3475799	U51909WB2011PTC157235	رکماونٹریڈ پرائیوٹ لمیٹیڈ
15	AC3458408	U51909WB2011PTC156903	ایکو ونمئے پرائیوٹ لمیٹیڈ
16	AC3452317	U51101WB2010PTC143746	سرگم ڈیل ٹریڈ پرائیوٹ لمیٹیڈ
17	AC3629184	U47219WB2023PTC261526	ایورم ویلنیس انڈیا پرائیوٹ لمیٹیڈ
18	AC3393457	U45400WB2013PTC196526	گوڈآرٹ ریلٹی پرائیوٹ لمیٹیڈ

.2 نوٹس ارسال کرنے کے بعد رجسٹرار کمپنیوں نے مذکورہ کمپنیوں سے درخواست موصول کیا ہے سیکشن 248 (2) کے تحت 2013 کی کمپنی ایکٹ سے ان کے نام حذف کرنے کے لئے رجسٹرار کمپنیوں سے یا اس حالت میں کہ وہ سارے ناکام ہو چکے ہیں ایک سال کے اندر مقررہ کاروبار سے اپنے کارپوریشن سے یا اس وجہ سے کہ کمپنیاں جو کہ کاروبار کو چلانے سے رہ گئے دو قریبی سالوں کے رواں مالیاتی سال میں اور نا ہی انہوں نے اس مدت میں کوئی درخواست بھیجا اپنے رکے ہوئے کاروبار سے متعلق 455 سیکشن کے تحت 2013 کے کمپنی ایکٹ کے تحت جو کہ رکی ہوئی کمپنیوں کے ذیل میں آتے ہیں حتیٰ کہ اصول کے مطابق چندہ فراہم کرنے سے بھی سُست رہ گئے جو کہ وعدہ بند کمپنیاں تھیں اور یہ بھی نہیں بتایا کہ ایک سو اور اسی دنوں کے اندر کارپوریشن کو یہ اپنے سیکشن (ا) کے سیکشن 10A کے تحت نہ ہی کاروبار کو بہتر طور پر آگے لے جا سکے، اتنا ہی نہیں اس کا بھی انکشاف نہیں کیا اقرار کر کے خود سے سب۔ سیکشن (9) کے سیکشن 12، کے تحت اگر یہ خواہش مند نہیں ہے ان کے حذف/ کاٹنے کے لئے/ ان کے نام رجسٹر کمپنیوں سے۔

.3 رجسٹرار کمپنیاں تجویز پیش کرتی ہیں مذکورہ کمپنیوں کو اپنے نام حذف کرنے کے لئے کمپنیوں کے رجسٹر سے۔

.4 کسی بھی شخص اس تجویز مسترد کرنے یا خلاف کرنے پر اعتراض ہے کمپنیوں کے رجسٹر سے اپنی کمپنیوں کیلئے تو وہ اپنا اعتراض نامہ آفس کے مذکورہ پتے پر تیس دنوں کے اندر نوٹس شائع کے ارسال کر سکتے ہیں۔

ارکان ترکے
ڈپٹی رجسٹرار
سنٹر برائے پروسیسنگ ایکسلریٹیڈ کارپوریٹ ایگزٹ

CBC 07123/11/0226/2627

کولکاتا کے رہائشیوں کو ہراسانی سے نجات

کارپوریشن سے ایم ایل اے کو دستخط کرنے کا اختیار ملا

کولکاتا ، 16 /جون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں ہر ایم ایل اے کو اب شہریوں کی ضروریات کے لیے تمام قسم کے دستاویزات یا درخواستوں پر دستخط کرنے کا اختیار مل گیا ہے۔ اس معاملے کا تذکرہ میونسپل اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کی طرف سے کولکاتا کی ایڈمنسٹریٹر سمیتا پانڈے کو بھیجی گئی ایک ہدایت میں کیا گیا ہے۔ بنیادی طور پر چونکہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن میں اس وقت کوئی میونسپل نمائندہ نہیں ہے، اس لیے مختلف ضروریات کے لیے دستاویزات پر دستخط کرنے کے دوران شہریوں کو ہراسانی کا سامنا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ فیصلہ اس پریشانی سے چھٹکارا پانے کے لیے ہے۔ واضح رہے کہ اسمبلی انتخابات کے بعد ریاست میں اقتدار کے ہاتھ بدل گئے۔ اور اس کے بعد سے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے مختلف کاموں میں مسائل کی شکایتیں اٹھنا شروع ہوگئی ہیں۔ کے ایم سی کے ماہانہ اجلاس کے عدم انعقاد سے شروع ہوکر میئر اور ترنمول کونسلروں کی اس وقت کی میونسپل کمشنر سمیتا پانڈے کے ساتھ کئی مسائل پر جھڑپ ہوئی۔ اس کی وجہ سے فرہاد حکیم نے 5 جون کو میئر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا اور یہ الزام لگایا کہ وہ اپنی کرسی پر کام نہیں کر سکتے۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کا بورڈ تحلیل کردیا گیا کیونکہ اس جگہ کسی اور کونسلر کو میئر نہیں بنایا گیا۔ اسی دن میونسپل اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے کے ایم سی کی میونسپل کمشنر سمیتا پانڈے کو ایک خط بھیجا ہے۔ جس میں حکمراں پارٹی سے کہا گیا کہ وہ کولکاتا کارپوریشن کے 1980 کے ایکٹ کا حوالہ دیتے ہوئے 72 گھنٹوں کے اندر نئے میئر کو نامزد کرے۔ بصورت دیگر محکمہ میونسپل اینڈ اربن ڈیولپمنٹ نے سابق کمشنر کو مطلع کیا کہ ایک ایڈمنسٹریٹر کا تقرر کیا جائے گا۔ تاہم 72 گھنٹے گزرنے کے بعد بھی ترنمول کی جانب سے میئر کے عہدے کے لیے کوئی نام پیش نہیں کیا گیا ہے۔ اس کے بعد محکمہ میونسپل اینڈ اربن ڈیولپمنٹ نے ایک اور ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ کولکاتا کارپوریشن کے کمشنر کو میونسپل ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا گیا ہے۔ اس دن سے مختلف خدمات ان کی نگرانی میں چل رہی ہیں۔ تاہم بورڈ کی تحلیل کے باعث کونسلر کا عہدہ ختم ہونے سے مسئلہ کھڑا ہوگیا۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے تمام وارڈوں کے شہریوں کی مختلف ضروریات کے لیے کونسلر کے دستخط ضروری ہیں۔ لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب وہ دستخط مختلف شہری خدمات کے لئے مماثل نہیں ہوتے ہیں۔ حال ہی میں مستعفی ہونے والے بہت سے کونسلر اس معاملے کے بارے میں منتظم کو مطلع کرنا چاہتے ہیں اور پوچھنا چاہتے ہیں کہ ان کے بارے میں کیا کیا جانا چاہیے۔ اس تناظر میں یہ جاننا چاہتا ہے کہ آیا سابق کونسلرز کو کوآرڈینیٹر بنایا جا سکتا ہے یا نہیں۔ منگل کو ایک تقریب کے بعد وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری اور میونسپل اور شہری ترقی کے وزیر اگنی مترا پال نے میڈیا سے خطاب کیا اور بتایا کہ وہ سابق کونسلر نہیں ہیں۔ کولکاتا کے ہر ایم ایل اے کو اس پر دستخط کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ یہ نظام کولکاتا کارپوریشن میں اس وقت تک جاری رہے گا جب تک انتخابات کے بعد نیا بورڈ نہیں بن جاتا۔ نتیجتاً کولکاتا کے شہریوں کو 5 جون سے جس ہراسانی اور مسائل کا سامنا تھا وہ اب کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ تاہم عام لوگوں کو خدشہ ہے کہ عوامی نمائندوں کے ساتھ اپنے ہی وارڈ میں رات گزارنے کی سہولت کے معاملے میں رکاوٹ پیدا ہوجائے گی۔

☆

سدیپ نے وزیر بننے کی قیاس آرائیوں کو مسترد کردیا

کولکاتا ، 16 /جون: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کے باغی اراکین پارلیمان نے این سی پی آئی میں شمولیت اختیار کرلی ہے۔ شمالی کولکاتا کے ایم پی سدیپ بنرجی بھی اس فہرست میں شامل ہیں۔ اس کے بعد سیاسی حلقوں میں یہ افواہیں شروع ہوگئیں کہ سدیپ بنرجی کو مرکزی وزیر مملکت بنایا جاسکتا ہے۔ اس بار ایم پی نے قیاس آرائیوں کو مسترد کر دیا ہے۔ دیگر مسائل پر بات نہیں ہوئی۔ تاہم انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر یا کسی نئی پارٹی کا لیڈر بننے کی کوئی بات نہیں ہوئی۔ بی جے پی کی مرکزی قیادت کی سرپرستی میں ترنمول کے 20 باغی ممبران پارلیمنٹ کے این سی پی آئی میں شامل ہونے کے بعد سیاسی حلقوں میں شدید بحث شروع ہوگئی۔ اس کے بعد سدیپ کی سیکورٹی میں کافی اضافہ کردیا گیا تھا۔ ان کی سیکورٹی بڑھا کر Y کیٹیگری کر دی گئی۔ ہوڑہ میں این سی پی آئی کے پارٹی دفتر کی سیکورٹی بھی بڑھا دی گئی۔ ذرائع کے مطابق وہاں مرکزی فورسز کو تعینات کیا جا رہا ہے۔ پارٹی لیڈر کون ہوگا، سدیپ یا کاکولی گھوش دستیدار اس پر بحث شروع ہوگئی ہے۔ حالانکہ مختلف ذرائع کا کہنا ہے کہ سدیپ بنرجی اس دوڑ میں آگے ہیں۔ ویڈیو پیغام میں سدیپ نے کہا کہ اسپیکر کے ساتھ انہیں دوسرا گھر دینے کے بارے میں بات چیت ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی بات نہیں ہوئی۔ ساتھ ہی انہوں نے اپنے وزیر یا پارٹی لیڈر بننے کی قیاس آرائیوں پر بات کرنے سے گریز کرنے کی درخواست کی۔ انہوں نے کہا کہ میں ان سب باتوں کا انکار کرتا ہوں۔ ساتھ ہی سدیپ نے دعویٰ کیا کہ اس طرح کی قیاس آرائیاں جان بوجھ کر پھیلائی جارہی ہیں۔ ایم پی کے مطابق ان کے درمیان جو اتحاد پیدا ہوا ہے اس کو توڑنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ خیال رہے کہ پارلیمانی ذرائع کے مطابق، سدیپ، کاکولی سمیت 20 اراکین پارلیمنٹ نے این سی پی آئی میں شامل ہونے کے بعد ڈیولپمنٹ آف بنگال کے نام سے ایک علیحدہ واٹس ایپ گروپ بنایا ہے۔ سینئر ایم پی سوگتا رائے، جو ترنمول لیڈر ممتا بنرجی کے قریبی مانے جاتے ہیں، نے اس واقعہ پر تنقید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آل انڈیا ترنمول کانگریس کی چیئرپرسن ممتا بنرجی اور اس پارٹی کا نشان گھاس پر دو پھولوں کی طرح ہے۔ رائے دہندوں کو دھوکہ دے کر 20 ممبران پارلیمنٹ نے غیر قانونی طور پر ایک نامعلوم پارٹی این سی پی آئی میں شمولیت اختیار کی اور این ڈی اے اور مودی کی حمایت کا اعلان کیا۔

☆

کولکاتا میں ارباز خان کی گاڑی میں جبراً ایک شخص کے داخل ہونے سے ہنگامہ

کولکاتا، 16 /جون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں بالی ووڈ اداکار ارباز خان کے ساتھ دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ ایک تقریب میں شرکت کرنے والے ارباز خان اس وقت حیران رہ گئے جب ایک نوجوان اچانک ان کی گاڑی میں گھس گیا۔ اس واقعے کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہورہی ہے، جس سے اداکار کی حفاظت پر سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق ارباز خان کولکاتا میں ایک تقریب میں شریک تھے۔ تقریب ختم ہونے کے بعد جب وہ اپنی کار کی طرف بڑھ رہے تھے تو ہجوم میں سے ایک نوجوان اچانک ان کے قریب پہنچا۔ اس سے پہلے کہ کوئی جواب دیتا، اس نے کار کا دروازہ کھولا اور اندر داخل ہوا۔ اس واقعہ سے جائے وقوعہ پر موجود افراد دنگ رہ گئے۔ سیکنڈوں میں افراتفری مچ گئی اور ایک ہجوم جمع ہوگیا۔ وائرل ہونے والی ویڈیو میں نوجوان کو ہجوم اور حفاظتی حصار توڑ کر ارباز خان کی گاڑی تک پہنچتے دیکھا گیا۔ کئی لوگ اس واقعے کو سیکورٹی کی ایک بڑی خامی سمجھتے ہیں، خاص طور پر ایسے وقت میں جب فلمی ستاروں کے لیے اضافی چوکسی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ویڈیو میں ارباز خان بھی لمحہ بہ لمحہ بے چین اور صدمے میں دکھائی دے رہے ہیں۔ تاہم انہوں نے صورتحال کو پرسکون کرنے کی کوشش کی۔ سیکورٹی اہلکاروں کو جیسے ہی واقعہ کا علم ہوا تو انہوں نے فوری کارروائی کی۔ باؤنسر نوجوان کو گاڑی سے باہر نکال کر اداکار سے دور لے گئے۔

مغربی بنگال ٹیٹ سے متاثرہ اساتذہ نے برطرفی اور ٹیٹ مینڈیٹ کے ذریعے عوامی تعلیم کو مبینہ طور پر تباہ کرنے کے خلاف احتجاجی مارچ کا اہتمام کیا۔ یہ ریلی منگل کو کولکاتا کے کالج اسکوائر سے نکالی گئی۔

کولکاتا کارپوریشن کی ٹیم ابھیشیک کے کالی گھاٹ گھر پہنچی

کولکاتا، 16 /جون: (عوامی نیوز سروس) کارپوریشن کا بلڈنگ ڈپارٹمنٹ ایک رپورٹ تیار کر رہا ہے جس میں اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے کہ ابھیشیک بنرجی کی 17 جائیدادوں کے کن حصوں میں غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ رپورٹ ایڈمنسٹریٹر کو پیش کی جائے گی۔ اس بار کولکاتا کارپوریشن نے ابھیشیک بنرجی کے گھر سے متعلق دستاویزات جمع کرانے میں جلدی کی ہے۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی ٹیم ابھیشیک بنرجی کے کالی گھاٹ گھر پہنچی۔ جہاں ایک سروے کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ کارپوریشن کی یہ سرگرمی یہ جانچنے کے لیے ہے کہ آیا ابھیشیک بنرجی کے وکیل کی طرف سے پیش کی گئی معلومات حقیقت کے مطابق ہیں یا نہیں۔ واضح ہو کہ گزشتہ روز سوموار کو میونسپل اور شہری ترقی کے وزیر اگنی مترا پال نے اعلان کیا کہ ابھیشیک بنرجی کی جانب سے معلومات جمع کرائی گئی ہیں۔ خیال رہے کہ 18 مئی کو کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نے ابھیشیک بنرجی اور ان سے متعلق 17 جائیدادوں پر میونسپل ایکٹ کی دفعہ 400(1) کے تحت نوٹس جاری کیا۔ اگرچہ سات دن کی مہلت دی گئی تھی، لیکن ابھیشیک بنرجی کے وکیل نے ان کے ذریعے مزید 10 دن کی مہلت مانگی۔ اس مدت کے اندر ابھیشیک بنرجی کے وکیل نے عدالت سے رجوع کیا۔ بعد میں 3 جون کو کلکتہ ہائی کورٹ نے کولکاتا کارپوریشن کو حکم دیا کہ وہ ابھیشیک بنرجی کے گھر اور ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی ہریش چٹرجی کے گھر اور کمپنی کی جائیداد کے صحیح حصوں کے بارے میں سات دن کے اندر مطلع کرے، جو غیر قانونی تعمیرات کے تحت ہیں۔ عدالت نے کولکاتا کارپوریشن کو حلف نامہ کے ذریعے اس کی اطلاع دینے کا حکم دیا۔ ہائی کورٹ کی چھٹی بنچ کی جسٹس سمیتا داس ڈے نے یہ حکم دیا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نے ابھیشیک بنرجی کی فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر حقائق کی تصدیق کا کام شروع کردیا ہے۔ اس کے علاوہ ذرائع نے بتایا کہ اگر معلومات میں کوئی تضاد پایا جاتا ہے تو کولکاتا میونسپل کارپوریشن کولکاتا میونسپل ایکٹ 1980 کے مطابق کارروائی کرے گی۔

ممتا بنرجی ہار ماننے کو تیار نہیں

ہائی کورٹ میں انتخابی نتائج کو چیلنج

کولکاتا، 16 /جون: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھوانی پور اسمبلی سیٹ پر اپنی شکست تسلیم کرنے سے انکار کرتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ انہوں نے بی جے پی کے وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری کی جیت کو چیلنج کرتے ہوئے ایک انتخابی پٹیشن دائر کی ہے۔ ممتا بنرجی بھوانی پور سیٹ پر شوبھندو ادھیکاری سے 15,105 ووٹوں سے ہار گئیں۔ ٹی ایم سی ذرائع نے بتایا کہ ممتا بنرجی انتخابی نتائج کو چیلنج کرنے والی عرضی کی تصدیق کرنے کے لیے ہائی کورٹ رجسٹری گئیں۔ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے لیے ووٹوں کی گنتی 4 مئی کو ہوئی تھی۔ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی زبردست جیت کے بعد شوبھندو ادھیکاری پارٹی کے ریاست کے پہلے وزیر اعلیٰ بن گئے۔

ممبران اسمبلی کے جعلی دستخط کا معاملہ ہائی کورٹ پہنچا

کولکاتا، 16 /جون: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال اسمبلی میں دستخط کی جعلسازی کا معاملہ کلکتہ ہائی کورٹ پہنچ گیا ہے۔ اس کیس کی سماعت جسٹس کرشنا راؤ کی بنچ میں ہورہی ہے۔ منگل کو جج نے سوال کیا کہ اسپیکر کو کیسے پتہ چلا کہ گھر میں کس طرف زیادہ لوگ بیٹھے ہیں؟ ہائی کورٹ نے استفسار کیا کہ سیشن بلائے بغیر تحقیقات کیسے ہوسکتی ہیں۔ غور طلب ہے کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات کے بعد اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر (ایل او پی) اور دیگر عہدیداروں کے انتخاب کے لیے اسپیکر کو ایک تجویز یا قرارداد پیش کی گئی تھی۔ اس تجویز میں بالی گنج کے ایم ایل اے شوبھندیب چٹرجی کو اپوزیشن لیڈر، اسیما پاترا اور نینا بنرجی کو اپوزیشن کا ڈپٹی لیڈر اور فرہاد حکیم کو چیف وہپ بنایا گیا تھا۔ تاہم، صورتحال نے ایک نیا موڑ اس وقت لیا جب ترنمول کے دو ناراض ایم ایل ایز، رتبرتا بنرجی اور سندیپن ساہا نے اسپیکر کو خط لکھ کر شکایت کی کہ اپوزیشن لیڈر کے انتخاب کے حوالے سے کوئی قرارداد منظور نہیں کی گئی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اسپیکر کو جمع کرائی گئی دستاویز میں ان کے دستخط جعلی ہیں۔ بعد میں مزید ایم ایل ایز نے دعویٰ کیا کہ ان کے دستخط بھی جعلی ہیں۔ سی آئی ڈی نے واقعے کی تحقیقات کی۔

21 جولائی کو یوم شہداء پر کانگریس کی میگا شو کی تیاریاں

کولکاتا، 16 /جون: (عوامی نیوز سروس) طویل عرصے کے بعد کانگریس مغربی بنگال کی سیاست میں دوبارہ بحث کے مرکز میں ہے۔ 21 جولائی کے آس پاس اس وقت سیاسی کشیدگی اپنے عروج پر ہے۔ ریاستی کانگریس نے اس دن ایک بڑی ریلی کا منصوبہ بنایا ہے، جسے طویل عرصے سے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے یوم شہداء کے نام سے جانا جاتا ہے۔ دوسری طرف سیاسی حلقے کے ایک حصے کا دعویٰ ہے کہ ترنمول نے ابھی تک اس پروگرام کے بارے میں کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا ہے۔ واضح ہو کہ ریاستی کانگریس ذرائع کے مطابق 21 جولائی کو کولکاتا کے شہید مینار میدان میں جلسہ منعقد کرنے کی تیاریاں شروع کردی گئی ہیں۔ پارٹی کا ہدف ہے کہ اجلاس میں قومی قیادت کی کوئی اعلیٰ شخصیت موجود ہو۔ ریاستی قیادت نے امید ظاہر کی ہے کہ راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، ملکارجن کھڑگے یا جے رام رمیش جیسے لیڈروں میں سے کوئی ایک میٹنگ میں موجود ہوسکتے ہیں۔ ریاستی کانگریس کی ترجمان سمن رائے چودھری نے کہا کہ دہلی قیادت کو ایک درخواست بھیجی گئی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ شہید مینار پر جلسہ بڑے پیمانے پر ہوگا اور کوئی اہم قومی رہنما بھی موجود ہوسکتا ہے۔ پارٹی ذرائع کا پھر دعویٰ ہے کہ راہل گاندھی کے آنے کا سب سے زیادہ امکان ہے۔ دوسری جانب ترنمول کانگریس نے ابھی تک 21 جولائی کے پروگرام کے بارے میں کچھ واضح نہیں کیا ہے۔ اس بارے میں پوچھے جانے پر ترنمول لیڈر اور سابق وزیر چندریما بھٹاچاریہ نے کہا کہ ابھی تک کچھ بھی طے نہیں ہوا ہے۔ جب کوئی فیصلہ ہوگا تو ہم آپ کو مطلع کریں گے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق اس بار 21 جولائی کے پروگرام میں خصوصی دلچسپی ہے۔ کیونکہ ماضی میں اس دن دھرمتلہ میں ترنمول کا بہت بڑا جلسہ عام ریاستی سیاست میں سب سے بڑے سالانہ پروگراموں میں سے ایک بن گیا ہے۔ ممتا بنرجی نے اقتدار میں آنے سے پہلے اور بعد میں اس پلیٹ فارم سے اہم سیاسی پیغامات دیے ہیں۔ واضح رہے کہ 21 جولائی 1993 کو یوتھ کانگریس کی کال پر مہا کرن ابھیان پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں فوٹو ووٹر شناختی کارڈ کا مطالبہ کیا گیا۔ اس وقت ممتا بنرجی یوتھ کانگریس کی صدر تھیں۔ تحریک کو گھیرے میں لے کر کشیدگی کے درمیان یوتھ کانگریس کے 13 کارکن پولس فائرنگ میں مارے گئے۔ اس واقعے کی یاد میں ہر سال 21 جولائی کو یوم شہدا منایا جاتا ہے۔ بعد میں، کانگریس چھوڑ کر ترنمول کانگریس کی تشکیل کے بعد، ممتا بنرجی نے اس دن کو پارٹی کے اہم ترین سیاسی پروگراموں میں سے ایک بنایا۔ پردیش کانگریس کمیٹی نے واضح کیا ہے کہ ممتا بنرجی فی الحال کانگریس میں نہیں ہیں۔ اس لیے انہیں مدعو کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ سمن رائے چودھری کے مطابق وہ اب کسی دوسری پارٹی کی لیڈر ہیں۔ انہیں کانگریس کے پروگرام میں مدعو کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔

شوبھندو کی یوگا ڈے سے پہلے کارپوریشن کی تین روزہ صفائی، فٹنس ڈرائیو میں شرکت

کولکاتا ، 16 /جون: (عوامی نیوز سروس) تین روزہ پہل میں وزیر اعلی شوبھندو ادھیکاری کی شرکت کو کولکاتا کے ریڈ روڈ پر یوگا ڈے کی مرکزی تقریبات کی تیاری کے حصے کے طور پر دیکھا جائے گا۔ واضح ہو کہ شہر میں 21 جون کو بین الاقوامی یوگا ڈے کی تیاری کے ساتھ، کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) نے صفائی، صحت عامہ اور تندرستی کو فروغ دینے کے لیے پروگراموں کی ایک سیریز ترتیب دی ہے۔ تین روزہ پہل میں وزیر اعلی شوبھندو ادھیکاری کی شرکت کو کولکاتا کے ریڈ روڈ پر یوگا ڈے کی مرکزی تقریبات کی تیاری کے حصے کے طور پر دیکھا جائے گا۔ ریاست میں پہلی بار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اقتدار میں آنے والے میگا ایونٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی بھی شرکت کریں گے۔ مہم کا آغاز بدھ کو باغ بازار کے تاریخی میئر گھاٹ پر صفائی مہم سے ہوگا۔ وزیر اعلیٰ صبح 8 بجے گھاٹ کا دورہ کرنے والے ہیں تاکہ اس پہل کا جائزہ لیں اور عہدیداروں سے بات چیت کریں۔ جمعرات کو، توجہ صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے پر مرکوز ہو جائے گی۔ وزیر اعلیٰ صبح 7 بجکر 45 منٹ پر بھوانی پور ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر میں صفائی اور بیداری کے پروگرام میں حصہ لیں گے۔ سیریز کا آخری مقابلہ جمعہ کی صبح ایک خصوصی میراتھن ہوگا۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن ہیڈکوارٹر سے صبح 6 بجکر 30 منٹ سے شروع ہونے والی یہ دوڑ رائٹرز بلڈنگ پر اختتام پذیر ہوگی۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ کی بھی میراتھن میں شرکت متوقع ہے۔

وزیر سیاحت ڈاکٹر شنکر گھوش کولکاتا میں منگل کو اسمبلی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے۔

ترنمول کو پھر دھچکا، دمدم میونسپلٹی کے چیئرمین اور وائس چیئرمین مستعفی

کولکاتا ، 16 /جون: (عوامی نیوز سروس) ہریندر سنگھ نے دمدم میونسپلٹی کے چیئرمین کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے استعفیٰ اس لیے دیا کیونکہ وہ میونسپلٹی میں رہتے ہوئے عام لوگوں کے لیے کام کرنے سے قاصر ہیں اور خدمات فراہم نہیں کر سکتے۔ اس کے علاوہ بلدیہ میں عملہ کی کمی کے باعث عام لوگوں کو کسی بھی طرح خدمات فراہم کرنا ممکن نہیں ہے جس کی وجہ سے انہوں نے چیئرمین کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ دوسری جانب میونسپلٹی کے وائس چیئرمین ورون نٹ نے بھی آج استعفیٰ دے دیا۔ واضح ہو کہ دمدم میونسپلٹی میں وارڈوں کی تعداد 22 ہے۔ ترنمول نے 2022 کے انتخابات میں تمام سیٹیں جیتیں۔ تاہم 4 تاریخ کو ریاست میں حکومت کی تبدیلی کے بعد سے ریاست میں کئی میونسپل چیرمین اور کونسلروں نے استعفیٰ دینا شروع کر دیا ہے۔ اس بار دمدم میونسپلٹی کے چیئرمین نے بھی اس فہرست میں اپنا نام شامل کیا ہے۔ اس سے قبل کولکاتا کارپوریشن میں بڑی خرابی دیکھی گئی تھی۔ میئر فرہاد حکیم، کولکاتا کارپوریشن بورو نمبر 12 کے چیئرمین سوشانت گھوش، بورو نمبر 12 کی چیئرپرسن دیب لینا بسواس، کونسلر اروپ چکرورتی، تارک سنگھ اور کئی دیگر کونسلروں نے استعفیٰ دے دیا۔ تاہم نہ صرف کولکاتا کارپوریشن بلکہ نارتھ بیرک پور، ڈائمنڈ ہاربر، بھاٹپاڑہ، گرولیا، حالی شہر، کانچرا پاڑہ (کانتھی) میونسپلٹی کے کونسلروں کی ایک بڑی تعداد نے 25 مئی کو استعفیٰ دے دیا۔ سوموار کو یعنی 15 جون کو شمالی 24 پرگنہ کی سب سے اہم میونسپلٹیوں میں سے ایک، بیرک پور بھی ترنمول کے ہاتھ سے نکل گیا۔ 17 سال تک چیئرمین رہنے کے بعد، اتم داس نے استعفیٰ دے دیا، اور سوموار کو بیرک پور میں میونسپل بورڈ کو ان کونسلروں کے استعفیٰ کی وجہ سے تحلیل کر دیا گیا جنہوں نے فورسز میں شمولیت اختیار کی۔ اس بار چیرمین اور وائس چیرمین کے استعفیٰ کی وجہ سے دم دم میونسپلٹی میں بھی ترنمول کو دھچکا لگا ہے۔

☆

شدید بارش کی وارننگ، 5 اضلاع میں ریڈ الرٹ جاری

کولکاتا، 16 /جون: (عوامی نیوز سروس) مانسون کے مکمل طور پر فعال ہوتے ہی محکمہ موسمیات نے مغربی بنگال میں موسم میں بڑی تبدیلی کا اشارہ دیا ہے۔ ہندستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے شمالی بنگال کے کئی اضلاع میں اگلے چند دنوں تک موسلا دھار بارش کی وارننگ جاری کی ہے۔ اس کے علاوہ جنوبی بنگال کے مختلف اضلاع میں تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ طوفان کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اگرچہ شمالی بنگال کی طرح جنوبی بنگال میں بھاری بارش کی کوئی صورتحال نہیں ہے، لیکن اگلے چند دنوں میں 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ یہ صورتحال مشرقی بردوان، مغربی بردوان، بیر بھوم، مرشد آباد، ندیا، شمالی 24 پرگنہ، پرولیا، بانکوڑہ اور مغربی مدناپور کے مختلف حصوں میں پیدا ہوسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے دفتر کی پیشین گوئی کے مطابق، دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، علی پوردوار اور کوچ بہار اضلاع میں 17 جون سے 21 جون تک بھاری سے بہت زیادہ بارش ہوسکتی ہے۔ بعض مقامات پر 7 سے 20 سینٹی میٹر بارش متوقع ہے۔ پیشن گوئی میں کہا گیا ہے کہ شمالی بنگال کے پہاڑیوں اور ڈوارس علاقوں میں بالخصوص 18 اور 21 جون کے درمیان بارش کی شدت میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ آئی ایم ڈی نے دارجلنگ اور کالمپونگ اضلاع کے پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کے امکان سے بھی خبردار کیا ہے۔ مسلسل بارش سے پہاڑی سڑکوں کو نقصان پہنچنے، ٹریفک میں خلل اور سیاحوں کے لیے مشکلات کا خطرہ ہے۔ حد نگاہ کم ہونے سے حادثات کا خطرہ بھی بڑھ سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق مانسون کے فعال محور اور شمال مشرقی ہندستان کی طرف نمی کی مضبوط فراہمی نے شمالی بنگال میں بارش کے لیے سازگار حالات پیدا کیے ہیں۔ اس کے نتیجے میں پہاڑیوں اور ملحقہ میدانی علاقوں میں پانی جمع ہونے، دریا کے پانی کی سطح میں اضافے اور مقامی سیلاب کے امکان کو رد نہیں کیا جاسکتا۔

آسنسول رابندر بھون میں بھاجپا کانفرنس

آسنسول: 16 /جون، (عوامی نیوز سروس): بھارتیہ جنتا پارٹی کے تنظیمی ضلع نے آسنسول کے رابندر بھون میں ایک روشن خیال کانفرنس اور نمائشی ورکشاپ کا اہتمام کیا۔ پارٹی کے سینئر رہنما، عوامی نمائندے اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران تنظیمی وسعت، عوامی رابطوں اور مستقبل کی سیاسی حکمت عملی کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس کانفرنس میں سابق مرکزی وزیر سبھاش چکرورتی مہمان خصوصی تھے۔ ان کے ساتھ آسنسول شمالی اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے کرشنیندو مکھرجی، بی جے پی کے ضلع صدر دیباٹو نو بھٹاچاریہ اور کئی دیگر سینئر لیڈران اور عہدیداران نے اسٹیج پر شمولیت اختیار کی۔

شبھیندو کے اسٹیج پر ہر طرف مسکراہٹیں

پہاڑیوں کی لگام واپس گرونگ کے ہاتھ میں آ گئی

کرسیونگ: 16 جون (عوامی نیوز سروس) 13 اکتوبر 2017. دارجلنگ میں گورکھا لینڈ ایجی ٹیشن کے درمیان سب انسپکٹر امیتابھ ملک بمل گرونگ کے ٹھکانے پر چھاپے کے دوران مارے گئے۔ بمل گرونگ کا نام اس واقعے سے براہ راست جوڑا گیا تھا۔ نوجوان پولیس افسر کی موت نے اس وقت پوری ریاست کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ اس واقعے کے بعد گرونگ ایک طویل عرصے تک مفرور رہے، اور پہاڑیوں میں ان کا اثر و رسوخ کم ہونا شروع ہوا۔ مدن تمانگ، اجے ایڈورڈز، اور انیت تھاپا جیسے لیڈروں نے پہاڑی شہر میں اہمیت اختیار کرنا شروع کر دی، جس سے خطے کی سیاسی مساواتیں بدل گئیں۔ سوالات اٹھے، کیا پہاڑی سیاست میں بمل گرونگ ماضی کی بات بن گئے؟ تاہم، تب سے تیستا میں بہت زیادہ پانی بہہ چکا ہے، اور وقت کا پہیہ گھوم گیا ہے۔ بمل گرونگ پہاڑیوں کی سیاست میں دوبارہ نمودار ہوئے ہیں۔

کیا پہاڑی سیاست میں بمل گرونگ کی اہمیت ایک بار پھر بڑھ رہی ہے؟ یہ گورکھا لیڈر اسمبلی انتخابات کے دوران پہاڑیوں میں بی جے پی کی کامیابی کے پیچھے کلیدی معمار تھے۔ باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ انہوں نے خطے میں ترنمول کانگریس کا عملی طور پر صفایا کرنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ آج شبھیندو ادھیکاری نے پہاڑیوں کا دورہ کیا اور مختلف ترقیاتی اقدامات کے حوالے سے پیغامات دیئے۔ انہوں نے ایک مضبوط اشارہ بھیجا کہ جی ٹی اے (گورکھا لینڈ ٹیریٹوریل ایڈمنسٹریشن) کے اندر بدعنوانی سے متعلق فائلوں کو دوبارہ کھول دیا جائے گا۔ مزید برآں، وزیر اعلیٰ نے پہاڑیوں میں شفاف اساتذہ کی بھرتی کو یقینی بنانے کی بات کی۔ اس دن بمل گرونگ کو بی جے پی لیڈروں اور وزراء کے ساتھ اسٹیج پر مسکراتے ہوئے دیکھا گیا۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا پہاڑیوں میں گرونگ کا اثر پھر سے بڑھ رہا ہے؟

گورکھا لیڈر بمل گرونگ نے حالیہ اسمبلی انتخابات سے قبل بی جے پی کی حمایت کا اعلان کیا تھا۔ انہوں نے پہاڑیوں اور میدانی علاقوں میں بھی بھرپور طریقے سے مہم چلائی تھی۔ جی این ایل ایف کے کارکنوں نے بھرپور انداز میں مہم میں حصہ لیا۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے پہاڑیوں میں انتخابی مہم چلاتے ہوئے وعدہ کیا تھا کہ اگر بنگال میں بی جے پی کی حکومت بنتی ہے تو ترنمول حکومت کے دوران گورکھوں کے خلاف درج کیے گئے جھوٹے مقدمات کو واپس لے لیا جائے گا۔ آج، منگل، شبھیندو ادھیکاری نے اس عزم کا اعادہ کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ریاستی حکومت نے اس معاملے پر کام شروع کر دیا ہے۔ بمل گرونگ کے خلاف بھی متعدد مقدمات زیر التوا ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا وہ بھی واپس لے لیے جائیں گے؟ اس حوالے سے قیاس آرائیاں شروع ہو چکی ہیں۔ سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ ریاست میں بی جے پی کی حکومت بننے کے بعد پہاڑیوں میں بمل گرونگ کا اثر ایک بار پھر بڑھ رہا ہے، اور گورکھا جن مکتی مورچہ کو بھی نئی زندگی ملی ہے۔ اس وقت ایسا لگتا ہے کہ اس کا خطے میں کوئی حریف نہیں ہے۔ الیکشن ہارنے کے بعد، اجوئے ایڈورڈز اور انیت تھاپا عملی طور پر اپنے گھروں تک محدود ہیں۔ نہ ہی فون کالز کا جواب دے رہا ہے۔ دریں اثنا، گرونگ سرگرمی سے پہاڑیوں میں مختلف پروگرام چلا رہے ہیں۔ وہ جی ٹی اے کے اندر بدعنوانی کے خلاف آواز اٹھا چکے ہیں اور احتجاجی تحریکوں کی کال بھی دے چکے ہیں۔ سبھاش گھیسنگ کے بعد کے دور میں بائیں محاذ کے دور میں گرونگ پہاڑیوں میں غیر متنازعہ اتھارٹی تھے۔ تب سے تیستا میں بہت زیادہ پانی بہہ چکا ہے۔ ترنمول کی حکومت کے دوران، وہ ایک بار دور ہو گئے تھے اور طویل عرصے تک خطے میں غائب رہے۔ بالآخر، تاہم، گورکھا لیڈر ایک بار پھر پہاڑیوں کی سرزمین پر عوامی طور پر ظاہر ہونے لگا۔ انہیں سیاست سے ریٹائر ہونے کی ضرورت نہیں تھی۔ اس کے برعکس، سیاسی حلقے اب انہیں پہاڑیوں کے 'کنگ میکر' کے طور پر دیکھتے ہیں۔

ایک زمانے میں، سباش گھیسنگ نے پہاڑیوں پر مکمل غلبہ حاصل کیا تھا۔ بمل گرونگ کا عروج 2007 میں اس وقت ہوا جب گھیسنگ کو جلاوطنی پر مجبور کیا گیا۔ گورکھا جن مکتی مورچہ کی قیادت میں ایک بار پھر گورکھا لینڈ کا مطالبہ کرنے والی خونی اور پرتشدد تحریک شروع کی گئی۔ اس کے بعد یہ مطالبہ انتخابی سیاست میں 'ٹرمپ کارڈ' بن گیا۔ سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ 2009 کے انتخابات کے دوران دارجلنگ لوک سبھا حلقہ میں زعفرانی کیمپ کا عروج، گرونگ کی مدد سے نسلی جذبات کی وجہ سے ہوا تھا۔ اس جذبات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اور 2014 اور 2019 کے عام انتخابات میں دارجلنگ لوک سبھا سیٹ کو زعفرانی کیمپ میں پہنچا کر، گرونگ نے خود کو پہاڑیوں کے 'کنگ میکر' کے طور پر قائم کیا۔ انہوں نے 2026 کے اسمبلی انتخابات میں اس رجحان کو جاری رکھا، بی جے پی کے ساتھ اتحاد کے ذریعے پہاڑیوں میں تین سیٹیں حاصل کیں۔

بھانگڑ دھماکے کے 87 دن بعد این آئی اے

نے شوکت کے خلاف چارج شیٹ داخل کی

جنوبی 24 پرگنہ: 16 جون (عوامی نیوز سروس) ترنمول لیڈر شوکت مولا کو NIA نے 5 جون کو بھنگر بم دھماکہ کیس کے سلسلے میں گرفتار کیا تھا۔ اب اس واقعہ کے 87 دن بعد این آئی اے نے عدالت میں چارج شیٹ پیش کی ہے۔ چارج شیٹ میں نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی نے گرفتار شوکت ملا کو دھماکہ کیس کا مرکزی ملزم نامزد کیا ہے۔

مرکزی تفتیشی ایجنسی این آئی اے کا دعویٰ ہے کہ یہ دھماکہ اس وقت ہوا جب 2026 کے اسمبلی انتخابات سے قبل بھانگڑ میں بم بنائے جا رہے تھے۔ دھماکے میں بم بنانے میں ملوث ایک شخص ہلاک اور دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ تحقیقات شروع ہونے پر شوکت مولا کا نام این آئی اے کی جانچ میں آیا۔ این آئی اے کا الزام ہے کہ اس معاملے میں گرفتار چار ملزمان میں سے شوکت مولا ماسٹر مائنڈ تھا۔ تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ بم بنانے کی کارروائی شوکت کی ہدایت پر کی جا رہی تھی۔ مزید برآں، شوکت مولا کے فون سے دھماکے کے بعد علاقے کی صورتحال کو سنبھالنے کے لیے متعدد ہدایات جاری کی گئیں۔ این آئی اے کے وکیل نے عدالت کو مطلع کیا کہ گرفتاری کے بعد ترنمول لیڈر کے موبائل فون سے واقعہ سے متعلق مجرمانہ معلومات حاصل کی گئیں۔ اس مہینے کے شروع میں، این آئی اے بھانگڑ دھماکے کے سلسلے میں شوکت مولا کی سرگرمی سے تلاش کر رہی تھی۔ اسے دو دن کے اندر سونار پور کے کمال گزی کے قریب ایک علاقے سے گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کے اہل خانہ نے دعویٰ کیا کہ شوکت مولا کو این آئی اے نے اس وقت گرفتار کیا جب وہ خود سپردگی کے لیے جا رہے تھے۔ دیکھنا یہ ہے کہ بھانگڑ دھماکے کی تحقیقات کے حوالے سے شوکت کے ذریعے مزید کیا معلومات سامنے آتی ہیں۔

ہوڑہ ڈسٹرکٹ پولیس کی یوگا کی تیاری

ہوڑہ: 16 جون (نور الاسلام خان) بین الاقوامی یوگا دن 21 جون کو آتا ہے۔ اس موقع کی مناسبت سے ہوڑہ دیہی ضلع پولیس کی مختلف اکائیوں میں باقاعدہ یوگا سیشن شروع ہو گئے ہیں۔ ان سیشنز میں پولیس افسران اور جوان بڑے جوش و خروش سے حصہ لے رہے ہیں۔ ڈسٹرکٹ ایس پی امیت ورما (آئی پی ایس) نے جسمانی تندرستی، ذہنی سکون اور صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینے میں یوگا کی بے حد اہمیت پر زور دیا۔ اس سال کے تھیم، "صحت مند بڑھاپے کے لیے یوگا" کے ساتھ مطابقت رکھتے ہوئے، انہوں نے زندگی کے ہر مرحلے پر اچھی صحت، پیداواری صلاحیت اور ذہنی لچک کو برقرار رکھنے کے لیے باقاعدہ یوگا مشق کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ ایس پی نے کہا کہ یہ اقدام ہوڑہ ضلع پولیس کے اہلکاروں کی فلاح و بہبود، نظم و ضبط اور مجموعی طور پر بہبود کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

انجمن ترقی اردو ہند مغربی بنگال کے منتخب "خادم

اردو ایوارڈ" شخصیات برائے سال 2026ء

گذشتہ بروز اتوار 14 مئی 2026 کو شام 4 بجے انجمن ترقی اردو ہند مغربی بنگال ریاستی کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ کولکاتا کے محمد جان ہائر سکنڈری اسکول میں منعقد ہوئی جس میں انجمن کے آئندہ منعقد ہونے والی زیر غور روایتی اردو ٹاپرز اور خادم اردو ایوارڈز پروگرام سے متعلق لائحہ عمل تیار کی گئی۔ اردو ٹاپرز طلباء و طالبات جنھوں نے اردو سبجیکٹ میں 90 فیصد یا اس سے زیادہ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ان سے گذارش کی گئی کہ وہ اپنے مارک شیٹ کی کاپی 5 جولائی 2026 تک صدر جناب اظہار عالم صاحب کے نمبر 9830229366 اور جنرل سکریٹری جناب ڈاکٹر واصف اختر صاحب کے نمبر 8961150461 پر واٹس ایپ کریں۔ اور اپنے علاقے کے انجمن کے نمائندگان کے پاس بھی جمع کرا سکتے ہیں۔ اس سے قبل مارک شیٹ جمع کرنے کی آخری تاریخ 21 جون تھی اور خادم اردو ایوارڈ برائے سال 2026 کیلئے تمام شرکائے میٹنگ کی متفقہ رائے سے درج ذیل اشخاص کا انتخاب کیا گیا جن کے اسماء گرامی، ایڈوکیٹ ماسٹر محمد جلیل صاحب (مٹیا برج) جناب ڈاکٹر سعید الدین (مسٹر) ذکریا اسٹریٹ، ماسٹر نجم العالم، شیب پور (ہوڑہ) جناب خواجہ احمد حسن (کانکی نارہ) محمد سلیمان، آسنسول، افضل خان (تکیہ پاڑہ، ہوڑہ) جناب سید حسن، (ذکریا اسٹریٹ کولو ٹولہ) رجیہ سلطانہ (مرشد آباد) ہیں۔ شرکائے میٹنگ میں اظہار عالم، قمر الدین ملک، ڈاکٹر واصف اختر، محمد صادق، ڈاکٹر عبد الوارث، انیس الرحمن، ہارون ارشد، محمد کلیم، عبد الرحیم، نجم العالم، سکندر احمد، محمد قیوم، ضیاء الدین، آفتاب عالم، محمد عادل، امجد علی، شرف الزماں، ماسٹر نظام الدین، ناصر زماں، ڈاکٹر سعید الدین، و دیگر کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں۔ (محمد صادق، سکریٹری ریاستی کمیٹی)

Yourth, Nation and Faith: A Shared Journey

نوجوان، قوم اور ایمان: ایک مشترکہ سفر

بھارت کے نوجوان آج تیزی سے بدلتے ہوئے دور میں پرورش پا رہے ہیں، سماجی، معاشی اور ثقافتی تبدیلیاں نوجوانوں کے اپنے بارے میں تصور اور معاشرے میں ان کے کردار کو ایک نئی شکل دے رہی ہیں۔ بہت سے ہندوستانی مسلم نوجوانوں کے لئے یہ صورتحال ایک خاص چیلنج بھی ساتھ لائی ہے: اپنے مذہبی عقائد اور بطور شہری اپنی شناخت کے درمیان توازن برقرار رکھنا۔ عام طور پر اسے ایک ٹکراؤ یا تضاد کے طور پر دیکھا جاتا ہے، لیکن حقیقت میں یہ دونوں ایک دوسرے کے معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ ایمان اخلاقی رہنمائی فراہم کرتا ہے، جبکہ شہریت ملک کے تئیں ذمہ داریوں کا تعین کرتی ہے۔

ایک بڑا مسئلہ یہ غلط فہمی ہے کہ مذہب اور حب الوطنی ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔ یہ تصور بلا وجہ کے شک پیدا کرتا ہے۔ اسلامی روایت میں ایک مشہور قول ہے: "حب الوطن من الا ایمان" (وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے)۔ یہ بات واضح طور پر ظاہر کرتی ہے کہ اپنے ملک سے وفاداری مذہب کے خلاف نہیں ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں کے لئے بھارت محض نقشے پر موجود کوئی جگہ نہیں ہے، بلکہ یہ ان کا گھر، ان کی تاریخ اور ان کا تہذیبی و ثقافتی مسکن ہے۔ اس شک کو دور کرنے میں تعلیم کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ جب نوجوان اپنی مذہبی اقدار اور ملک کے آئین، دونوں کو سمجھ لیتے ہیں، تو وہ یہ دیکھنا شروع کر دیتے ہیں کہ ان دونوں میں کوئی ٹکراؤ نہیں ہے۔ آئین جہاں حقوق کی ضمانت دیتا ہے، وہیں تعمیر وطن میں بھرپور شرکت کا تقاضا بھی کرتا ہے۔ عملی اقدامات ہی وہ مقام ہیں جہاں یہ متوازن شناخت نمایاں ہوتی ہے۔ مہارتوں کا حصول اور معاشرے کی خدمت اس کے اظہار کے اہم ذرائع ہیں۔ انسانیت کی خدمت کا جذبہ نوجوانوں کو اس بات پر ابھارتا ہے کہ وہ اپنے کام کے ذریعے اپنا حصہ ڈالیں، خواہ وہ ٹیکنالوجی ہو، صحت، تعلیم یا سماجی اصلاح کا شعبہ۔ یہاں تک کہ کھیلوں اور سماجی سرگرمیوں میں شرکت بھی اتحاد کو فروغ دینے اور تنہائی کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ نوجوانوں کو الگ تھلگ رہنے کے بجائے فعال کردار ادا کرنے والے بننے کی ضرورت ہے، وفاداری کے حوالے سے شکوک و شبہات کا سب سے مضبوط جواب واضح عمل ہے۔ یعنی ذمہ دار، باصلاحیت اور پرعزم شہری بن کر دکھانا۔ بھارت کی تاریخ بھی اس تصور کی تائید کرتی ہے۔ جدوجہد آزادی کی بنیاد کسی ایک واحد شناخت پر نہیں بلکہ 'تنوع میں وحدت' پر تھی۔ مختلف مذاہب اور پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے آزادی کے لئے مل کر کام کیا۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہندوستانی شناخت ہمیشہ سے ہمہ گیر اور جامع رہی ہے۔ جب نوجوان اس تاریخ کو سمجھتے ہیں، تو انہیں احساس ہوتا ہے کہ ان کا عقیدہ انہیں ملک سے جدا نہیں کرتا، بلکہ اس کے متنوع ڈھانچے کے ساتھ ان کا تعلق مزید گہرا کر دیتا ہے۔ اپنی اقدار اور اپنے آئینی حقوق، دونوں کا احترام کرتے ہوئے، وہ جمہوریت کو مضبوط بنانے میں مدد دیتے ہیں۔

یہ ایک واضح اور پر اعتماد شناخت انتہا پسندانہ سوچ کے خلاف ڈھال کا کام بھی کرتی ہے۔ شدت پسندانہ نظریات اکثر ان لوگوں کو اپنی طرف راغب کرتے ہیں جو الجھن کا شکار ہوں یا خود کو معاشرے سے کٹا ہوا محسوس کرتے ہیں۔ ایسے گروہ اس باطل دعوے کی تشہیر کرتے ہیں کہ مذہبی وابستگی اور جمہوری اقدار ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔ تاہم، جب نوجوان آئین کو ایک ایسے نظام کے طور پر سمجھتے ہیں جو انصاف، مساوات اور مذہبی آزادی کا تحفظ فراہم کرتا ہے، تو ایسے دعوے اپنی اہمیت کھو دیتے ہیں۔ معاشرے کی خدمت نظریات کو عملی شکل دیتی ہے۔ جب نوجوان اپنی کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرتے ہیں، دوسروں کی مدد کرتے ہیں، مقامی حالات کو بہتر بناتے ہیں یا تعلیم کو فروغ دیتے ہیں، تو وہ براہ راست ملک کی ترقی کے دھارے سے جڑ جاتے ہیں۔ ذمہ داری کا یہ احساس تعلق اور اپنائیت کو پروان چڑھاتا ہے۔ یہ بیگانگی اور تنہائی کے امکانات کو بھی کم کرتا ہے، جسے اکثر انتہا پسند گروہ نوجوانوں کو گمراہ کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ معاشرے سے کٹنے کے بجائے، اس میں بھرپور شمولیت استقامت اور مقصد کا شعور پیدا کرتی ہے۔

طویل مدتی اثرات کے لئے تنقیدی سوچ اور آگاہی کی حوصلہ افزائی کرنا انتہائی اہم ہے۔ انتہا پسندی کا مقابلہ کرنے کا مطلب محض تشدد کو روکنا نہیں، بلکہ خود اعتمادی اور فکری صلاحیت پیدا کرنا ہے۔ نوجوانوں کے لئے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ہندوستان کا تکثیری (پلورلسٹک) نظام کوئی غیر ملکی تصور نہیں ہے، بلکہ یہ خود یہاں کی تاریخ سے پروان چڑھا ہے اور مختلف برادریوں کی مشترکہ کاوشوں کا ثمر ہے۔ جب نوجوان خود کو ملک کے مستقبل کے فعال معمار کے طور پر دیکھتے ہیں تو وہ خود کو اجنبی محسوس نہیں کرتے۔ اس مرحلے پر نوجوان مذہب اور ملک میں سے کسی ایک کا انتخاب نہیں کر رہے ہوتے۔ یہ اس مسئلے کو دیکھنے کا ایک غلط نظریہ ہے۔ اس کے بجائے، وہ ایک مضبوط اور ٹھوس شناخت کی تشکیل کے لئے ان دونوں کو یکجا کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ متوازن نقطہ نظر انہیں اپنے عقائد پر قائم رہتے ہوئے ملک کی ترقی میں بھرپور حصہ لینے کے قابل بناتا ہے۔ ایسا کر کے وہ نہ صرف اپنا مستقبل سنوار رہے ہیں بلکہ ایک زیادہ متحد اور مستحکم ہندوستان کی تعمیر میں بھی اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔

الطاف میر
پی ایچ ڈی، جامعہ ملیہ اسلامیہ

جئے گرام سوشل ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے 39 خصوصی

ضروریات رکھنے والے افراد میں موٹرائزڈ ٹرائی سائیکل تقسیم

حسن آباد، 16 جون: جئے گرام سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام پیر (15 جون) کو دوپہر 12 بجے سُورنہ دویپ آشرم کے احاطے میں 39 خصوصی ضروریات رکھنے والے افراد میں موٹرائزڈ ٹرائی سائیکل تقسیم کی گئیں۔

اس پروگرام میں ہنگل گنج اسمبلی حلقے کی رکنِ اسمبلی محترمہ ریکھا پاترا بطور مہمانِ خصوصی موجود تھیں۔ انہوں نے کہا، "خصوصی ضروریات رکھنے والے افراد کی فلاح و بہبود کے لیے جئے گرام سوشل ویلفیئر سوسائٹی جو انسانی خدمت انجام دے رہی ہے، وہ قابلِ ستائش ہے۔" خصوصی مہمان کے طور پر حسن آباد کے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) جناب سمیر منڈل بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا، "انتظامیہ ہمیشہ خصوصی ضروریات رکھنے والے افراد کے ساتھ کھڑی ہے۔ مجھے امید ہے کہ اس ادارے کے ذریعے مستقبل میں مزید سماجی ترقیاتی کام انجام دیے جائیں گے۔" پروگرام میں حسن آباد کے سب ڈویژنل پولیس آفیسر (ایس ڈی پی او) جناب محمد عمر علی ملا بھی شریک تھے۔ انہوں نے کہا، "بیٹری سے چلنے والی ٹرائی سائیکل ماحول دوست ہے اور ماحول کو آلودہ نہیں کرتی۔" انہوں نے تمام مستفیدین سے ٹریفک قوانین کی پابندی کرنے کی بھی خصوصی اپیل کی۔

جئے گرام سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے بانی رکن جناب عارف الاسلام منڈل نے بتایا کہ مستقبل میں مزید ایک ہزار خصوصی ضروریات رکھنے والے افراد میں بیٹری سے چلنے والی ٹرائی سائیکلیں تقسیم کرنے کا منصوبہ ہے۔ ادارے کے اسپیشل پروجیکٹ کوآرڈینیٹر جناب افسر علی غازی نے کہا، "خصوصی ضروریات رکھنے والے افراد نے زمین، پانی اور فضا ہر میدان میں اپنی صلاحیتوں کا ثبوت دیا ہے۔ وہ کسی بھی طرح سے کمزور نہیں بلکہ معاشرے کا ایک اہم حصہ ہیں۔" اس موقع پر 74 ویں بی ایس ایف بٹالین کے اسسٹنٹ کمانڈنٹ جناب مہندر سنگھ، جناب کے کے سنگھ، جناب دھرمیندر سنگھ، بسیرات تنظیمی ضلع کے صدر اور معروف سماجی کارکن جناب نمائی داس، حسن آباد تھانے کے انچارج جناب سنجے کمار رائے سمیت متعدد معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔

اپنے خطاب میں جناب نمائی داس نے کہا، "انسانیت کا تقاضا ہے کہ انسان، انسان کے کام آئے۔ میں آئندہ بھی اس ادارے کے فلاحی کاموں میں اس کے ساتھ رہوں گا۔"

یہ پروگرام خصوصی ضروریات رکھنے والے افراد کو خود کفیل بنانے اور معاشرے کے مرکزی دھارے میں ان کی فعال شمولیت کو یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا گیا۔

☆

کلکتہ پہنچا اڑیسہ و منی پور کے حاجیوں کا مبارک قافلہ

کولکاتا: (عوامی نیوز سروس) 15 / اور 16 / جون 2026 بروز سوموار، منگل اڑیسہ اور منی پور کے حاجیوں کا مبارک قافلہ نیتاجی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈہ کولکاتا پہنچا۔ اس قافلہ میں زیادہ تر حاجی اڑیسہ اور منی پور کے تھے۔ کولکاتا اور مضافات کے بھی کچھ حجاج کرام موجود تھے۔ حسب سابق حج رضا کاران نے حاجیوں کا پرتپاک استقبال کیا، ان سے مصافحہ و معانقہ کیا، دعائیں کروائیں، ان کے چہروں پر بڑی خوشی تھی، اس سعادت کے حصول پر سب اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے نظر آئے۔ مجلس علماء اسلام بنگال کے صدر مفتی محمد مختار عالم رضوی صاحب قبلہ بھی اپنے ایک عقیدت مند کے استقبال کے لئے ایئر پورٹ تشریف لائے۔ وہاں موجود مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی، مفتی حسان رضا مصباحی، مولانا محمد نور عالم رضوی و دیگر نے صدر محترم کا استقبال کیا۔ دار العلوم مجاہد ملت کے استاذ حضرت مولانا اصغر علی مصباحی صاحب قبلہ بھی حج و زیارت کی سعادت حاصل کر کے لوٹے۔ ان کی دعا ہوئی۔ بڑا دلکش منظر تھا، صدر مجلس ایئر پورٹ پر علماء اہل سنت کی نمائندگی اور خدمت سے کافی خوش اور پر جوش نظر آئے۔ منی پور کے حجاج کرام اپنی الگ ہی شناخت رکھتے ہیں۔ ان کی زبان تو الگ ہے ہی، تہذیب و تمدن میں بھی منفرد نظر آئے۔ مولانا قمر الدین مصباحی صاحب نے ان کے کچھ الفاظ سیکھ کر ان سے بات کی۔ وہ لوگ خوب مسکرانے لگے۔ ڈھیر ساری دعاؤں سے نوازا۔ نماز ظہر ایئر پورٹ کے نماز کیمپس میں ادا ہوئی، مفتی محمد رفیق الاسلام مصباحی نے امامت فرمائی۔ حاجیوں کی واپسی کا یہ سلسلہ 19 / جون تک جاری رہے گا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ہر ایک میٹر پر

ایک مائنز جو کہ ماہم (3) ہے میں 340 کلوگرام بارود ہوتا ہے، یعنی 34000 کلوگرام بارود ہرمز میں پانی کے نیچے ایران نے بچھا رکھا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ایک میٹر پر ایک کلوگرام بارود سیٹ کیا گیا ہے۔ حالانکہ ایران نے آفیشیل طور پر اس حوالے سے کچھ نہیں کہا ہے۔

واضح رہے کہ امریکہ سے معاہدے کے بعد اسے کیسے ہٹایا جائے گا، اس بارے میں بھی ایران نے کچھ نہیں کہا ہے۔ حالانکہ مانا جا رہا ہے کہ ایران اس کام میں فرانس جیسے ممالک کی مدد لے سکتا ہے۔ حال ہی میں فرانس اور برطانیہ نے بارود ہٹانے والے اپنے جہاز قبرص کی طرف بھیجے تھے۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکروں نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا تھا کہ معاہدے کے بعد فرانس ہرمز کو صاف کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ اس سے قبل پینٹاگن کا کہنا تھا کہ اتنی بڑی تعداد میں مائنز ہٹانے میں 6 مہینے کا وقت لگ سکتا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان معاہدے میں آبنائے ہرمز پر توجہ مرکوز ہے۔ امریکہ کے نائب صدر اور مذاکراتی ٹیم کے سربراہ جے ڈی وینس کے مطابق معاہدہ پر دستخط ہونے کے فوراً بعد ایران نے ہرمز کو کھولنے کی بات کہی ہے۔ وینس کا کہنا ہے کہ ایران اس روٹ سے آمد و رفت کے لیے کوئی پیسہ نہیں لے گا۔ دوسری جانب ایران کی کوشش اس روٹ سے ماحولیاتی ٹیکس وصول کرنے کی ہے۔ اس کے لیے ایران اپنے پڑوسی ملک عمان کے ساتھ مل کر ایک تجویز تیار کر رہا ہے۔

بقیہ: ہندوستان میں ٹیلیگرام

کی اعلیٰ ترجیحات میں شامل ہے۔ حالیہ سالوں میں مختلف مقابلہ جاتی امتحانات کے دوران سوشل میڈیا اور میسجنگ پلیٹ فارم کے ذریعہ غلط جانکاریوں اور امتحان سے متعلق مواد کی مبینہ تشہیر کے واقعات سامنے آئے تھے۔ اسی کو دیکھتے ہوئے احتیاطی قدم اٹھایا گیا ہے اور فیصلہ کیا گیا ہے کہ ٹیلیگرام کا استعمال عارضی طور پر روک دیا جائے۔ دوبارہ امتحان میں شامل ہونے والے طلبا سے این ٹی اے نے اپیل کی ہے کہ وہ صرف آفیشیل ویب سائٹ اور مجاز ذرائع پر ہی بھروسہ کریں، کسی بھی غیر مصدقہ جانکاری یا افواہ سے پرہیز کریں۔

این ٹی اے کے ذریعہ جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ 2000 کی دفعہ 69 اے کے تحت ٹیلیگرام پر عارضی طور سے روک لگائی گئی ہے اور یہ روک 22 جون 2026 تک جاری رہے گی۔ ایک دیگر حکم کے تحت ٹیلیگرام کو ہندوستان میں پہلے سے بھیجے گئے پیغامات کو ایڈیٹ کرنے کی سہولت 30 جون 2026 تک بند کرنی ہوگی۔ اس کا مقصد اس سہولت کا غلط استعمال روکنا ہے جس کے ذریعہ قومی امتحانات کے بعد نقلی پیپر لیک کے ثبوت تیار کیے جاتے تھے۔ ان دونوں اقدام کا مقصد عوامی نظام بنائے رکھنا اور ان منظم گروپوں پر روک لگانا ہے جو نیٹ (یو جی) 2026 کے دوبارہ امتحان دینے والے طلبا کو دھوکہ دینے کے لیے ٹیلیگرام کا غلط استعمال کر رہے تھے۔

بقیہ: پی ایم مودی

جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے بھی آواز اٹھائی ہے۔ پرینکا گاندھی نے منگل کے روز اپنے بیان میں کہا کہ ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے سامنے 3 ہندوستانی ملاحوں کی موت کا معاملہ اٹھانا چاہیے۔ دراصل پی ایم مودی فرانس اور سلوواکیہ کے دورہ پر ہیں۔ وہ فرانس میں جی-7 سمیلن کے رابطہ اجلاس میں شرکت کریں گے۔ ان کا جی-7 سمیلن کے دوران کئی ممالک کے لیڈران کے ساتھ دو فریقی میٹنگوں کا بھی پروگرام امید کی جا رہی ہے کہ پی ایم مودی کی امریکی صدر ٹرمپ سے بھی ملاقات ہوگی۔ ایسے میں سبھی کی نظر اس بات پر ہوگی کہ مودی اور ٹرمپ کے درمیان کیا باتیں ہوں گی۔ اسی ملاقات کے امکان کو دیکھتے ہوئے پرینکا گاندھی نے پی ایم مودی کے سامنے ہندوستانی ملاحوں کی موت کا معاملہ اٹھانے کی بات رکھی ہے۔ آج پارلیمنٹ احاطہ میں جب میڈیا اہلکاروں نے پرینکا سے ہندوستانی ملاحوں کی موت پر ردعمل جاننا چاہا، تو انھوں نے کہا کہ "مجھے لگتا ہے کہ انھیں یقیناً یہ ایشو (امریکی حملہ میں مارے گئے 3 ہندوستانی ملاحوں کا معاملہ) اٹھانا چاہیے۔" انھوں نے مزید کہا کہ "یہ حیرانی کی بات ہے کہ جو کچھ ہو رہا ہے، اس پر ہم نے (حکومت نے) کھل کر کوئی بات نہیں کی ہے۔"

بقیہ: ووٹر آئی ڈی کارڈ

عرضی میں کہا گیا ہے کہ آدھار قانون 2016 کی دفعہ 9 واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ آدھار نہ تو شہریت کا ثبوت ہے اور نہ ہی رہائش کا، جبکہ یو آئی ڈی اے آئی بھی متعدد مواقع پر واضح کر چکی ہے کہ آدھار صرف شناخت کی تصدیق کے لیے ہے۔

عرضی کے مطابق قانونی دفعات اور عدالتی فیصلوں کے باوجود آدھار کو مختلف سرکاری اور انتظامی معاملات میں عمر، رہائش اور شہریت کے ثبوت کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس میں اسکولوں میں داخلے، جائیداد کے لین دین، پیدائش کے سرٹیفکیٹ، راشن کارڈ اور ڈرائیونگ لائسنس کے اجرا جیسے معاملات شامل ہیں۔ عرضی میں خاص طور پر نئے ووٹر اندراج کے لیے استعمال ہونے والے فارم نمبر 6 میں تاریخ پیدائش اور رہائشی پتے کے ثبوت کے طور پر آدھار کی قبولیت کو چیلنج کیا گیا ہے۔ درخواست گزار کا مؤقف ہے کہ یہ عمل آدھار قانون، یو آئی ڈی اے آئی کی ہدایات اور عوامی نمائندگی سے متعلق قوانین کے منافی ہے۔ عرضی میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ آدھار اندراج کے موجودہ نظام کے تحت ایسے تمام افراد آدھار حاصل کر سکتے ہیں جو کم از کم 182 دن سے ہندوستان میں مقیم ہوں، جن میں غیر ملکی شہری بھی شامل ہیں۔ درخواست گزار کے مطابق بعض مبینہ غیر قانونی تارکین وطن کمزور تصدیقی نظام کا فائدہ اٹھا کر آدھار حاصل کر لیتے ہیں اور بعد ازاں اسی بنیاد پر دیگر دستاویزات جیسے راشن کارڈ، پیدائش کا سرٹیفکیٹ، رہائشی سرٹیفکیٹ، ڈرائیونگ لائسنس اور ووٹر شناختی کارڈ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ درخواست گزار نے عدالت سے استدعا کی ہے کہ آدھار کے استعمال کو صرف شناختی ثبوت تک محدود رکھنے کے لیے واضح ہدایات جاری کی جائیں اور ووٹر اندراج کے دوران اسے تاریخ پیدائش اور پتے کے ثبوت کے طور پر ناقابل قبول قرار دیا جائے۔

بقیہ: اب بغیر ڈاکٹر کی

اس معاملے پر مرکزی حکومت نے سخت قدم اٹھایا ہے۔ منگل (16 جون) کو مرکزی وزارت صحت و خاندانی بہبود نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا، جس کے تحت کف سیرپ سمیت دیگر سیرپ والی دوائیں اب ڈاکٹر کی پرچی کے بغیر نہیں ملیں گی۔ اب ایسی دوائیں خریدنے کے لیے ڈاکٹری نسخہ ضروری ہوگا۔

یہ تبدیلی حکومت کی جانب سے 'ڈرگز رولز، 1945' میں 'ڈرگز (پانچواں ترمیمی) رولز، 2026' کے ذریعے کی گئی ترمیم کے بعد سامنے آئی ہے۔ اس ترمیم کو 9 جون کو سرکاری گزٹ میں نوٹیفائی کیا گیا تھا۔ حکومت نے 'ڈرگز رولز، 1945' میں جو تبدیلی کی ہے، اس کے تحت 'شیڈول-کے' میں مستثنیٰ ادویات کی فہرست سے سیرپ کو خارج کر دیا گیا ہے۔ 'شیڈول-کے' میں ایسی دوائیں شامل ہوتی ہیں جنہیں تیاری اور فروخت سے متعلق بعض ضوابط سے استثنا حاصل ہوتا ہے۔ اس تبدیلی کے بعد سیرپ پر مبنی دواؤں کی 'اوور دی کاؤنٹر' (ڈاکٹر کے نسخے کے بغیر) فروخت پر پابندی لگ گئی ہے۔ یہ تبدیلی کھانسی اور منہ کے ذریعہ لی جانے والی مائع ادویات کی حفاظت سے متعلق بڑھتے ہوئے خدشات اور ان پر ضابطہ جاتی نگرانی میں اضافے کے تناظر میں کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ "ڈرگز (پانچواں ترمیمی) رولز، 2026 (جو سرکاری گزٹ میں شائع ہوتے ہی فوری طور پر نافذ العمل ہو جائیں گے) کے تحت بغیر ڈاکٹری نسخے کے سیرپ (بشمول کف سیرپ، جن کا بڑے پیمانے پر استعمال ہوتا ہے) فروخت کرنے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اعتراضات اور تجاویز کا جائزہ لینے کے بعد مرکزی حکومت نے ڈرگز ٹیکنیکل ایڈوائزری بورڈ (ڈی ٹی اے بی) سے مشورہ کر کے اس تبدیلی کی منظوری دی ہے۔"

فرضی ای چالان پر غیر قانونی پتھر لے جا رہے 2 ٹرک ضبط

17.34 لاکھ روپے کا جرمانہ، دو ڈرائیور گرفتار

نوادہ (اے این بی): محکمہ کانکنی اور راجولی پولس کی مشترکہ ٹیم نے ضلع میں ایک بڑی کارروائی کی۔ راجولی میں چترکولی انٹیگریٹڈ چیک پوسٹ (چیک پوسٹ) کے قریب غیر قانونی پتھروں سے لدے دو ٹرکوں کو ضبط کیا گیا۔ دونوں ٹرک ڈرائیور فرضی ای-ٹرانسپورٹ چالان کی بنیاد پر مدھیہ پردیش سے پتھر لانے کا جھوٹا دعویٰ کر رہے تھے۔ تحقیقات کے دوران جب 650 کلومیٹر کا فاصلہ صرف 12 گھنٹے میں طے کرنے کا جھوٹا دعویٰ سامنے آیا تو پولس نے دونوں ڈرائیوروں کو گرفتار کر لیا۔ اس بڑی کارروائی سے غیر قانونی چالان اور انٹری مافیا کے سنڈیکیٹ میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق، پیر کی رات تقریباً 9:10 بجے کوڈرما (جھارکھنڈ) سے آنے والے ایک 12 پہیوں والے ٹرک کو چوکی پر روکا گیا۔ ٹرک ڈرائیور بکو کمار (والد: بکیش پرساد یادو، ساکن: رتن پور دیوبر) نے مدھیہ پردیش سے افسران کو ای چالان (نمبر: 2610401862) دکھایا۔ چالان کے مطابق یہ پتھر 15 جون کی صبح 9:20 بجے مدھیہ پردیش کے سدھی سے پٹنہ لایا جا رہا تھا۔ تکنیکی معائنے پر حکام نے پایا کہ ایک بھاری ٹرک کے لیے سدھی سے نوادہ تک کا 650 کلومیٹر کا فاصلہ صرف 12 گھنٹے میں طے کرنا ناممکن تھا۔ ٹرک غیر قانونی طور پر تقریباً 587 کیوبک فٹ پتھر سے لدا ہوا تھا۔ پولس نے ڈرائیور سے دو موبائل فون ضبط کیے اور ٹرک پر 8.62 لاکھ روپے کا بھاری جرمانہ عائد کیا۔ اس کارروائی کے کچھ ہی دیر بعد، تقریباً 9:50 بجے، پولس نے ایک اور 14 پہیوں والے ٹرک کو ضبط کیا۔ حکام کو گمراہ کرنے کے لیے، اس کے ڈرائیور، سنتوش کمار یادو (والد: کیلاش یادو، رہائش: جھنتی ڈھابہ) نے دوسرا ای چالان (نمبر: 2610401513) پیش کیا۔ اس میں 15 جون کی صبح 8:10 بجے سدھی، مدھیہ پردیش سے چھپرا تک پتھر کی لوڈنگ بھی دکھائی گئی۔ تحقیقات پر یہ بھی مکمل طور پر جعلی پایا گیا۔ ٹرک کی تلاشی لینے پر اس میں 674 کیوبک فٹ پتھر غیر قانونی طور پر لدا ہوا پایا گیا۔ پولس نے اس ٹرک سے ایک موبائل فون بھی ضبط کیا اور کان کنی کے ضوابط کی خلاف ورزی پر 8.72 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا۔ دونوں ٹرکوں کے لیے کل جرمانہ 17.34 لاکھ ہے۔

ہیلتھ کیمپ میں مریضوں کی جانچ اور ادویات تقسیم

بیگوسرائے (اے این بی) انٹیگریٹڈ ہیلتھ کیمپ کے دوسرے دن بہار دیہی بیداری مہم کمیٹی کی جانب سے کورہ کے آیوشمان ہیلتھ مندر میں ایک صحت کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ کا افتتاح میڈیکل آفیسر انچارج ڈاکٹر راکیش کمار، سی ڈی پی او سنگیتا کماری اور بی جی جے اے ایس کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ای کوشلندر کمار نے مشترکہ طور پر کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ یہ پروگرام ہر شخص کی دہلیز تک صحت کی سہولیات فراہم کرنے میں اہم ہے۔ یہ خاص طور پر ہجرت کرنے والوں، زیادہ خطرہ والے گروپوں اور ان لوگوں کے لیے فائدہ مند ہے جہاں تک رسائی مشکل ہے۔ کیمپ میں ایچ آئی وی، سفلس، بلڈ شوگر، بلڈ پریشر، ٹی بی، ہائی بلڈ پریشر کے ٹیسٹ کیے گئے اور ضروری مشورے دیے گئے۔ کیمپ میں ڈاکٹروں نے مریضوں کا معائنہ کیا اور ادویات مفت فراہم کی گئیں۔ کیمپ میں راہول شری کنسلٹنٹ، ڈی ایس آر سی کی طرف سے سفلس اور ہیپاٹائٹس اسکریننگ کے مریضوں کی آن لائن کونسلنگ کی گئی اور علاج کے بارے میں بھی بتایا گیا۔ انیتا کماری بی ایچ ایم، رتن کمار بی سی ایم، ارچنا کماری، ویمن سپروائزر، آنند موہن سی ایچ او، بہار دیہی بیداری مہم کمیٹی کی مشیر امبیکا کماری، ایم اینڈ ای رویندر رنجن، کویتا، پرینکا، اے این ایم ریشو کماری، پریرنا چودھری نے کیمپ میں آشا اور آنگن واڑی کارکنوں کے ساتھ ایک فعال کردار ادا کیا۔

وزیر تعلیم نے ضلع سطحی اتحاد کیمپ کا کیا افتتاح

چھپرہ: بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈس کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے ضلع سطحی اتحاد کیمپ کا منگل کو سنٹرل پبلک اسکول میں وزیر تعلیم متھلیش تیواری نے افتتاح کیا۔ مہاراج گنج کے ایم پی جناردن سنگھ سگریوال مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز وندے ماترم اور اسکاؤٹ کے استقبالیہ گیت سے ہوا۔ سی پی ایس گروپ کے چیئرمین ڈاکٹر ہریندر سنگھ نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور کیمپ کے مقاصد پر روشنی ڈالی۔ اپنے خطاب میں مہمان خصوصی وزیر تعلیم جناب تیواری نے اسکاؤٹ اینڈ گائیڈ تنظیم کے ورک کلچر کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ نوجوانوں میں نظم و ضبط، قیادت، خدمت اور حب الوطنی کے جذبے کو ابھارنے میں نمایاں کام انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے کیڈٹس کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ ہمیشہ انسانیت کی خدمت کے لیے تیار رہیں اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کریں۔ پروگرام کے دوران ڈی او سی امن راج نے وزیر تعلیم سے درخواست کی کہ وہ سرکاری اسکولوں میں اسکاؤٹ اور گائیڈ کی سرگرمیوں کو بہتر طریقے سے چلانے کے لیے ضروری تعاون فراہم کریں۔ وزیر تعلیم نے مکمل تعاون اور ضروری کارروائی کی یقین دہانی کرائی۔ مہمان خصوصی ایم پی مسٹر سگریوال نے بھی اسکاؤٹ اور گائیڈ کیڈٹس کے کام کی ثقافت، نظم و ضبط اور خدمت کے جذبے کی تعریف کی۔ انہوں نے کیڈٹس اور ان کے والدین کے تعاون کو بھی سراہا۔ وزیر تعلیم نے اس موقع پر موجود مختلف اسکولوں کے پرنسپلز کو اعزاز سے نوازا۔ اس پروگرام میں سارن ضلع کے 20 بلاکس کے تقریباً 500 سکاؤٹ اور گائیڈ شرکاء نے حصہ لیا۔ سی پی ایس کے منیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر وکاس کمار سنگھ نے تقریب کی نظامت کی۔ پروگرام میں آر ڈی ڈی ای راج دیو رام، ڈی ای او نشانت کرن، پرنسپل مسٹر مراری سنگھ، اشونی پرمار، پرلو سنگھ، سی پی ایس کلیان پور کی پرنسپل انجو سنگھ، کیمپ ہیڈ پرمود سنگھ سمیت کئی معززین موجود تھے۔

ٹریکٹر ڈیلر کی گرفتاری کیس کی ایف آئی آر جھوٹی

بہار شریف (اے این بی) شہر کے لہری تھانے کی پولیس نے ٹریکٹر تاجر تیتش کمار کو 3 کروڑ روپے کے فراڈ کیس میں گرفتار کیا ہے۔ اس کیس نے اب نیا موڑ لے لیا ہے۔ ان کے والد پرمود کمار سنگھ نے منگل کے روز بھراؤ پر ایک نجی ہوٹل میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کرتے ہوئے اپنے بیٹے تیتش کمار کے خلاف درج ایف آئی آر کو پوری طرح جھوٹا قرار دیا اور ایک سوچی سمجھی سازش بتایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان کے بیٹے نے کوئی رقم کسی سے نہیں لی۔ بلکہ الزام لگانے والے نے اس سے رقم لی تھی اور واپسی سے بچنے کے لیے اس پر دھوکہ دہی کا جھوٹا الزام لگایا تھا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ان کا بیٹا اور ایف آئی آر درج کرنے والے شخص ویریندر پرساد ایک دوسرے کو طویل عرصے سے جانتے اور پہچانتے ہیں۔ وریندر پرساد اپنے بیٹے سے وقتاً فوقتاً پیسے لے رہا تھا، کبھی کاروبار کے نام پر، کبھی شادی کے نام پر۔ اس کا بیٹا کا اس پر تقریباً 30 لاکھ کا مقروض ہے۔ یہ سازش اس وقت رچی گئی جب اس نے رقم کا مطالبہ کیا 30 لاکھ روپیہ کا جم کرنے کو لے کر اس طرح کا کارنامہ کو انجام دیا ہے۔ اگر اس نے 3 کروڑ ادا کیے تو اس کا ثبوت ہونا چاہیے۔ بینک سے نکلوانا اور ڈپازٹ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ان کے بیٹے کے خلاف رقم ہڑپ کرنے کے جھوٹے ثبوت گھڑے گئے۔ اس نے ویریندر کے خلاف پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر بھی درج کرائی۔ پولیس نے اس معاملے میں کوئی کارروائی نہیں کی۔ انہوں نے اعلیٰ پولیس افسران سے معاملے کی غیر جانبداری سے تفتیش کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ ہمیشہ حق اور سچ کی ہی کامیاب بھی ملتی ہے بیل کے کچھ وقت کے لیے شیطان کا کام پریشان کرنا ہوتا ہے لیکن سدا حق جیت ہوتی ہے۔ انہوں نے عدالت پر بھی پورا بھروسہ کرتے ہوئے کہا کہ عدالت سے ہمارے بچے کو پوری طرح بے گناہ ثابت کیا جائے گا اور وقت آنے پر دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی پوری طرح آئینہ کی طرح صاف ہو جائے گا۔ پریس کانفرنس کے دوران کئی طرح کے کاغذی ثبوت بھی پیش کیے۔

آئی ٹی بی پی جوان کے انتقال پر چراغ پاسوان کا اہل خانہ سے اظہار تعزیت

حاجی پور: ضلع کے بدو پور علاقے میں آئی ٹی بی پی (انڈو-تبتی بارڈر پولیس) کے جوان سمرجیت کمار ٹنکو کے انتقال پر لوجپا رام ولاس پارٹی کے قومی صدر اور مرکزی وزیر چراغ پاسوان نے ان کے اہل خانہ سے ملاقات کر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ سمرجیت کمار ٹنکو، جنہوں نے ملک کی خدمت کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں نبھائیں، مقامی رہنما جتیندر سنگھ کے صاحبزادے تھے۔ ان کے انتقال کی خبر سے پورے علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ مرکزی وزیر چراغ پاسوان نے مرحوم کے گھر پہنچ کر سوگوار خاندان سے ملاقات کی، انہیں تعزیت پیش کی اور اس دکھ کی گھڑی میں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے مرحوم کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک اپنے بہادر جوانوں کی قربانیوں اور خدمات کو ہمیشہ یاد رکھے گا۔ اس موقع پر چراغ پاسوان نے مرحوم کی روح کے ایصالِ ثواب کے لیے دعا کی اور سوگوار اہلِ خانہ کو صبر و حوصلہ عطا ہونے کی دعا بھی کی۔ ان کے ہمراہ پارٹی کے کئی عہدیداران، کارکنان اور مقامی معززین بھی موجود تھے۔ مرحوم سمرجیت کمار ٹنکو کے انتقال پر علاقے کے عوام، سماجی کارکنوں اور مختلف تنظیموں نے بھی گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔

خاتون پر فائرنگ

سمستی پور: سمستی پور میں جرائم پیشہ عناصر کے حوصلے آسمان چھو رہے ہیں، ایسا لگتا ہے جیسے ضلع کے بدمعاشوں کے دلوں سے پولیس کا خوف بالکل ختم ہو چکا ہے۔ گزشتہ رات دو لوگوں کا قتل کر دیا گیا، وہیں صبح سویرے مارننگ واک پر نکلی ایک خاتون پر فائرنگ کر دی گئی۔

ملماس میلہ میں 3.82 کروڑ عقیدت مندوں نے غسل اور پوجا کی

بہار شریف (اے این بی) ضلع کے راجگیر مالماس میلہ 2026 کے کامیاب اختتام کے موقع پر ضلع مجسٹریٹ کندن کمار اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بھارت سونی کی مشترکہ صدارت میں نیو این آئی سی آڈیٹوریم میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ تقریباً 3.82 کروڑ میلہ میں دیوی میں دیوتاؤں سے تعلق رکھنے والوں نے شرکت کی۔ 17 مئی تا 15 جون 2026۔ ضلعی انتظامیہ نے میلے کے علاقے میں رہائش، پینے کے پانی، صحت، سکیورٹی، صفائی، ٹریفک اور ہجوم کے انتظام کے وسیع انتظامات کیے تھے۔ تقریباً 13.87 لاکھ عقیدت مندوں نے 15 رہائش گاہوں پر رہائش کا فائدہ اٹھایا، جبکہ 105,000 سے زیادہ لوگوں کا مختلف ہیلتھ کیمپوں میں علاج کیا گیا۔ تقریباً 1,200 مجسٹریٹس اور پولیس افسران، 5000 پولیس اہلکار، 426 سی سی ٹی وی کیمرے اور ڈرون نگرانی میلے کی سکیورٹی کے لیے تعینات کی گئی تھی۔ لوسٹ اینڈ فاؤنڈ سنٹر کے ذریعے 5969 افراد کو ان کے خاندانوں سے ملایا گیا جبکہ 1514 معمر اور معذور عقیدت مندوں کو وہیل چیئر پر برہما کنڈ میں نہانے میں مدد کی دی گئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ بھارت سونی نے کہا کہ انتظامیہ اور پولیس کی مربوط کوششوں سے میلہ مکمل طور پر پرامن، محفوظ اور منظم ماحول میں منعقد ہوا۔ ضلع مجسٹریٹ نے ضلع کے مکینوں، مختلف محکموں، سماجی تنظیموں اور میڈیا کے نمائندوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے میلے کے کامیاب انعقاد میں مدد کی۔

عاشقی میں نوجوان کا قتل، 4 افراد گرفتار

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے سرمیرا تھانہ حلقہ کے گاؤں بڑی گھڑیاری میں ایک سنسنی خیز واقعہ پیش آیا جہاں محبت کے تنازع پر ایک نوجوان پر لاٹھیوں، لوہے کی سلاخوں اور تیز دھار ہتھیاروں سے حملہ کیا گیا۔ متوفی بھگوان کمار (20) تھا، جو پٹنہ ضلع کے بھداور تھانہ علاقے کے تحت ڈومریا گاؤں کے رہائشی مرحوم رام پریت مہتو کا بیٹا تھا۔ واقعے کے بعد پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے چار ملزمان کو حراست میں لے کر ان سے پوچھ گچھ شروع کر دی۔ متوفی کے بھائی سنتو کمار نے بتایا کہ چند ماہ قبل اس کے ماموں کے گھر بڑی گھراری گاؤں کی دو نوجوان خواتین اپنا گھر چھوڑ کر چلی گئی تھیں۔ لڑکیوں کے اہل خانہ نے بھگوان کمار کو واقعے کا ذمہ دار ٹھہرایا، حالانکہ اس کا اس معاملے سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ اسی جھگڑے پر اسے قتل کر دیا گیا۔ دو دن پہلے وہ دہلی سے اپنی نانی کے گاؤں بڑی گھراری اپنے کزن کے برہم بھوج میں شرکت کے لیے آیا تھا۔ پیر کے روز رات گاؤں میں ایک دعوت جاری تھی۔ اس دوران وہ اپنے ایک دوست کے ساتھ گاؤں کے باہر کھیتوں میں رفع حاجت کے لیے گیا۔ شرپسندوں نے جو پہلے سے گھات لگائے بیٹھے تھے، اسے گھیر لیا اور لاٹھیوں، اینٹوں، پتھروں، لوہے کی سلاخوں اور تیز دھار ہتھیاروں سے حملہ کر کے اسے شدید زخمی کر دیا۔ نوجوان جو حملے کے دوران اس کے ساتھ تھا فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا اور اس نے اپنے گھر والوں کو اطلاع دی۔ اس کے بعد اہل خانہ زخمی شخص کو علاج کے لیے اسپتال لے گئے، جہاں سے اسے صدر ہسپتال ریفر کر دیا گیا۔ ڈاکٹروں نے علاج کے دوران اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعے کے بعد مشتعل اہل خانہ لاش کو سرمیرا تھانے لے گئے اور ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ سرمیرا تھانہ کے انچارج ساکیت کمار بند نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ یہ قتل محبت اور پرانی دشمنی کی وجہ سے ہوا ہے۔ چار ملزمان کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر ہسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

ہیموفیلیا کے مریض پریشان، اسپتال میں فیکٹر 8 انجکشن کی فراہمی معطل

بہار شریف (اے این بی) ضلع میں تقریباً 42 مریض اس مرض میں مبتلا ہیں۔ ہیموفیلیا کے مریضوں کے لیے جان بچانے والے فیکٹر 8 انجیکشن کی سپلائی گزشتہ دو ماہ سے صدر ہسپتال میں معطل ہے۔ اس کی سبب مریضوں کو خاصی تکلیف ہوئی ہے اور وہ بازار سے زیادہ قیمت پر انجیکشن خریدنے پر مجبور ہیں۔ منگل کے روز ہیموفیلیا کے مریضوں اور ضلع کے مختلف بلاکس سے تعلق رکھنے والے راجہ کمار ہرنوت سنٹو کمار مگھڑا، کارو پنڈت، سریس پنڈت راجگیر، گنیش پنڈت، گوربھ کمار چنڈی، جیت لال بہار شریف، امن راج، سدھانت کمار نور سرائے، رویش کمار ہلکا کے علاوہ درجنوں افراد اور ان کے اہل خانہ نے سول سرجن کے دفتر کا دورہ کیا اور سول سرجن ڈاکٹر جئے پرکاش سنگھ سے ملاقات کی، ہسپتال میں فیکٹر-8 انجیکشن کی فوری دستیابی کی درخواست کی۔ مریضوں کا کہنا ہے کہ تقریباً 25 سے 30 مریض فیکٹر 8 کے انجیکشن کے لیے باقاعدگی سے صدر ہسپتال آتے ہیں لیکن عرصہ دراز سے ادویات کی عدم دستیابی کے باعث انہیں مایوس لوٹنا پڑتا ہے۔ مریض جیش رائے نے بتایا کہ ضلع میں تقریباً 42 لوگ ہیموفیلیا کی سنگین حالت میں مبتلا ہیں۔ اس بیماری کے ساتھ ضرورت کے مطابق فیکٹر 8 کے انجیکشن لگانا ضروری ہے۔ ہسپتال میں انجیکشن کی عدم دستیابی معاشی طور پر پسماندہ خاندانوں پر اضافی بوجھ ڈال رہی ہے۔ بہت سے مریضوں کو بار بار خون بہنے کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کے لیے فوری انجیکشن کی ضرورت ہوتی ہے۔ صدر ہسپتال کی ایک معالج ڈاکٹر ستیہا نے وضاحت کی کہ فیکٹر-18 انجیکشن ہیموفیلیا کے مریضوں کے لیے لائف لائن کی طرح ہیں۔ بہت سے نازک مریضوں کو ہر 24 گھنٹے میں اس انجیکشن کی ضرورت ہوتی ہے۔ وقت پر انجیکشن نہ ملنے سے مریضوں کی حالت خراب ہو سکتی ہے اور اندرونی اعضاء اور جوڑوں میں خون بہنے کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ سول سرجن ڈاکٹر جے پرکاش سنگھ نے بتایا کہ بہار میڈیکل سروسز اینڈ انفراسٹرکچر کارپوریشن لمیٹڈ (BMSICL) فی الحال فیکٹر-18 انجیکشن فراہم نہیں کر رہا ہے۔ محکمہ کو ایک خط بھیجا گیا ہے جس میں ادویات کی درخواست کی گئی ہے۔ جیسے ہی سپلائیز دستیاب ہوں گی، مریضوں کو ہسپتال سے انجیکشن مفت ملیں گے۔ ہیموفیلیا ایک جینیاتی خون کی خرابی ہے جس کی خصوصیت جسم کے ضروری خون جمنے والے پروٹین (کلٹنگ فیکٹر) کی کمی ہے۔ جب کہ ایک عام شخص کو چوٹ لگنے کے بعد خون بہنا بند ہو جاتا ہے، ہیموفیلیا کے مریضوں کو طویل خون بہنے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات بغیر کسی بیرونی چوٹ کے بھی جسم کے اندر خاص طور پر جوڑوں اور پٹھوں میں خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ یہ حالت بنیادی طور پر مردوں میں پائی جاتی ہے اور پیدائش سے ہی موجود ہوتی ہے۔

سہیوگ کیمپ میں 115 درخواستوں پر موقع پر ہی کارروائی

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع پرول پور بلاک کے علوان کی گرام پنچایت گورنمنٹ بلڈنگ میں منگل کے روز ایک "سہیوگ کیمپ" کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد عوامی مسائل کو تیزی سے حل کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ سرکاری اسکیموں کے فوائد آخری میل تک پہنچیں۔ اس کیمپ کی مشترکہ صدارت نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ کندن کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ بھارت سونی نے کی۔ کیمپ کے دوران ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے ماحولیاتی تحفظ اور سرسبز و شاداب ترقی کے پیغام کو پھیلاتے ہوئے پودے لگائے اور شرکاء سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں اور ماحولیاتی تحفظ میں اپنا فعال کردار ادا کریں۔ ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے کہا کہ ریاستی حکومت کے مہتواکانکشی "سبکا سمان-زندگی آسن" پروگرام کے تحت منعقد کیے گئے "سہیوگ کیمپس" کا بنیادی مقصد عوام کو سرکاری اسکیموں اور خدمات تک آسان، قابل رسائی اور شفاف طریقے سے رسائی فراہم کرنا ہے۔ اس کے ذریعے اہل استفادہ کنندگان کو مختلف اسکیموں کے فوائد فراہم کرنے کے لیے درخواست، رجسٹریشن، تصدیق، ای-کے وائی سی اور دیگر ضروری عمل ایک جگہ پر دستیاب کرائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنچایتوں میں لگائے گئے تعاون کیمپوں کو دیہی علاقوں میں بڑے پیمانے پر عوامی حمایت اور مثبت ردعمل مل رہا ہے۔ عوام کی سہولت کے لیے ایسے کیمپ پنچایتوں اور میونسپل باڈیز میں منعقد ہوتے رہیں گے۔ کیمپ میں مختلف محکموں سے متعلق کل 115 درخواستیں موصول ہوئیں جن پر موقع پر کارروائی کی گئی اور مستحقین کو ضروری معلومات اور خدمات فراہم کی گئیں۔ محکمہ کو موصول ہونے والی درخواستوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں: بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر آفس-24 درخواستیں، پرول پور سرکل آفس-19 درخواستیں بلاک سپلائی ڈیپارٹمنٹ 4 درخواستیں، لیبر انفورسمنٹ ڈیپارٹمنٹ 1 درخواستیں، کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ بلاک 44 درخواستیں، محکمہ زراعت بلاک 3 درخواستیں، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ 8 درخواستیں۔ محکمہ بجلی-2 درخواستیں۔ بلاک پنچایت محکمہ 4 درخواستیں، محکمہ معمولی آبپاشی 2 درخواستیں، پیدائش اور موت کا رجسٹریشن 4 درخواستیں۔

بلاک میں سہولت کیمپ کا ڈی ایم نے معائنہ کیا

پورنیہ: (اے این بی) طے شدہ پروگرام کے مطابق منگل کے روز ضلع انتظامیہ پورنیہ کی جانب سے ضلع کے تمام 14 بلاکوں کی ایک ایک پنچایت میں سہولت کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اسی سلسلے میں جناب انشل کمار (آئی اے ایس) ضلع مجسٹریٹ پورنیہ نے مختلف سہولت کیمپوں کا معائنہ فرمایا۔ معائنے کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے پورنیہ مشرقی بلاک کی ڈیمیا چھتر جان پنچایت بھون میں منعقدہ پنچایت سہولت کیمپ کا جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے کیمپ میں آئے ہوئے شہریوں سے بالمشافہ ملاقات کر کے ان کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا اور کیمپ میں موصول ہونے والی درخواستوں کو فوری طور پر یکسو کرنے کی ہدایت متعلقہ افسران کو دی۔ کیمپ کے دوران ہی ضلع مجسٹریٹ نے مستحق استفادہ کنندگان کے درمیان آیوشمان بھارت کارڈ اور جاب کارڈ تقسیم فرمائے۔

پولس کی مشترکہ چھاپہ ماری میں ٹاپ 10 مجرم گرفتار

بہار شریف (اے این بی) ضلع کے نور سرائے تھانہ کو اطلاع ملی کہ اودھ بہاری عرف بنڈا ولد تانک گوپ ساکن پرہلاد نگر، نور سرائے تھانہ، نالندہ کا رہائشی ٹاپ ٹین کا مجرم اکثر زیبرج کے جیرو میل پٹنہ پل پر آتا جاتا تھا۔ اس اطلاع کے اعلیٰ حکام کو مطلع کرنے کے بعد تھانہ نور سرائے پولیس نے مسلح افواج کے ساتھ معلومات کی تصدیق اور ضروری کارروائی کے لیے اسٹیشن روانہ کیا۔ ایس ٹی ایف ٹیم کی مدد سے اودھ بہاری عرف بنڈا ولد تانک گوپ ساکن پرہلاد نگر، نور سرائے تھانہ، نالندہ کو پٹنہ کے زیرو میل پر پل کے نیچے ایک کھوکھے کے قریب سے گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شخص کو معزز عدالت میں پیش کیا گیا۔ مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ گرفتار افراد اودھ بہاری عرف بنڈا ولد تانک گوپ ساکن پرہلاد نگر، نور سرائے تھانہ، نالندہ ضلع۔ قبضے میں ایک دیسی ساختہ لوہے کا پستول اور دو اسمارٹ فون برآمد ہوئے ہیں۔ خصوصی چھاپہ مار ٹیم میں اسٹیشن انچارج اروند کمار، دھیرج کمار، نور سرائے پولیس اسٹیشن آرمڈ فورس اور اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) ٹیم شامل تھی۔

تعلیمی سال 31-2027 کے لیے کالجوں کے الحاق کی آن لائن درخواستیں طلب

پورنیہ: محکمہ اعلیٰ تعلیم، بہار، پٹنہ کے خط نمبر 15/S1-97/2020 کی روشنی میں، یہ مطلع کیا جاتا ہے کہ تعلیمی سال 31-2027 کے لیے ریاست کے انڈر گریجویٹ کالجوں کے الحاق اور توسیع کے لیے تجاویز اب محکمہ کے آن لائن پورٹل http://www.govamhan2.gov.in/govamband کے ذریعے موصول ہوں گی۔ محکمہ ہائر ایجوکیشن کی جانب سے جاری کردہ ہدایت کے مطابق الحاق کی تجاویز پر فیصلے آن لائن پورٹل پر دستیاب تجاویز اور سفارشات کی بنیاد پر کیے جائیں گے۔ اس سلسلے میں، پورنیہ یونیورسٹی، پورنیہ کے دائرہ اختیار کے تحت تمام الحاق شدہ اور مجوزہ انڈر گریجویٹ کالجوں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ الحاق/توسیع کے لیے ان کی درخواستیں اور مطلوبہ دستاویزات مقررہ وقت کے اندر آن لائن پورٹل پر اپ لوڈ کر دی جائیں۔ محکمہ جاتی رہنما خطوط کے مطابق کالجوں کے لیے آن لائن درخواست کی مدت 15 جون 2026 سے 15 ستمبر 2026 تک مقرر کی گئی ہے، تمام کالجز کو چاہیے کہ وہ درخواستوں کے عمل کو بروقت مکمل کریں تا کہ تجاویز پر کارروائی میں کسی قسم کی مشکلات سے بچا جا سکے۔ آن لائن درخواست کے عمل میں کسی بھی تکنیکی دشواری یا پورٹل سے متعلق معاونت کے لیے محکمہ ہائر ایجوکیشن کے نامزد کردہ عہدیداروں سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

پپو یادو نے حادثے میں ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ سے ملاقات کی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ لوک سبھا حلقہ کے دھمدابا بلاک میں ایم پی راجیش رنجن عرف پپو یادو اتوار کے روز سڑک حادثے میں موت ہونے والے متاثرین کے گھر پہنچے۔ انہوں نے اہل خانہ کے آنکھوں کے آنسو پونچھے اور نقد رقوم فراہم کی۔ دھمدابا حلقہ اسمبلی کے زیرِ انتظام میرگنج نگر پنچایت کے میرِ ملک مشہری، وارڈ نمبر 15 کے ساکن آنجہانی رام دیو رشی چند روز قبل ایک جان لیوا حادثے میں داعیٔ اجل کو لبیک کہہ گئے تھے۔ رکن پارلیمان پپو یادو ان کے آستانے پر حاضر ہوئے اور پسماندگان سے اظہارِ تعزیت کیا۔ انہوں نے مرحوم کے درجات کی بلندی کے لیے دستِ دعا بلند کیا اور اہلِ خانہ کو صبرِ جمیل کی تلقین فرمائی۔ ایم پی نے بیوہ کو فی الفور دس ہزار روپے دیے اور آئندہ بھی ہر طرح کی مدد کی یقین دہانی کرائی۔ اس کے بعد رکن پارلیمان کا قافلہ بگھوا گاؤں، وارڈ نمبر 23 جا پہنچا، جہاں 25 سالہ متھلیش ملک ایک دلخراش حادثے میں زندگی کی بازی ہار گئے تھے۔ متھلیش دھمدابا نگر پنچایت میں جھاڑو دینے کے فرائض انجام دیتے تھے اور اپنے کنبے کے واحد کفیل تھے۔ ان کی ناگہانی رحلت سے گھر کا چراغ گل ہو گیا۔ پپو یادو نے ماتم کدے میں پہنچ کر غم گساری کی اور اپنی جانب سے دس ہزار روپے کی رقم بطور نذرانہ پیش کیا۔ اس موقع پر پپو یادو نے فرمایا کہ جب کسی گھر کا چراغِ سحر بے وقت بجھ جائے تو اس کا نعم البدل دنیا کی کوئی دولت نہیں ہو سکتی۔ ایسے لمحۂ کرب میں معاشرے اور ریاست پر فرض ہے کہ وہ ماتم زدہ گھرانوں کا سہارا بنے۔ انہوں نے کہا کہ ایک عوامی خادم کی حیثیت سے ان کی کوشش ہے کہ ہر بے کس و بے آسرا کے دروازے تک پہنچیں تا کہ انہیں تنہائی کا احساس نہ ہو۔ رکن پارلیمان نے دھمدابا نگر پنچایت کے ایگزیکٹو آفیسر سے ہاتف پر رابطہ قائم کر کے مرحوم متھلیش ملک کے ورثاء کو قانون کے مطابق معاوضہ و سرکاری امداد کی فراہمی کی استدعا کی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ متاثرہ خاندانوں کو ان کا حق دلانے تک ان کی جدوجہد جاری رہے گی۔ اس موقع پر ترجمان راجیش یادو، کانگریسی رہنما کمار دیواکر سنگھ، ہریش چودھری، مانک عالم، محمد ثاقب، اشوک گپتا، پریانشو منڈل، انجینئر گوری شنکر، گڈو یادو، سنگم و دیگر معززین موجود تھے۔

پنجاب کے کسانوں کو پرالی جلانے سے روکنے کے لیے صرف آگاہی نہیں بلکہ درست وقت پر ترغیب دینے کی ضرورت: سی ای ای ڈبلیو رپورٹ

پنجاب میں فصل کی باقیات (پرالی) کے انتظام سے متعلق ابلاغی نظام کو یکساں حل کے بجائے زیادہ مؤثر بنانا ہوگا۔ پرالی نہ جلانے کو ایک مستقل طرزِ عمل بنانے کے لیے کسانوں کے رویّے پر مبنی ابلاغی حکمتِ عملی اپنانا ضروری ہے۔ یہ بات "کونسل آن انرجی، انوائرمنٹ اینڈ واٹر) "سی ای ای ڈبلیو) کے ایک نئے آزاد مطالعے میں سامنے آئی ہے۔

سی ای ای ڈبلیو کی رپورٹ "بڑے پیمانے پر پرالی جلانے سے نمٹنے کے لیے رویّہ جاتی تبدیلی کے طریقے " کے مطابق اگرچہ 2022 سے پرالی جلانے کے درج شدہ واقعات میں کمی آئی ہے، لیکن جلانے کے طریقوں میں تبدیلی اور سیٹلائٹ نگرانی کی حدود کے باعث اب اس مسئلے کے تجزیے میں کسانوں کے رویّے، جلانے کے وقت اور دستیاب متبادل طریقوں کو اپنانے کی شرح کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

پنجاب کے چار اضلاع میں 102 کسانوں کے درمیان کیے گئے ایک ابتدائی اور غیر نمائندہ سروے، گروہی مباحثوں اور سرکاری افسران سے بات چیت کی بنیاد پر سی ای ای ڈبلیو نے پایا کہ معلومات کی کمی کے علاوہ عدم اعتماد، سماجی تصورات اور مالی حالات جیسی عملی رکاوٹیں بھی کسانوں کے فیصلوں کو مسلسل متاثر کر رہی ہیں۔ ان میں سے کئی رکاوٹوں کو مؤثر اور مقامی حالات کے مطابق ابلاغ کے ذریعے دور کیا جا سکتا ہے۔

مطالعے میں موجودہ "اطلاعات، تعلیم اور مواصلات) "آئی ای سی) سرگرمیوں کے اثرات اور رسائی کا جائزہ لیا گیا ہے اور معلومات کی فراہمی اور حقیقی رویّہ جاتی تبدیلی کے درمیان موجود خلا کو ختم کرنے کے لیے ہدف پر مبنی اقدامات تجویز کیے گئے ہیں۔ نتائج کو "4 سی فریم ورک "یعنی رسائی (Coverage)، وضاحت (Clarity)، اعتبار (Credibility) اور تبدیلی (Conversion) کی بنیاد پر درجہ بندی کی گئی ہے۔

سروے میں شامل 78 فیصد کسان تربیتی پروگراموں سے ناواقف تھے جبکہ 63 فیصد کسانوں کو اُس وقت معلومات نہیں مل سکیں جب انہیں ان کی سب سے زیادہ ضرورت تھی۔ اگرچہ 63 فیصد کسان پرالی جلانے کی عادت مکمل طور پر ترک کر چکے ہیں، لیکن 31 فیصد کسان اب بھی جزوی طور پر پرالی جلا رہے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ صرف آگاہی اور مشینوں کی دستیابی اس مسئلے کا مکمل حل نہیں ہیں۔

سی ای ای ڈبلیو کی فیلو پرتھنا بوراہ نے کہا کہ پنجاب نے پرالی جلانے کے واقعات کم کرنے میں نمایاں پیش رفت کی ہے، لیکن اس کامیابی کو برقرار رکھنے کے لیے وسیع آگاہی مہمات سے آگے بڑھ کر ہدف پر مبنی رویّہ جاتی تبدیلی کی ضرورت ہے۔ ان کے مطابق بہت سے کسان پہلے ہی پرالی جلانے کو غلط سمجھتے ہیں اور متبادل طریقے اپنانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم اصل چیلنج یہ ہے کہ انہیں بروقت اور قابلِ اعتماد ذرائع سے ایسی عملی رہنمائی فراہم کی جائے جو کیڑوں کے حملے، مشینوں کے استعمال، اخراجات اور فصل کی کٹائی کے محدود وقت جیسے مسائل کا حل پیش کر سکے۔

مطالعے کے مطابق کسانوں کو فصل کے باقیات کے انتظام سے متعلق سب سے زیادہ معلومات دوسرے کسانوں اور باہمی گفتگو سے حاصل ہوتی ہیں۔ اس کے بعد سوشل میڈیا، واٹس ایپ اور موبائل پیغامات کا نمبر آتا ہے۔ اس کے برعکس پمفلٹس، سرکاری ویب سائٹس اور موبائل ایپس جیسے روایتی ذرائع کی رسائی کافی محدود ہے۔ براہِ راست رابطہ آج بھی سب سے زیادہ قابلِ اعتماد ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ سروے میں شامل 62 فیصد کسانوں نے زرعی توسیعی افسران پر اعتماد ظاہر کیا، جبکہ اس کے بعد وہ اپنے ساتھی کسانوں پر بھروسہ کرتے ہیں۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ تربیتی پروگراموں کو زیادہ عملی بنانا ضروری ہے۔ کسانوں کے مطابق موجودہ تربیتی سیشن زیادہ تر لیکچرز پر مبنی ہیں اور ان میں کھیتوں میں عملی مظاہروں کی کمی ہے۔ 2024-25 کے دوران پنجاب میں آئی ای سی بجٹ کا صرف 6.59 فیصد حصہ عملی مظاہروں پر خرچ کیا گیا، حالانکہ نئی مشینوں کے استعمال پر اعتماد پیدا کرنے کے لیے عملی تجربہ نہایت ضروری ہے۔ مطالعے میں یہ بھی سامنے آیا کہ مشینوں کو کرائے پر لینے کے غیر رسمی انتظامات ان کے استعمال کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ سروے میں شامل 56 فیصد کسانوں نے مشینیں دوسرے کسانوں سے جبکہ 34 فیصد نے کسٹم ہائرنگ سینٹرز سے حاصل کیں۔

رپورٹ کے مطابق پیغام رسانی کے وقت اور انداز میں بھی بہتری کی ضرورت ہے۔ تقریباً 63 فیصد کسانوں نے کہا کہ انہیں ضرورت کے وقت معلومات دستیاب نہیں ہوئیں۔ تقریباً 30 فیصد کسانوں کا خیال تھا کہ فصل کی کٹائی سے عین پہلے کا وقت معلومات فراہم کرنے کے لیے سب سے موزوں ہوتا ہے، لیکن اسی دوران آگاہی مہمات نسبتاً کم چلائی جاتی ہیں۔ کسان مختصر، سادہ اور واضح پیغامات کو ترجیح دیتے ہیں اور مٹی کی صحت میں بہتری اور پیداوار میں اضافے جیسے زرعی فوائد سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

مطالعے نے "جزوی طور پر پرالی جلانے والے " کسانوں کو فوری توجہ کا مستحق گروہ قرار دیا ہے۔ یہ وہ کسان ہیں جو مشینوں کا استعمال تو کرتے ہیں لیکن کیڑوں کے حملے کے خوف سے کچھ مقدار میں پرالی جلا دیتے ہیں۔ ایسے کسانوں میں سے 67 فیصد نے کیڑوں کے حملے کے خدشے کو بنیادی وجہ قرار دیا، حالانکہ ان میں سے نصف سے زیادہ نے خود کبھی ایسا حملہ نہیں دیکھا تھا اور وہ دوسروں سے سنی سنائی باتوں پر یقین کر رہے تھے۔

سی ای ای ڈبلیو کے عہدیدار کورنجی کیمنتھ نے کہا کہ معلومات صرف بروقت ہی نہیں بلکہ مقامی حالات کے مطابق، قابلِ اعتماد اور قابلِ عمل بھی ہونی چاہئیں۔ رویّہ جاتی تبدیلی پر مبنی ابلاغ کسانوں کو متبادل طریقوں کی معلومات اور انہیں اعتماد کے ساتھ اپنانے کے درمیان موجود خلا کو کم کر سکتا ہے۔ رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ پنجاب اپنی موجودہ آئی ای سی سرگرمیوں کو مزید مضبوط بنائے اور فصل کے باقیات کے انتظام کے منصوبے کے تحت ایک مخصوص "رویّہ جاتی تبدیلی ابلاغی حکمتِ عملی "شروع کرے۔ ریاست بھر میں نفاذ سے قبل چند منتخب اضلاع میں تجرباتی بنیادوں پر ایک جامع مہم چلائی جائے، زرعی افسران کے براہِ راست دوروں کو سوشل میڈیا پر نمایاں کیا جائے، مختلف اقسام کے کسانوں کے لیے پیغامات کو سادہ بنایا جائے اور جزوی طور پر پرالی جلانے والے کسانوں کو ترجیح دی جائے۔

رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ صرف سرگرمیوں کی تعداد گننے کے بجائے حقیقی رویّہ جاتی تبدیلی پر توجہ مرکوز کی جانی چاہیے تاکہ مستقل بہتری کے لیے مؤثر فیڈ بیک نظام قائم کیا جا سکے۔ سی آر ایم منصوبے کے تحت ریاستی حکومتیں کل بجٹ کا 25 فیصد تک حصہ "فلیکسی فنڈ "کے طور پر مختص کر سکتی ہیں، جس کا ایک حصہ رویّہ جاتی تبدیلی سے متعلق ابلاغی پائلٹ منصوبوں پر خرچ کیا جا سکتا ہے۔

☆☆

چین کی سبسڈی برتری ہندوستان میں حکمتِ عملی پر مبنی پالیسی کی ازسرِ نو تشکیل کا تقاضا کرتی ہے

ابھجیت مکھوپادھیائے

نئی دہلی، 16 جون (یو این آئی) اقتصادی تعاون و ترقی کی تنظیم (او ای سی ڈی) کی جون 2026 کی MAGIC ڈیٹا بیس رپورٹ ایک ایسی حقیقت کو اجاگر کرتی ہے جس پر اکثر خاطر خواہ توجہ نہیں دی جاتی: صنعتی سبسڈیز اب عالمی مسابقت کا ایک مستقل اور ساختیاتی حصہ بن چکی ہیں، کوئی استثنا نہیں۔ جب یہ سبسڈیز بڑی، مسلسل اور مخصوص شعبوں کو ہدف بنا کر دی جائیں تو یہ منڈیوں میں نمایاں بگاڑ پیدا کر سکتی ہیں۔

رپورٹ کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ 2005 سے 2024 کے دوران ہندوستانی کمپنیوں کو اپنی چینی ہم منصب کمپنیوں کے مقابلے میں حکومت کی جانب سے کہیں کم مالی معاونت حاصل ہوئی۔

او ای سی ڈی کی صنعتی سبسڈی رپورٹ کے مطابق سبسڈیز کسی ملک کے پالیسی اہداف کے حصول میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں، جیسا کہ چین کے معاملے میں دیکھا جا سکتا ہے، لیکن ان کی نوعیت اور ہدف بندی کے لحاظ سے یہ تجارت اور مسابقت کو بھی متاثر کرتی ہیں۔

ہندوستان کے لیے بنیادی سوال یہ نہیں کہ چین کے سبسڈی ماڈل کو بیرونی دباؤ سے کیسے بدلا جائے، بلکہ یہ ہے کہ ہندوستان اپنی کمپنیوں کا تحفظ، پالیسی سازی کی آزادی اور مسابقتی صلاحیت کو کس طرح مضبوط بنا سکتا ہے، بغیر اس کے کہ وہ محض دفاعی یا جوابی اقدامات تک محدود ہو جائے۔ اس کا مناسب جواب تجارتی حفاظتی اقدامات، مقامی صلاحیت سازی، بہتر صنعتی پالیسی اور مضبوط بین الاقوامی اتحادوں کا امتزاج ہو سکتا ہے۔ او ای سی ڈی کا میجک ڈیٹا بیس اسی لیے اہم ہے کہ یہ حکومتوں کو پالیسی سازی کے لیے مضبوط شواہد فراہم کرتا ہے۔

ہندوستان کے لیے سب سے اہم نکتہ یہ ہے کہ چینی کمپنیوں کے ساتھ مقابلہ ہمیشہ برابر مواقع رکھنے والی کمپنیوں کے درمیان نہیں ہوتا۔ اگر غیر ملکی حریف زیادہ سرکاری گرانٹس، ٹیکس رعایتیں یا مارکیٹ ریٹ سے کم شرح پر مالی معاونت حاصل کرتے ہیں تو ہندوستانی کمپنیوں کے لیے صرف نجی کوششوں کے ذریعے ان کے اخراجاتی ڈھانچے کا مقابلہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

اس کا نتیجہ درآمدات کی قیمتوں کے دباؤ، مقامی صنعتوں کے منافع میں کمی اور اہم شعبوں میں سرمایہ کاری کے کمزور ہوتے رجحان کی صورت میں سامنے آتا ہے۔

اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہندوستان کو ہر غیر ملکی سبسڈی کی نقل کرنی چاہیے، لیکن یہ ضرور ظاہر کرتا ہے کہ ہندوستانی پالیسی سازی ایسی نہ ہو جو مقامی صنعتوں کو عالمی منڈی میں غیر منصفانہ عدم توازن کے سامنے بے بس چھوڑ دے۔

اسی لیے مستقبل کی صنعتی حکمتِ عملی کا مرکز سبسڈی کی مقدار سے زیادہ مضبوطی، پیمانے اور پیداواری صلاحیت ہونی چاہیے۔

ہندوستان کے پاس پہلے ہی کاروباروں کی مدد کے لیے متعدد پالیسیاں موجود ہیں، لیکن اصل چیلنج انہیں زیادہ ہدفی اور شواہد پر مبنی انداز میں استعمال کرنا ہے۔ پہلا قدم تجارتی دفاع ہونا چاہیے، جس میں اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی، کاؤنٹر ویلنگ ڈیوٹی، حفاظتی اقدامات اور ان شعبوں میں درآمدات کی نگرانی شامل ہے جہاں سبسڈی کے اثرات سب سے زیادہ نمایاں ہیں۔ جہاں شواہد موجود ہوں، وہاں ان اقدامات کو فوری طور پر نافذ کیا جانا چاہیے تاکہ مقامی صنعت کو خود کو منظم کرنے کا وقت مل سکے۔

دوسرا اہم شعبہ مقامی مسابقتی صلاحیت کو بہتر بنانا ہے۔ ہندوستان بنیادی ڈھانچے، لاجسٹکس، بجلی کی قابلِ اعتماد فراہمی، مہارت سازی، معیارات، جانچ کے نظام اور ٹیکنالوجی کے استعمال میں سرمایہ کاری بڑھا سکتا ہے، جو براہِ راست غیر مؤثر صنعتوں کو فائدہ پہنچائے بغیر پیداواری لاگت کم کرتے ہیں۔ الیکٹرانکس، کیمیکلز، اسٹیل، قابلِ تجدید توانائی کے آلات اور اہم معدنیات کی پراسیسنگ جیسے شعبوں میں مستحکم سپلائی چین اکثر بڑی سبسڈی سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ ایسی پالیسی جو کاروباری لاگت میں رکاوٹوں کو کم کرے، نقد امداد جتنا ہی مؤثر کردار ادا کر سکتی ہے۔ تیسرا شعبہ دانشمندانہ مالی معاونت کا ہے۔ اگر سرکاری وسائل استعمال کیے جائیں تو انہیں برآمدی صلاحیت، ٹیکنالوجی میں بہتری، توانائی کی بچت، مقامی ویلیو ایڈیشن اور تجربے کے ذریعے سیکھنے جیسے قابلِ پیمائش نتائج سے منسلک ہونا چاہیے۔ اس سے پالیسی کا رخ پیداواری صلاحیت کی طرف رہے گا اور طویل مدتی سرکاری انحصار کا خطرہ کم ہوگا۔

ہندوستانی صنعتی پالیسی کو زیادہ شفاف، وقت کی پابند اور واضح اہداف کی بنیاد پر جانچنے کے قابل ہونا چاہیے۔

ہندوستان کی عملی حکمتِ عملی پانچ ستونوں پر مبنی ہو سکتی ہے:

اول، ایک مستقل سبسڈی نگرانی سیل قائم کیا جائے جو درآمدات پر انحصار کرنے والے شعبوں کی نگرانی کرے، ممکنہ بگاڑ کی نشاندہی کرے اور تجارتی دفاعی اقدامات کے لیے شواہد تیار کرے۔

دوم، ہندوستان کو ایسے "اسٹریٹجک مسابقتی " شعبوں کو ترجیح دینی چاہیے جہاں بڑے پیمانے کی معیشت اور سپلائی چین کی مضبوطی اہم ہو، جیسے الیکٹرانکس، بیٹریاں، سولر آلات، خصوصی کیمیکلز، دواسازی کے خام اجزا اور جدید مواد۔

سوم، سرکاری مالی وسائل کو غیر مسابقتی پیداوار کو سہارا دینے کے بجائے لاجسٹکس، بجلی، زمین تک رسائی اور ضابطہ جاتی بوجھ جیسے بنیادی مسائل کے حل پر خرچ کیا جائے۔ چہارم، عالمی ویلیو چینز سے منسلک چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں (ایم ایس ایم ایز) کے لیے قرض کی ضمانتوں، برآمدی مالیات اور ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن کی سہولیات کو وسعت دی جائے۔

پنجم، ہندوستان کو عالمی تجارتی تنظیم (ڈبلیو ٹی او) اور دیگر بین الاقوامی فورمز میں ان ممالک کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے جو سبسڈی کی شفافیت اور زائد پیداواری صلاحیت کے حوالے سے یکساں خدشات رکھتے ہیں۔

یہ اقدامات براہِ راست سبسڈی کی دوڑ میں شامل ہونے کے مقابلے میں زیادہ مؤثر ہیں کیونکہ یہ ہندوستان کی بنیادی صلاحیت کو مضبوط بناتے ہیں اور اسے غیر محدود مالی بوجھ سے بچاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ ہندوستان کو غیر منصفانہ مسابقت کا جواب اپنے وسیع تر ترقیاتی اہداف کے مطابق دینے کا موقع بھی فراہم کرتے ہیں۔

ہندوستان کو او ای سی ڈی کی رپورٹ کے نتائج کو اپنی سفارتی اور مذاکراتی پوزیشن مضبوط بنانے کے لیے بھی استعمال کرنا چاہیے۔ اگرچہ چین کی داخلی پالیسیوں کو براہِ راست تبدیل نہیں کیا جا سکتا، لیکن شفافیت، رپورٹنگ کے بہتر معیارات اور سبسڈی نظم و ضبط کے لیے بین الاقوامی اتحادوں کے ذریعے عالمی ماحول پر اثر ڈالا جا سکتا ہے۔

ہندوستان کا مفاد اس میں ہے کہ وہ کثیر جہتی فورمز میں گرانٹس، ٹیکس مراعات، رعایتی قرضوں اور سرکاری اداروں سے وابستہ امداد کی بہتر معلومات کے انکشاف کے لیے کوشش کرے۔

اسی کے ساتھ ہندوستان ان ممالک کے ساتھ تعاون بڑھا سکتا ہے جو اسی نوعیت کے مارکیٹ دباؤ کا سامنا کر رہے ہیں۔ مشترکہ شواہد کی بنیاد پر زائد پیداواری صلاحیت، غیر منصفانہ قیمتوں اور منصفانہ مسابقت کے تحفظات پر بات چیت آسان ہو جاتی ہے، بغیر اس کے کہ معاملہ محض جغرافیائی سیاسی تصادم میں تبدیل ہو۔

ہندوستان کے نقطۂ نظر سے او ای سی ڈی کی میجک رپورٹ کو پالیسی کو مزید مؤثر بنانے کے اشارے کے طور پر لینا چاہیے، نہ کہ حد سے زیادہ ردِعمل دکھانے کی وجہ کے طور پر۔ مقصد سب سے زیادہ سبسڈی دینے والے نظاموں کی نقل کرنا نہیں بلکہ ایک ایسا مضبوط پیداواری ڈھانچہ تشکیل دینا ہے جو پیداواری صلاحیت، پیمانے اور جدت کی بنیاد پر مسابقت کر سکے۔

غیر ملکی سبسڈی کے عدم توازن کا بہترین جواب شواہد پر مبنی تجارتی دفاع، بہتر بنیادی ڈھانچہ، ہدفی صلاحیت سازی اور فعال بین الاقوامی سفارت کاری کا امتزاج ہے۔

یہ حکمتِ عملی مستقبل پر نظر رکھنے والی، مالیاتی نظم و ضبط سے ہم آہنگ اور بھارت کے طویل مدتی صنعتی عزائم کے مطابق ہے۔ ساتھ ہی یہ حکومت کو مقامی صنعت کے خدشات کا مثبت اور تعمیری انداز میں جواب دینے کا موقع فراہم کرتی ہے، بغیر کسی غیر ضروری محاذ آرائی کے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ ، ۱۷/جون ۲۰۲۶ء

امریکہ نے ایران کے ساتھ امن معاہدہ کیا مگر اسرائیل نے امریکہ کی اوقات بتادی

دشمن انسانیت اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے آخری لمحوں تک یہ کوشش کی تھی کہ امریکہ اور ایران کے درمیان امن معاہدہ نہ ہو سکے، ویسے تو امریکی صدر ٹرمپ نے یہ اعلان کر دیا تھا کہ ایران کے ساتھ تاریخی امن معاہدہ ہونے جا رہا ہے اس لئے اب ایران کے خلاف جنگ کو مکمل طور پر ختم تصور کیا جائے اور ٹرمپ کی زبان سے یہ سن کر نیتن یاہو نے تو پراسرار خاموشی اختیار کر رکھی لیکن اسرائیل کے ایک با اثر وزیر اور اسرائیلی نیسیٹ (پارلیمنٹ) کے ممبر جو کہ نیتن یاہو کو اسرائیل کا نجات دہندہ تصور کرتے ہیں انہوں نے باقاعدہ اپنے بیان میں کہا کہ ٹرمپ امریکہ کے صدر ہیں اور ان کے زبان سے کچھ بھی نکل جائے تو آج کے دور میں اتنی فرصت کسے ہے کہ وہ گزرے ہوئے کل کے بارے میں سنجیدگی سے کچھ سوچے اور ہمارے لئے یہ کوئی ضروری تو نہیں کہ ٹرمپ جو کچھ کہہ دیں اسے حرف آخر سمجھا جائے اور اس مجوزہ امن معاہدہ کو ناکام بنانے کے لئے اس نے لبنان پر خونریز حملہ کر دیا اور بمبار طیاروں نے لبنان کے شہری گنجان آبادی والے علاقوں میں بمباری کی اور اس خونریز بمباری نے امریکہ اور ایران کے درمیان ہونے والے امن معاہدوں میں تاخیر کر دی۔ حیرت اس بات پر ہے کہ اس وقت جبکہ امریکہ نے اسرائیل پر یہ پابندی لگا دی تھی کہ وہ لبنان پر حملہ کر کے ایران کو برگشتہ نہ کرے لیکن اسرائیل نے امریکی صدر کی ہدایت کو جوتے تلے مسلتے ہوئے امریکہ اور اس کے صدر ٹرمپ کو اس کی اوقات بتادی۔ واضح رہے کہ امریکی صدور جو بائیڈن اور ڈونالڈ ٹرمپ نے 2016 سے 2022 کے دوران اسرائیل کو جوہری ہتھیار کا حقدار بنا دیا ہے اور اسرائیل نے ان جوہری ہتھیاروں کو غزہ کی مسلسل نسل کشی کے لئے استعمال کر سکتا تھا لیکن اگر وہ ایسا کرتا تو امریکہ بری طرح پھنس جاتا اور عالمی عدالت میں مشترکہ طور پر جو بائیڈن اور ڈونالڈ ٹرمپ کو حاضری دینی پڑتی اور اس عدالت میں نیتن یاہو اور ٹرمپ صرف اسی صورت میں اپنی گلو خلاصی کر سکتے تھے اگر وہ دونوں ایک دوسرے کے خلاف کھل کر الزام تراشی کرتے، ٹرمپ دعویٰ کرتے کہ یہ جوہری ہتھیار سے اسرائیل کو آراستہ کرنے والا سابق صدر جو بائیڈن ہے لیکن جو بائیڈن جو پیدائشی یہودی ہے وہ براہ راست ٹرمپ کو موردالزام ٹھہراتے کہ اس صورتحال کا ذمہ دار ہے جو نہ صرف غزہ میں نسل کشی کرانے کا ماسٹر مائینڈ ہے بلکہ یوکرین اور روس کی جنگ کو طویل بنانے میں ڈونالڈ ٹرمپ کا ہاتھ ہے جو پورے مغربی ایشیا کے لئے زہر ہلاہل بن چکا ہے۔ صدر ٹرمپ نے سنیچر 14 جون کو اسرائیل سے کہا تھا کہ وہ لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر نشانہ لگانے سے باز آجائے کیونکہ وہ اگر حزب اللہ کو شکست دینے لبنان میں ان کے مشتبہ ٹھکانوں کو نشانہ بناتا ہے تو اس کی اس حرکت کو ایران اپنے اوپر حملہ تصور کرے گا اور پھر ممکن ہے مجوزہ معاہدہ امن کھٹائی میں پڑ جائے اور پھر وہی ہوا جب اطلاع ملی کہ اسرائیل نے گھنی آبادی والے لبنانی بازار علاقے میں زبردست بمباری کی ہے اور لبنان کو زبردست نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ لیکن کسی طرح سے یہ معاہدہ ہو گیا ہے لیکن اس معاہدے کی قیمت لبنان کو چکانی پڑی ہے اور ایسا تو نہیں ہے کہ ایران اس معاہدہ کے بعد اسرائیل کو سبق سکھانے کے لئے آگے بڑھے کیونکہ ایران نے اس سلسلے میں منتقمانہ کارروائی کی تو دوسرے ہی لمحے امریکہ اپنے تیور بدل لے گا کیونکہ اسرائیل اس کا لے پالک ہے اور امریکی صدر کی نظر میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے پیارا کوئی بھی نہیں حتیٰ کہ امریکہ کی داخلی سلامتی کے عوض میں بھی وہ نیتن یاہو کی طرفداری کرے گا کیونکہ ابلیسی ذہن و دل کے مالک نیتن یاہو ہے تو ابلیس اعظم کا خطاب ٹرمپ نے حاصل کر رکھا ہے۔ حیرت اس بات پر ہے کہ امریکی عوام کے دلوں میں ٹرمپ کے تئیں نفرت کا طوفان ابل رہا ہے اور امریکی پارلیمنٹ میں ٹرمپ کی ہزیمت ہو چکی ہے اور وہ صرف ابھی تک لعنت ملامت اور پارلیمانی پھٹکار سے بچے ہوئے ہیں ورنہ انہیں استعفیٰ دیدینا پڑتا۔ اس دوران ایرانی وزیر مملکت نے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل دونوں کو ایران سے جنگ کرتے ہوئے اپنی شکست کا احساس ہو چکا ہے اس لئے امریکہ نے آبنائے ہرمز کو کھلوانے اور تیل و توانائی حاصل کرنے کے نام پر یہ معاہدہ کیا ہے جبکہ اسرائیل اس شکست سے اس قدر تلملایا ہوا ہے کہ وہ بنا کسی وجہ کے لبنان میں حزب اللہ پر بمباری کر رہا ہے لیکن اسرائیل کو اس کی جو قیمت ادا کرنی پڑے گی وہ دنیا دیکھے گی مگر اس وقت تو اسرائیل نے امریکہ کو اس کی اوقات بتادی ہے۔

(خ الف ف)

گناہوں سے معافی کے ساتھ سال نو کا استقبال کریں!

مولانا محمد محفوظ قادری

اسلامی سال نو (سن ہجری) کا آغاز یکم محرم الحرام سے ہوتا ہے۔ ہم 1447ھ مکمل کر کے 1448ھ میں داخل ہو چکے ہیں۔ اللہ رب العزت پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ وطفیل گزشتہ سالوں کے گناہوں کو معاف فرما کر سال نو میں مزید نیکیوں کی توفیق عطا فرمائے۔ اسلامی کیلنڈر بہت ہی اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ اسی اسلامی کیلنڈر سے مذہب اسلام کے بہت سے امور کا تعلق ہے جیسا کہ ماہ رمضان کے روزے، بیت اللہ کا حج، اسلامی تہوار (عیدین)، نیز پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی کے نقوش، فتوحات، غزوات اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی خدمات جلیلہ مذہب اسلام کے لئے، ان سب کا تعلق اسلامی کیلنڈر سے ہے۔ اسی وجہ سے مسلمانان عالم ہر ماہ کی انتیس یا تیس تاریخ کو خاص طور پر چاند دیکھنے کا اہتمام کرتے ہیں اور اسی قمری تاریخ کے تحت اپنے تمام مذہبی امور کو انجام دیتے ہیں۔ اسلامی کیلنڈر کا آغاز حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے اکابر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مشورہ اور اتفاق رائے سے ہجرت نبوی سے کیا۔ ہمارے اُپر لازم وضروری ہے کہ ہم اپنے گزرے ہوئے سالوں کے بارے میں غور وفکر کریں کہ ہم نے اپنا وقت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں گزارا ہے یا اس کے خلاف۔ اگر اللہ کی توفیق سے ہم اس کی اطاعت میں لگے رہے حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ادا کیا تو اپنے اعمال صالحہ کی قبولیت کے ساتھ آگے بھی اسی طرح ثابت قدمی کی اللہ سے دعائیں کریں۔ اگر ہمارا وقت اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے خلاف گزرا ہے تو مسلمانوں کو چاہئے گزشتہ سالوں کے گناہوں کی معافی کیلئے اللہ سے توبہ استغفار کریں کیونکہ قرآن وحدیث میں گناہوں سے توبہ کرنے والوں کیلئے بہت زیادہ خوشخبری سنائی گئی ہے ارشاد باری تعالیٰ ''اور توبہ کرو اللہ کی طرف اے مومنو! تا کہ تم فلاح پاؤ'' (قرآن) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ رات میں اپنی رحمت کو وسیع کرتا ہے تا کہ دن میں گناہ کرنے والے توبہ کریں اور اللہ رب العزت ان کی توبہ قبول فرمائے اسی طرح دن میں اپنی رحمت کو دراز فرماتا ہے تا کہ رات کے گناہ گاروں کی توبہ قبول فرمائے یہاں تک کہ مغرب سے سورج طلوع ہوگا۔ یہ بات بھی انسان کیلئے سعادت مندی کی ہے کہ اللہ انسان کو طویل زندگی عطا فرمائے اور ساتھ ہی گناہوں پر توبہ واستغفار کی سعادت بھی نصیب ہو۔ دعا کریں کہ اللہ رب العزت گزشتہ سالوں کے گناہوں کی دل پر لگی گندگی کو آب رحمت سے دھو کر اپنے کرم سے سال نو میں حسد، بغض، کینہ، عداوت ونفرت، چغل خوری، جھوٹ اور مکر وفریب جیسی تمام عادات قبیحہ ورذیلہ سے بچا کر سچائی وصبر اور خیر خواہی کا عادی بنا کر دعا، توبہ، استغفار، عبادات کے ذریعہ اپنی طرف رجوع ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ سال نو کے آغاز میں ہمیں حضرت امام حسین علیہ السلام اور آپ کے جانثار ساتھیوں کی قربانی کو بھی یاد کرنا چاہئے۔ اللہ رب العزت سے دعا کریں کہ ہمارے اندر بھی ایسا ہی جذبہ ایمانی پیدا فرمائے کہ ہمارا ظاہر وباطن ہر طرح کے لہو ولعب، فسق وفجور سے پاک وصاف ہو۔ حسینی مزاج وروح ہمارے اُپر غالب آجائے اور یزیدیت جیسے نفس کا خاتمہ ہو جائے۔ اللہ رب العزت سال نو کو عالم انسانیت اور خصوصاً محبوب کی امت کیلئے امن وسلامتی والا بنا کر، اپنی شان کے مطابق اپنی رحمتوں وبرکتوں سے محبوب کی امت کو خوب مالا مال فرمائے، اہل ایمان کے درمیان اتحاد قائم فرما کر سب کو ایمان وعزت، صحت وسلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔ اور سال نو تمام عالم اسلام وانسانیت کو مبارک فرمائے۔ آمین

ہجری سال کا پہلا مہینہ - محرم

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

دیکھتے دیکھتے ۱۴۴۷ھ گذر گیا اور ہم ۱۴۴۸ھ میں داخل ہو گیے، یعنی سال گذر گیا اور نئے سال کے سورج نے ہماری زندگی کے مہہ وسال سے ایک سال کم کر دیا، ہم موت سے اور قریب ہو گیے، انسان بھی کتنا نادان ہے وہ بڑھتی عمر کا جشن مناتا ہے، مبارک باد پیش کرتا ہے، قبول کرتا ہے اور بھول جاتا ہے کہ ہماری عمر جس قدر بڑھتی ہے، موت اور قبر کی منزل قریب ہوتی رہتی ہے اور بالآخر وقت موعود آجاتا ہے اور آدمی قبر کی آغوش میں جا سوتا ہے۔ جو لوگ صاحب نظر ہیں اور جن کے ذہن میں فکر آخرت رچی بسی ہوئی ہے، وہ گذرے ہوئے سال سے سبق لیتے ہیں، اعمال کا محاسبہ کرتے ہیں، نئے سال کا استقبال تجدید عہد سے کرتے ہیں کہ آئندہ ہماری زندگی رب مانی گذرے گی، من مانی ہم نہیں کریں گے، اس عہد پر قائم رہ کر جو زندگی وہ گذارتے ہیں وہ رب کی خوش نودی کا سبب بنتا ہے اور اس کے نتیجے میں بندہ جنت کا مستحق ہوتا ہے۔

نئے سال کی آمد پر ہم لوگ نہ محاسبہ کرتے ہیں اور نہ ہی تجدید عہد، بلکہ ہم میں سے بیش تر کو تو یاد بھی نہیں رہتا کہ کب ہم نئے سال میں داخل ہو گیے، عیسوی کلینڈر سب کو یاد ہے، بچے بچے کی زبان پر ہے، انگریزی مہینے فرفر یاد ہیں، چھوٹے چھوٹے بچے سے جب چاہیے سن لیجئے؛ لیکن اسلامی ہجری سال، جو اسلام کی شوکت کا مظہر ہے، اس کا نہ سال ہمیں یاد رہتا ہے اور نہ مہینے، عورتوں نے اپنی ضرورتوں کے لئے کچھ یاد رکھا ہے، لیکن اصلی نام انہیں بھی یاد نہیں بھلا، بڑے پیر اور تر تیزی، شب برأت، خالی، عید، بقرعید کے ناموں سے محرم صفر، ربیع الاول، ربیع الآخر، جمادی الاولیٰ، جمادی الآخر، رجب، شعبان، رمضان، شوال ذیقعدہ اور ذی الحجہ جو اسلامی مہینوں کے اصلی نام ہیں، ان کو کیا نسبت ہو سکتی ہے، ہماری نئی نسل اور بڑے بوڑھے کو عام طور پر یا تو یہ نام یاد نہیں ہیں اور اگر ہیں بھی تو ترتیب سے نہیں، اس لیے ہمیں اسلامی مہینوں کے نام ترتیب سے خود بھی یاد رکھنا چاہیے اور اپنے بچوں کو بھی یاد کرانا چاہیے، یاد رکھنے کی سب سے بہتر شکل یہ ہے کہ اپنے خطوط اور دوسری تحریروں میں اسلامی کلینڈر کا استعمال کیا جائے۔ پروگرام اور تقریبات کی تاریخوں میں بھی اس کا استعمال کیا جائے، کیونکہ بعض اکابر اسے شعار اسلام قرار دیتے ہیں اور شعار کے تحفظ کے لیے اقدام دوسری عبادتوں کی طرح ایک عبادت ہے۔

ہجری سال کی تعیین سے پہلے، سال کی پہچان کسی بڑے واقعے سے کی جاتی تھی۔ جیسے قبل مسیح، عام الفیل، عام ولادت نبوی وغیرہ، یہ سلسلہ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے وقت تک جاری تھا، حضرت عمرؓ نے اپنے عہد خلافت میں مجلس شوریٰ میں یہ معاملہ رکھا کہ مسلمانوں کے پاس اپنا ایک کلینڈر ہونا چاہیے۔ چنانچہ مشورہ سے یہ بات طے پائی کہ اسلامی کلینڈر کا آغاز ہجرت کے واقعہ سے ہو، چنانچہ سال کا شمار اسی سال سے کیا جانے لگا، البتہ ہجرت کا واقعہ ربیع الاول میں پیش آیا تھا، لیکن سال کا آغاز محرم الحرام سے کیا گیا، کیونکہ یہ سال کا پہلا مہینہ زمانہ جاہلیت میں بھی تھا۔ اس طرح اسلامی ہجری سال کا آغاز محرم الحرام سے ہوتا ہے۔

محرم الحرام ان چار مہینوں میں سے ایک ہے، جس کا زمانہ جاہلیت میں بھی احترام کیا جاتا تھا، اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا کہ مہینوں کا شمار اللہ کے نزدیک بارہ ہیں اور یہ اسی دن سے ہیں، جس دن اللہ رب العزت نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا، ان میں چار مہینے خاص ادب کے ہیں، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان چار مہینوں کی تفصیل رجب، ذیقعدہ، ذی الحجہ اور محرم بیان کی ہے، پھر حضرت ابوذر غفاریؓ کی ایک روایت کے مطابق اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ تمام مہینوں میں افضل ترین اللہ کا وہ مہینہ ہے جس کو تم محرم کہتے ہو، یہ روایت سنن کبریٰ کی ہے، مسلم شریف میں ایک حدیث مذکور ہے کہ رمضان کے بعد سب سے افضل روزے ماہ محرم کے ہیں، اس ماہ کی اللہ کی جانب نسبت اور اسے اشہر حرم میں شامل کرنا اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ اس مہینے کی فضیلت شہادت حسین کی وجہ سے نہیں، بلکہ بہت پہلے سے ہے۔

اسی مہینے کی دس تاریخ کو یوم عاشوراء کہا جاتا ہے، رمضان المبارک کے روزے کی فرضیت کے قبل اس دن کا روزہ فرض تھا، بخاری شریف کی ایک روایت کے مطابق قریش بھی زمانۂ جاہلیت میں عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے، خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس روزہ کا اہتمام فرماتے تھے، یہودیوں کے یہاں اس دن کی خاص اہمیت ہے، کیوں کہ اسی دن بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات ملی تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ ہجرت کر کے تشریف لے گیے تو یہودیوں کو یوم عاشوراء کا روزہ رکھتے دیکھا، معلوم ہوا کہ یہودی فرعون سے نجات کی خوشی میں یہ روزہ رکھتے ہیں، آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم یہودیوں سے زیادہ اس کے حقدار ہیں کہ روزہ رکھیں، لیکن اس میں یہودیوں کی مشابہت ہے، اس لیے فرمایا کہ تم عاشورا کا روزہ رکھو اور یہود کی مخالفت کرو، اس طرح کہ عاشوراء سے پہلے یا بعد ایک روزہ اور رکھو۔ علامہ عینی کے مطابق اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی، حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے اور حضرت یوسف علیہ السلام کنویں سے باہر آئے، حضرت یعقوب علیہ السلام کی بینائی اسی دن واپس ہوئی، حضرت داؤد علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی، حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں تشریف لائے، حضرت ایوب علیہ السلام کو مہلک بیماری سے نجات ہوئی، حضرت سلیمان علیہ السلام کو خصوصی حکومت ملی، اور ہمارے آقا مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی دن "غفر لہ ما تقدم من ذنبہ" کے ذریعہ مغفرت کا پروانہ عطا کیا گیا۔ اس طرح دیکھیں تو یہ سارے واقعات مسرت وخوشی کے ہیں اور اس دن کی عظمت وجلالت کو واضح کرتے ہیں، اس لیے اس مہینے کو منحوس سمجھنا، اور اس ماہ میں شادی بیاہ سے گریز کرنا، ناواقفیت کی دلیل ہے اور حدیث میں ہے کہ بدشگونی کوئی چیز نہیں ہے۔

یقیناً اس دن حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی اہل خاندان کے ساتھ شہادت تاریخ کا بڑا الم ناک، کرب ناک اور افسوس ناک واقعہ ہے، جس نے اسلامی تاریخ پر بڑے اثرات ڈالے ہیں، اس کے باوجود ہم اس دن کو برا بھلا نہیں کہہ سکتے اور نہ ہی ماتم کر سکتے ہیں، اس لیے کہ ہمارا عقیدہ ہے حضرت حسینؓ اور ان کے خانوادے اللہ کی راہ میں شہید ہوئے، حق کی سربلندی کے لیے شہید ہوئے اور قرآن کریم میں ان حضرات کے بارے میں ارشاد ہے کہ جو اللہ کے راستے میں قتل کر دیے گئے انہیں مردہ مت کہو، بلکہ وہ زندہ ہیں، البتہ تم ان کی زندگی کو سمجھ نہیں سکتے، قرآن انہیں زندہ قرار دیتا ہے، اور ظاہر ہے ہمیں تو مُردوں پر بھی ماتم کرنے، گریباں چاک کرنے، سینہ پیٹنے اور زور زور سے آواز لگا کر رونے سے منع کیا گیا ہے، پھر جو زندہ ہیں، ان کے ماتم کی اجازت کس طور دی جا سکتی ہے۔ ایک شاعر نے کہا ہے ؎

روئیں وہ، جو قائل ہیں ممات شہداء کے
ہم زندۂ جاوید کا ماتم نہیں کرتے

اس دن حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی یاد میں تعزیے نکالے جاتے ہیں، تعزیہ نکالنے کی اجازت تو شیعوں کو چھوڑ کر کسی کے یہاں نہیں ہے، پھر جس طرح تعزیہ کے ساتھ نعرے لگائے جاتے ہیں یا علی، یا حسینؓ یہ تو ان حضرات کے نام کی توہین لگتی ہے، حضرت علی، کے نام کے ساتھ کرم اللہ وجہہ اور حضرت حسین کے نام کے ساتھ رضی اللہ عنہ لگانا عظمت صحابہ کا تقاضہ اور داماد رسول اور نواسہ رسول کے احترام کا ایک طریقہ ہے۔ لیکن جلوس میں اس کی پرواہ کس کو ہوتی ہے، اس طرح ان حضرات کا نام ٹیڑھا میڑھا کر کے لیتے ہیں کہ ہمارے باپ کا نام اس طرح بگاڑ کر کوئی لے تو جھگڑا رکھا ہوا ہے، بے غیرتی اور بے حمیتی کی انتہا یہ ہے کہ اسے کار ثواب سمجھا جا رہا ہے، دیکھا یہ گیا ہے کہ اس موقع سے جلوس کے ساتھ بعض جگہوں پر رقاصائیں رقص کرتی ہوئی چلتی ہیں، عیش ونشاط اور بزم طرب ومسرت کے سارے سامان کے ساتھ حضرت حسین کی شہادت کا غم منایا جاتا ہے، اس موقع سے شریعت کے اصول واحکام کی جتنی دھجیاں اڑائی جا سکتی ہیں، سب کی موجودگی غیروں کے مذاق اڑانے کا سبب بنتی ہے، اور ہمیں اس کا ذرا بھی احساس وادراک نہیں ہوتا۔

جلوس کے معاملہ میں ہمیں ایک دوسرے طریقہ سے بھی غور کرنے کی ضرورت ہے، تاریخ کے دریچوں سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ حضرت حسین رضی اللہ علیہ کی شہادت کے بعد اس خانوادہ میں بیمار حضرت زین العابدین اور خواتین کے علاوہ کوئی نہیں بچا تھا، یہ ایک لٹا ہوا قافلہ تھا، جس پر یزیدی افواج نے ظلم وستم کے پہاڑ توڑے تھے، ان کے پاس جلوس نکالنے کے لیے بچا ہی کیا تھا، تیر، بھالے، نیزے اور علم تو یزیدی افواج کے پاس تھے، حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر نیزے پر تھا اور یزیدی بزعم خود اپنی فتح وکامرانی کا جلوس لیکر یزید کے دربار کی طرف روانہ ہوئے تھے، ہمارے یہاں جلوس میں جو کروفر اور شان وشوکت کا مظاہرہ کیا جاتا ہے، یہ کس کی نقل کی جا رہی ہے؟ ذرا سوچئے کھلے ذہن سے سوچیے تو معلوم ہوگا کہ ہم کسی اور کی نقل کر رہے ہیں، حسینی قافلہ کی تو اس دن یہ شان تھی ہی نہیں، اس لیے مسلمانوں کو ایسی کسی بھی حرکت سے پرہیز کرنا چاہیے، ایسے جلوس میں نہ خود شامل ہوں اور نہ اپنے بچوں کو اس میں جانے کی اجازت دیں۔

ولیتلطف: کردار سازی کا اعلیٰ منہج

سید محمد شاہد اقبال

لفظ "وَلْيَتَلَطَّفْ" قرآن مجید کی سورہ الکہف (آیت 19) کا ایک کلیدی لفظ ہے۔ یہ اپنے لغوی معنیٰ "نرمی اختیار کرنے" (زیادہ صحیح اصطلاح ہے حکمت کے ساتھ نرمی) سے کہیں آگے بڑھ کر اسلامی تعلیمات میں ایک جامع اصول کی حیثیت رکھتا ہے جو نرمی، حکمت، حسنِ سلوک، احتیاط، اور لطافتِ طبع کا نام ہے۔ آئیں ہم قرآن، صحیح احادیث اور علماء اسلام کے اقوال کی روشنی میں اس لفظ کے اہم پہلوؤں کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں اور انشاء اللہ اسے عملی طور پر اپنی زندگی میں اپنائیں گے۔ آمین

معنیٰ وتفہیم:۔ لفظ "وَلْيَتَلَطَّفْ" سورہ الکہف کی آیت 19 کا حصہ ہے اور پورے قرآن میں صرف ایک بار آیا ہے۔ لغوی اعتبار سے یہ "لُطْف" سے ماخوذ ہے جس کے معنی ہیں: نرمی کرنا، شفقت سے پیش آنا، لطیف انداز اپنانا، حکمت اور حسنِ سلوک کے ساتھ معاملہ کرنا۔ تفصیلی تفسیر کی روشنی میں علماء نے اس کے مندرجہ ذیل مفہوم بیان کیے ہیں: آہستہ اور نرمی سے چلنا؛ راستے اور شہر میں نرمی اور احتیاط سے پیش آنا؛ کسی معاملے کو سختی کے بجائے دانائی، نرمی اور خوبصورت طریقے سے انجام دینا؛ انتہائی نرمی، مہربانی اور لطافت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوسروں کے جذبات کا خیال رکھنا۔ یہاں "لطف" میں تدبیر، نفاست، اور حتیٰ کہ رازداری کا پہلو بھی شامل ہے کیونکہ اصحابِ کہف کے سیاق میں یہ جان بچانے کی حکمت تھی۔

سیاق وسباق (اصحابِ کہف کا واقعہ):۔ یہ لفظ اصحابِ کہف (غار والوں) کے واقعے میں آیا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے انہیں طویل نیند سے بیدار کیا تو انہیں سخت بھوک لگی۔ انہوں نے اپنے ایک ساتھی کو چاندی کے سکے دے کر شہر میں کھانا لانے کے لیے بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ ہدایت ان الفاظ میں بیان کی: "فَابْعَثُوا أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا" (ترجمہ: "پس اپنے میں سے کسی کو اپنی یہ چاندی دے کر شہر بھیجو، وہ دیکھے کہ کون سا کھانا زیادہ پاکیزہ ہے، پھر تمہارے لیے اس میں سے کھانا لے آئے، اور وہ نرمی اور احتیاط سے کام لے اور تمہارے بارے میں کسی کو آگاہ نہ کرے۔")۔ اس سیاق میں "وَلْيَتَلَطَّفْ" کا حکم ان کی حفاظت، خفیہ رہنے اور کھانا لانے والے شخص کے رویے کے لیے نرمی، حکمت اور احتیاط کو ضروری قرار دیتا ہے۔ یہاں سے یہ سبق ملتا ہے کہ مشکلات اور خطرات کے عالم میں نرمی اور تدبیر کامیابی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

مختلف طور طریقے (عملی اشکال):۔ "تلطف" کے طریقے صرف چند ایک نہیں بلکہ انسانی رویے کے تمام شعبوں میں پھیلے ہوئے ہیں اور یہ بھی شرعی دائرہ کا پابند ہیں۔ گفتگو میں نرمی کا مطلب ہے بات کرتے وقت نرم اور پُرسکون لہجہ اختیار کرنا، بدکلامی اور سختی سے بچنا۔ رویے میں نرمی کا تقاضا ہے کہ چہرے پر ترش روی کی بجائے بشاشت اور خندہ پیشانی سے پیش آنا، دوسروں کی غلطیوں پر نرمی سے کام لینا۔ معاملات میں حکمت کا مطلب ہے کسی کام کو کرتے وقت موقع اور محل کو دیکھ کر دانشمندی سے کام لینا۔ کسی بات کو کہنے کا لطیف طریقہ یہ ہے کہ کسی تلخ حقیقت کو بھی ایسے پیرائے میں بیان کیا جائے کہ سامنے والا ٹھیس محسوس نہ کرے۔ مزید یہ کہ لطف کی راہیں زبان، بدن، اخلاق اور حتیٰ کہ خاموشی میں بھی ہیں۔

قرآن، صحیح حدیث اور علماء اسلام کے نزدیک اس کا اطلاق:۔ قرآن کے علاوہ متعدد احادیث میں نرمی اور تلطف کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بیشک اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے" (صحیح البخاری: 6927)۔ نیز ارشاد نبوی ہے: "جس شخص کو نرمی سے محروم کر دیا گیا، وہ ہر قسم کی بھلائی سے محروم کر دیا گیا" (صحیح مسلم: 2593)۔ ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ لطف محض ایک اختیاری وصف نہیں بلکہ دین کا لازمی جزو ہے۔

اب ذیل میں مختلف تعلقات اور شعبہ ہائے زندگی میں اس اصول کے اطلاق پر نظر کریں:۔

زوجین کے درمیان:۔ قرآن کا حکم ہے "وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ" (اور ان (بیویوں) کے ساتھ اچھے طریقے سے زندگی گزارو، سورہ النساء: 19)۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو" (سنن ترمذی)۔ اس کا اطلاق یہ ہے کہ اختلافات کو نرمی سے حل کیا جائے، ایک دوسرے کی غلطیوں پر درگزر کیا جائے، اور ہمیشہ پیار ومحبت سے پیش آتا رہے۔

والدین کے حق میں:۔ جی میں نے آپ کے مضمون "ولیتلطف: کردار سازی کا اعلیٰ منہج" کو غور سے پڑھا ہے۔ اس میں آپ نے قرآن وحدیث سے ان تمام باتوں کو بہت خوبصورتی سے جمع کیا ہے جو والدین اور بہن بھائیوں کے ساتھ حسن سلوک اور صلہ رحمی سے متعلق ہیں۔

والدین کے ساتھ حسن سلوک

· قرآن کریم کا حکم: · "وَقُل لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا" (اور ان سے نرم اور بزرگوارانہ بات کرو)۔ (سورہ الاسراء:23)

· نیز قرآن کا حکم ہے:

"وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا"

(ترجمہ: "اور تمہارے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، اور والدین کے ساتھ احسان کرو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے پاس بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اُف ※ تک نہ کہو، نہ انہیں جھڑکو، اور ان سے تعظیم والی بات کرو۔") (سورہ الاسراء:23)

یہ آیت والدین کے ساتھ نرمی، احترام اور صبر کا اعلیٰ درجہ سکھاتی ہے۔ "اُف" کہنا بھی منع ہے، چہ جائے کہ کوئی سخت کلمہ یا جھڑک دی جائے۔

· احادیث مبارکہ کی روشنی:

· نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کو سب سے افضل عمل قرار دیا۔

· ان کی خدمت میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے۔

· ان کی باتوں کو غور سے سنا جائے اور ہمیشہ نرمی وشفقت سے پیش آیا جائے۔

بال بچوں کے لیے:۔ قرآن کا حکم ہے "یا أيُّ※ا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَ※م وَأَ※لِي※م نَارًا" (اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو آگ سے بچاؤ، سورہ التحریم: 6)۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کے ساتھ پیار وشفقت کا معاملہ کرنے کی تعلیم دی، یہاں تک کہ آپ اپنے نواسوں کو اٹھاتے اور چومتے تھے۔ مطلب یہ ہے کہ بچوں کی تربیت سختی کے بجائے نرمی اور محبت سے کی جائے، ان کی ضروریات کو سمجھا جائے، اور ان کے شرعی طور پر جائز جذبات کا حکمت کے ساتھ احترام کیا جائے۔

بھائی بہن کے بیچ:۔

بہن بھائیوں کے ساتھ صلہ رحمی اور حسن سلوک

· قرآن کریم کا حکم:

· "إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَ※" (مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں)۔ (سورہ الحجرات:10)

· احادیث مبارکہ کی روشنی:

· نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اور نہ اسے کسی کے حوالے کرتا ہے" (صحیح البخاری:2442)۔

· اس کا مطلب یہ ہے کہ جھگڑوں سے بچا جائے، معافی مانگی جائے اور معاف کیا جائے۔

· ایک دوسرے کی مدد کی جائے اور رشتوں کو نرمی سے مضبوط کیا جائے۔

· رشتہ داریوں کے ساتھ صلہ رحمی کا معاملہ کیا جائے۔

رشتہ داروں کے لیے:۔ قرآن کا حکم ہے "وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ ※ حَقَّ※" (اور رشتہ داروں کو ان کا حق دو، سورہ الاسراء:26)۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صلہ رحمی (رشتہ داروں سے تعلق رکھنے) کو جنت میں داخل ہونے کا سبب قرار دیا۔ اصول یہ ہے کہ ان کے ساتھ نرمی اور شفقت سے پیش آتے ہوئے صلہ رحمی کی جائے، ان کی عیادت کی جائے، اور ان کے مسائل میں شریک ہوا جائے۔

مسلمانوں کی خاطر: قرآن کا حکم ہے "وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُ※م أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ" (مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں، سورہ التوبہ: 71)۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مومن آئینے کی مانند ہے" (یعنی آئینہ جیسے عیب نہیں دکھاتا بلکہ ہموار کرتا ہے)۔ طریقہ کار یہ ہے کہ غلطیوں پر نرمی سے اصلاح کی جائے، دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کی جائیں، اور ان کے دکھ درد میں شریک ہوا جائے۔

عوامی زندگی میں: نرمی، احتیاط اور حکمت کو عوامی زندگی میں بھی اپنانا چاہیے۔ ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ معاشرے میں خرید وفروخت، نصیحت اور رہنمائی میں نرمی کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑے۔ سورہ کہف کی یہ آیت مسلمانوں کو یہ سبق دیتی ہے کہ وہ حتیٰ کہ مخالفین سے گفتگو میں بھی نرمی اور لطافت کا طریقہ اختیار کریں، جیسا کہ سورہ حم السجدہ (34:41) میں فرمایا گیا: "اچھائی اور برائی برابر نہیں ہوتی۔ تم برائی کو ایسی اچھائی سے دفع کرو جو بہتر ہو، پھر دیکھو گے کہ جس کے ساتھ تمہاری دشمنی تھی وہ گویا جان دار دوست بن جائے گا۔" اس آیت میں "احسن" سے مراد انتہائی نرمی اور لطیف طریقہ ہے۔

شرعی توسیع (فقہی اور نظامی پہلو):۔ "وَلْيَتَلَطَّفْ" کا تصور محض ایک اخلاقی ہدایت نہیں بلکہ شریعت میں اسے ایک کلیدی اصول کے طور پر دیکھا گیا ہے۔ علماء نے اسے تمام معاملات میں لاگو کیا ہے۔ دعوت وتبلیغ میں دوسروں کو راہِ راست پر بلاتے وقت نرمی اور حکمت سے کام لینا ضروری ہے: "ادْعُ إِلَىٰ ※ سَبِيلِ رَبِّ ※ بِالْحِ※مَ※ِ وَالْمَوْعِظَ※ِ الْحَسَنَ※ِ" (سورہ النحل: 125)۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے وقت لوگوں کی غلطیوں کو سمجھانے کے لیے نرم طریقہ اختیار کرنا چاہیے اور ان کی روح کو مجروح نہیں کرنا چاہئے۔ علماء اور حکام کا کردار یہ ہے کہ وہ عوام کو سمجھاتے وقت نرمی سے کام لیں۔ فقہ کے قواعد میں "الضرر یزال" (نقصان کو دور کرنا) اور "المشق※ تجلب التیسیر" (مشقت آسانی لاتی ہے) بھی اسی لطف کے تحت آتے ہیں۔

اضافی اہم دائرہ کار):۔ روحانی اور قلبی پہلو (تزکیہ نفس): "تلطف" محض ظاہری عمل کا نام نہیں بلکہ اس کا تعلق باطنی کیفیات سے بھی ہے۔ تواضع اور انکساری اس کا تقاضا ہے کہ انسان اپنے آپ کو دوسروں سے بڑا نہ سمجھے۔ یہ عاجزی روحانی ترقی کا ذریعہ ہے۔ غصے پر قابو پانا بھی لطف ہی ہے، کیونکہ نرمی اختیار کرنے کے لیے غصے، تکبر اور بدگمانی جیسی صفات کو دبانا پڑتا ہے۔ نیز جو شخص لوگوں کے ساتھ نرمی کرتا ہے، اللہ بھی اس کے ساتھ نرمی فرماتا ہے، جیسا کہ حدیث میں ہے: "رحم کرنے والوں پر رحمٰن رحم کرتا ہے" (سنن ترمذی)۔

مخالفین اور دشمنوں کے ساتھ تلطف: قرآن صرف دوستوں ہی نہیں بلکہ مخالفین کے ساتھ بھی نرمی کی تعلیم دیتا ہے، جیسا کہ سورہ حم السجدہ (34:41) میں گزرا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تلطف کا دائرہ صرف مسلمانوں تک محدود نہیں بلکہ تمام انسانوں، بلکہ تمام مخلوق تک پھیلا ہوا ہے۔

حیوانات اور ماحول کے ساتھ تلطف: اسلام میں نرمی کا اطلاق غیر انسانوں پر بھی ہوتا ہے۔ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسی عورت کا تذکرہ کیا جو پیاسی بلی کو پانی پلانے کی وجہ سے جنت میں داخل ہوئی، اور ایک اور عورت نے بلی کو باندھ کر بھوکا رکھا تو جہنم میں گئی (صحیح بخاری: 3318)۔ جانوروں پر بوجھ ڈالتے وقت بھی نرمی کا حکم ہے۔ یہ "وَلْيَتَلَطَّفْ" ہی کا ایک وسیع اطلاق ہے۔

مشاورت اور فیصلہ سازی میں تلطف: جب کسی معاملے میں مشورہ لیا جائے یا فیصلہ کیا جائے تو نرمی اہم ہے۔ قرآن فرماتا ہے "وَأَمْرُ※م شُورَىٰ ※ بَيْنَ※م" (اور ان کے معاملات آپس کے مشورے سے چلتے ہیں، سورہ الشوریٰ:38)۔ مشورے کے دوران اگر کوئی شخص غلط رائے دے تو اسے سخت الفاظ میں ٹھکرانے کے بجائے نرمی سے سمجھانا چاہیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مشورہ دینے والا امین ہوتا ہے" (سنن ابوداؤد: 5128) اور امانت کا تقاضا ہے کہ نرمی اور حکمت سے مشورہ دیا جائے۔

تبلیغ دین اور تعلیم میں لطافت:۔ علماء نے اس بات پر زور دیا ہے کہ جب کسی کو دین سکھایا جائے، خاص طور پر وہ شخص جو کم علم ہو یا اس کے دل میں سختی ہو، تو انتہائی نرمی اختیار کی جائے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے: "لوگوں سے اس انداز میں بات کرو جو وہ سمجھ سکیں۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ اور اس کے رسول کی تکذیب کی جائے؟" (صحیح بخاری کی روایت میں معنیٰ یہی ہے)۔

معیشت اور لین دین میں نرمی (تجارت): نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ اس شخص پر رحم کرے جو خریدتے، بیچتے اور مانگتے وقت نرمی کرے" (صحیح بخاری: 2076)۔ یہ "وَلْيَتَلَطَّفْ" کا براہِ راست اطلاق ہے کہ قرض لینے دینے میں بھی نرمی ہو، سود سے بچا جائے، اور مقروض کو مہلت دی جائے۔

غریبوں، مسکینوں اور کمزوروں کے ساتھ: قرآن کا حکم ہے "وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ" (اور جو یتیم تم سے سوال کرے اسے جھڑک کر نہ ہٹاؤ، سورہ الضحیٰ:10)۔ "نہ ہٹاؤ" کا مطلب یہی ہے کہ نرمی سے جواب دو، سخت کلامی نہ کرو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنے اور مسکین کو کھانا کھلاتے وقت نرمی کی ترغیب دی۔

آفات، مصائب اور مشکلات میں تلطف (نفس کے ساتھ):۔ "وَلْيَتَلَطَّفْ" کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ انسان خود اپنے ساتھ بھی نرمی کرے۔ جب کوئی مصیبت آئے تو خود کو سخت تنقید کا نشانہ بنانے یا مایوس ہونے کے بجائے نرمی اور صبر سے کام لے۔ حدیث ہے: "بیشک دین آسان ہے، اور کوئی شخص دین میں سختی نہیں کرتا مگر وہ اس پر غالب آجاتی ہے" (صحیح بخاری:39)۔ نفس پر بہت زیادہ بوجھ ڈالنا (مثلاً رات بھر بغیر آرام کے عبادت) منع ہے۔ نرمی یہ ہے کہ عبادت میں میانہ روی اختیار کی جائے۔

فوائد حکمت وثمرات:۔ نرمی اور تلطف کے بے شمار فوائد ہیں جو فرد اور معاشرہ دونوں کو حاصل ہوتے ہیں۔ پہلا فائدہ دلوں کی جیت ہے۔ نرمی سے لوگوں کے دل جیتے جا سکتے ہیں، جبکہ سختی سے دل ٹوٹتے ہیں۔ دوسرا فائدہ تعلقات میں مضبوطی ہے۔ نرم رویہ تعلقات کو مضبوط اور دیرپا بناتا ہے، چاہے وہ ازدواجی تعلقات ہوں، خاندانی ہوں یا سماجی۔ تیسرا فائدہ اختلافات کا حل ہے۔ نرمی سے اختلافات بآسانی حل ہو سکتے ہیں، کیونکہ نرمی میں کشادگی اور دوسرے کی بات سننے کی گنجائش ہوتی ہے۔ چوتھا فائدہ معاشرے میں امن ہے۔ نرمی اور تلطف معاشرے میں امن اور ہم آہنگی پیدا کرتی ہے، جبکہ سختی فساد اور بغاوت کا سبب بنتی ہے۔ پانچواں فائدہ اللہ کی رضا ہے۔ نرمی اختیار کرنا اللہ تعالیٰ کی رضا کا ذریعہ ہے، جیسا کہ حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ نرمی کرنے والا ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے۔ مزید برآں، نرمی صدقہ کا ایک درجہ ہے، گناہوں کا کفارہ ہے، اور قیامت کے دن میزان میں رکھی جانے والی ایک بھاری چیز ہے۔

کردار سازی میں اس کا مقام:۔ "وَلْيَتَلَطَّفْ" کردار سازی میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ سب سے پہلے تو نرمی عاجزی اور حکمت کی علامت ہے۔ یہ بیوقوفی یا کمزوری نہیں ہے، بلکہ عاجزی، حکمت اور اعلیٰ ظرفی کی نشانی ہے۔ دوسرا یہ کہ یہ اخلاقی کردار کا عکاس ہے۔ یہ ایک ایسا اخلاقی وصف ہے جو ایک شخص کے مکمل کردار کو سنوار دیتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ نے اسی لیے "خُلُقٍ عَظِيمٍ" (بہترین اخلاق) سے نوازا تھا اور آپ کا طرزِ عمل سراسر لطف اور نرمی تھا۔ تیسرا یہ کہ یہ اصلاح معاشرے کا ذریعہ ہے۔ اگر افراد، معاشرے اور خاص طور پر اہلِ علم اس اصول کو اپنائیں تو اختلافات فساد کا سبب نہیں بلکہ اصلاح، فہم اور دلوں کو جوڑنے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ چوتھا یہ کہ یہ شخصیت کی تعمیر کا بنیادی عنصر ہے۔ یہ صفت انسان کو تحمل، بردباری اور رواداری سے آراستہ کرتی ہے، جو ایک مکمل شخصیت کی بنیاد ہیں۔ ابن القیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "نرمی ایمان کی علامت ہے، اور سختی قساوتِ قلب کی علامت"۔

حتمی نتیجہ:۔ "وَلْيَتَلَطَّفْ" صرف ایک لفظ نہیں، بلکہ یہ ایک مکمل منہجِ زندگی ہے۔ حق بات بھی نرمی سے کہو، اصلاح بھی نرمی سے کرو، ضرورت بھی نرمی سے پوری کرو، دشمن سے بھی نرمی سے پیش آؤ، جانور سے بھی نرمی کرو، اور اپنے نفس سے بھی نرمی کرو۔ یہی مومن کا طریقہ ہے۔ یہ لفظ اپنے تمام تر پہلوؤں کے ساتھ ایک جامع نظام پیش کرتا ہے جسے اختیار کرنے سے فرد، خاندان، معاشرہ اور ریاست سبھی سنور جاتے ہیں۔ یہ وہ صفت ہے جو جنت کی راہ دکھاتی ہے اور اللہ کی رضا کا ذریعہ بنتی ہے۔

آخر میں ایک اہم سوال: آپ کے خیال میں روزمرہ زندگی میں "لُطف" کا سب سے مشکل اطلاق کہاں ہوتا ہے؟

میرے خیال میں روزمرہ زندگی میں "لطف" کا سب سے مشکل اطلاق اپنے قریبی لوگوں کے ساتھ شدید اختلاف یا غصے کی حالت میں ہوتا ہے، خاص طور پر جب وہ لوگ ہمارے زیرِ تربیت ہوں (جیسے بچے، شاگرد، یا ملازم) یا جب ہم پر ان کا کوئی حق ہو (جیسے بیوی والدین، بڑے بھائی، یا استاد)۔ اس کیفیت میں نفس کا تقاضا ہوتا ہے کہ سختی سے پیش آ کر اپنا غصہ نکالا جائے یا اپنی برتری جتائی جائے، لیکن "لطف" کا تقاضا ہے کہ ہم اپنے غصے کو پی جائیں، نرمی سے سمجھائیں، اور اپنے اختیار کا استعمال کرتے ہوئے بھی نرمی کا دامن نہ چھوڑیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث یاد آتی ہے: "بیشک اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے، اور جو کچھ نرمی کو دیا گیا وہ سختی کو نہیں دیا گیا" (صحیح مسلم)۔ دوسرا مشکل مقام مخالف ہے جب انسان بدلہ لینے پر قادر ہو، پھر بھی نرمی اور درگزر کا راستہ اختیار کرے۔ یہی عفو ودرگزر کا مقام ہے جو قرآن نے "احسن" سے تعبیر کیا ہے۔ لہٰذا سب سے مشکل لطف وہ ہے جو طاقت اور غصے کے عالم میں کیا جائے۔

رابطہ:9910775722

رام مندر چندہ گھوٹالے کے لیے مودی ذمہ دار، معاملے کی تحقیقات ہائی کورٹ کے جج سے کرائی جائیں: کانگریس

نئی دہلی، 16 جون (یو این آئی) کانگریس نے ایودھیا میں رام مندر کے چندے میں مبینہ گھوٹالے کی موجودہ ہائی کورٹ کے جج کی نگرانی میں مقررہ مدت کے اندر تحقیقات کرانے کا مطالبہ کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ ایودھیا میں زمین، تعمیرات اور چندے سے متعلق تمام مبینہ گھوٹالوں کے لیے وزیراعظم نریندر مودی ذمہ دار ہیں۔
اتر پردیش کانگریس کے صدر اجے رائے اور پارٹی رہنما آرادھنا مشرا نے منگل کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ایودھیا میں ابتدا ہی سے بدعنوانی اور بے ضابطگیوں کے معاملات سامنے آتے رہے ہیں۔
انہوں نے کہا کہ پہلے زمین کے سودوں پر تنازعات ہوئے، پھر مندر کی تعمیر پر سوالات اٹھے اور اب چندے میں مبینہ گھوٹالے کا معاملہ سامنے آیا ہے، جس سے عوام کے مذہبی جذبات کو شدید ٹھیس پہنچی ہے۔

انہوں نے الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) نے عوام کے عقیدے کے ساتھ دھوکہ کیا ہے اور مذہب کے نام پر سودے بازی کی جارہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ شری رام جنم بھومی سے متعلق سامنے آنے والی معلومات ظاہر کرتی ہیں کہ ایک منظم لوٹ مار ہوئی ہے، جس میں بااثر افراد شامل ہیں، اور اس جانب اشارہ بی جے پی کے سابق رکنِ پارلیمنٹ بھی کر رہے ہیں۔
کانگریس رہنماؤں نے کہا کہ شری رام جنم بھومی تیرتھ شیتر ٹرسٹ کا صدر سابق بیوروکریٹ نرپیندر مشرا کو بنایا گیا، جو پانچ سال تین ماہ تک وزیراعظم مودی کے پرنسپل سیکریٹری رہے تھے۔ ٹرسٹ میں آر ایس ایس پس منظر سے تعلق رکھنے والے افراد کو اہم ذمہ داریاں دی گئیں، جن میں چمپت رائے اور انیل مشرا بھی شامل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹرسٹ سے وابستہ بعض افراد پہلے بھی تنازعات میں رہے ہیں اور اس پورے معاملے کی جوابدہی وزیراعظم پر عائد ہوتی ہے۔
انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کا قیام دراصل اس بات کا اعتراف ہے کہ معاملے میں سنگین بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ کانگریس رہنماؤں نے الزام لگایا کہ پہلے "شلا پوجن" کے نام پر بڑے پیمانے پر رقم جمع کی گئی، لیکن اس کا کوئی عوامی حساب کتاب پیش نہیں کیا گیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 1400 کروڑ روپے سے زائد رقم کے غلط استعمال کے الزامات ہیں اور وشو ہندو پریشد کے سابق صدر آنجہانی اشوک سنگھل کے دور میں جمع کی گئی رقم کا حساب بھی سامنے آنا چاہیے۔
ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس سے وابستہ افراد نے عوام کے عقیدے اور بھگوان کے نام پر دی گئی رقوم کا غلط استعمال کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایودھیا میں منظم انداز میں لوٹ مار ہوئی ہے اور اس کی غیر جانبدارانہ تحقیقات ہونی چاہئیں۔

حکومت نے نیٹ (این ای ای ٹی) کی دوبارہ امتحان کے پیشِ نظر ٹیلیگرام ایپ پر عارضی پابندی عائد کردی

نئی دہلی، 16 جون (یو این آئی) حکومت نے نیشنل ایلیجیبلیٹی کم انٹرنس ٹیسٹ (نیٹ-یو جی) کے دوبارہ امتحان کے پیشِ نظر فوری پیغام رسانی کی ایپ ٹیلیگرام پر 22 جون تک عارضی پابندی عائد کردی ہے۔ یہ اقدام نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کی سفارش پر وزارتِ الیکٹرانکس واطلاعاتی ٹیکنالوجی (میٹی) نے اٹھایا ہے۔ حکومت کے اس فیصلے کے بعد کوئی بھی صارف 22 جون تک اس ایپ کا استعمال نہیں کر سکے گا۔ اس کے علاوہ 30 جون تک ٹیلیگرام پر کسی بھی پیغام میں ترمیم (ایڈٹ) بھی نہیں کی جاسکے گی۔
این ٹی اے نے حکومت کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ ادارے کا کہنا ہے کہ دھوکہ دہی کرنے والے گروہ مبینہ طور پر نیٹ کے امیدواروں کو فریب دینے کے لیے ٹیلیگرام کا استعمال کرتے تھے اور پرچہ لیک ہونے کے جھوٹے دعوے کرتے تھے۔
این ٹی اے کے مطابق انڈین سائبر کرائم کوآرڈینیشن سینٹر نے این ٹی اے اور ریاستی پولیس سے موصول ہونے والی معلومات کی بنیاد پر کئی ٹیلیگرام چینلز، گروپس اور بوٹس کو بند کروانے میں مدد کی ہے۔ این ٹی اے نے بتایا کہ ایک ایک کر کے چینلز کے خلاف کارروائی کرنے کے باوجود خطرہ مکمل طور پر ختم نہ ہونے کی وجہ سے پلیٹ فارم کی سطح پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا گیا۔
این ٹی اے کے مطابق "پیپر لیک" اور "ری ایگزام 2026" جیسے ناموں والے چینلز مبینہ طور پر جعلی سوالیہ پرچوں کے نام پر امیدواروں سے ہزاروں سے لے کر لاکھوں روپے تک طلب کرتے تھے۔ این ٹی اے کا دعویٰ ہے کہ ٹیلیگرام کے ایڈیٹنگ فیچر کی وجہ سے ایڈمن پرانی فائلوں کو تبدیل کر کے ان کی جگہ نئی فائلیں اپ لوڈ کر سکتے تھے، جبکہ اصل ٹائم اسٹیمپ برقرار رہتا تھا۔ اس کے باعث امتحان کے بعد گمراہ کن شواہد تیار ہو جاتے تھے۔

این ٹی اے نے کہا ہے کہ اس فیصلے سے حقیقی صارفین بھی متاثر ہوں گے، لیکن یہ پابندی صرف امتحانی مدت تک نافذ رہے گی اور اس کا مقصد امتحان کی شفافیت اور غیر جانبداری کو برقرار رکھنا ہے۔ این ٹی اے نے امتحان میں شریک امیدواروں کو یقین دلایا ہے کہ 21 جون 2026 کو ہونے والا دوبارہ امتحان طے شدہ پروگرام کے مطابق ہی منعقد ہوگا۔
اس کے ساتھ ہی این ٹی اے نے طلبہ سے اپیل کی ہے کہ وہ صرف این ٹی اے کی سرکاری معلومات پر ہی اعتماد کریں۔

دہلی پولیس نے 'میول اکاؤنٹس' فراہم کرنے والے گروہ کو بے نقاب کیا، 10 افراد گرفتار

نئی دہلی، 16 جون (یو این آئی) مشرقی دہلی پولیس نے منظم سائبر جرائم کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے 'میول اکاؤنٹس' (جعلی بینک اکاؤنٹس) فراہم کرنے والے ایک منظم گروہ کو بے نقاب کیا ہے اور 10 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ان افراد پر ملک بھر میں سرگرم سائبر مجرموں کو بینک اکاؤنٹس فراہم کرنے کا الزام ہے۔
گرفتار ملزمان کے نام وجے کمار (31)، پردیپ کمار (42)، یتیندر کمار (23)، مکیش (24)، وینیش (37)، گرباج سنگھ (27)، امن (27)، سورج یادو (24)، گورونہار (22) اور لکشمن (33) ہیں۔
اس گروہ پر آن لائن فراڈ سے حاصل کی گئی رقم کو وصول کرنے اور اسے مختلف اکاؤنٹس کے ذریعے آگے منتقل کرنے کے لیے بینک اکاؤنٹس استعمال کرنے کا الزام ہے۔ کارروائی کے دوران پولیس نے 11 پی او ایس (پوائنٹ آف سیل) مشینیں، 27 چیک بکس، 17 اے ٹی ایم کارڈز اور 12 موبائل فون برآمد کیے۔
پولیس کے ڈپٹی کمشنر (مشرق) راجیو کمار نے کہا کہ مشرقی ضلع پولیس منظم سائبر کرائم نیٹ ورک کے خلاف سخت کارروائی کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اپنا بینک اکاؤنٹ، اے ٹی ایم کارڈ یا بینکنگ پاس ورڈ اور پن کسی کے ساتھ شیئر نہ کریں، نہ فروخت کریں اور نہ ہی کسی اور کو استعمال کرنے دیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ایسی سرگرمیوں سے سائبر فراڈ ہو سکتا ہے اور قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔
پولیس کے مطابق یہ معاملہ سائبر فراڈ کی ایک شکایت کی تفتیش کے دوران سامنے آیا، جس میں کیرالہ کے ایک متاثرہ شخص سے مبینہ طور پر دو لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کا پتہ ایک نجی بینک میں کھولے گئے "میول بینک اکاؤنٹ" سے چلا۔ اس کے بعد رقم کی ٹریسنگ اور تکنیکی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ایک بڑا نیٹ ورک سرگرم ہے جو سائبر مجرموں کو غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی رقم وصول کرنے اور منتقل کرنے کے لیے بینک اکاؤنٹس فراہم کرتا ہے۔
مشرقی ضلع پولیس کی ایک خصوصی سائبر ٹیم نے اے سی پی پون کمار کی نگرانی میں بڑے پیمانے پر مالی اور تکنیکی تجزیہ، موبائل فون کی جانچ اور فیلڈ ویریفکیشن کے بعد اس منظم ریکیٹ کا پردہ فاش کیا۔
پولیس نے بتایا کہ ملزمان مبینہ طور پر نوکری کے جھوٹے آفرز اور پیسوں کے لالچ کے ذریعے بے روزگار اور معاشی طور پر کمزور افراد کو نشانہ بناتے تھے۔ ان سے بینک اکاؤنٹس کھلوا کر بعد میں اکاؤنٹ کی تفصیلات، اے ٹی ایم کارڈز، چیک بکس، رجسٹرڈ موبائل نمبر اور انٹرنیٹ بینکنگ کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے لیتے تھے اور پھر انہیں مختلف ریاستوں میں سائبر مجرموں کو فراہم کرتے تھے۔
الزام ہے کہ اس گروہ نے دھوکہ دہی سے حاصل شدہ رقم کی منتقلی اور نکالنے کے لیے پی او ایس مشینوں، اے ٹی ایم کارڈز، چیک بکس اور موبائل فون کا استعمال کیا اور اصل مستفید ہونے والوں کی شناخت چھپانے کی کوشش کی۔

☆☆☆

ڈیزل اور طیارہ ایندھن کی برآمد پر ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ

نئی دہلی، 16 جون (یو این آئی) حکومت نے ڈیزل اور طیارہ ایندھن کی برآمد پر ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ کیا ہے۔ ڈیزل کی برآمد پر ایکسائز ڈیوٹی میں 50 پیسے اور طیارہ ایندھن پر تین روپے فی لیٹر کا اضافہ کیا گیا ہے۔ وزارت خزانہ کی پیر کے دیر رات جاری کردہ نوٹیفکیشن میں بتایا گیا ہے کہ نئی شرحیں 16 جون 2026 سے نافذ ہوں گی۔ برآمد کیے جانے والے ڈیزل پر ایکسائز ڈیوٹی 13.5 روپے سے بڑھا کر 14 روپے فی لیٹر کردی گئی ہے۔ طیارہ ایندھن کی برآمد پر اب 9.5 روپے کی جگہ 12.5 روپے فی لیٹر ایکسائز ڈیوٹی لگے گی۔ وہیں پیٹرول کی برآمد پر ایکسائز ڈیوٹی 1.50 روپے فی لیٹر پر برقرار رکھی گئی ہے۔ ان شرحوں میں پچھلی بار یکم جون کو تبدیلیاں کی گئی تھیں۔ اس وقت برآمد کیے جانے والے پیٹرول پر ایکسائز ڈیوٹی 1.50 روپے، ڈیزل پر تین روپے اور طیارہ ایندھن پر 6.50 روپے گھٹائی گئی تھی۔ ایکسائز ڈیوٹی کی یہ شرحیں گھریلو فروخت پر نافذ نہیں ہوں گی۔ ساتھ ہی پبلک سیکٹر کی آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے نیپال، بھوٹان، بنگلہ دیش اور سری لنکا کو کی جانے والی برآمدات پر بھی یہ شرحیں نافذ نہیں ہوں گی۔

مودی کو سلوواکیہ کے اعلیٰ ترین سرکاری اعزاز سے نوازا گیا

نئی دہلی، 16 جون (یو این آئی) سلوواکیہ نے وزیراعظم مسٹر نریندر مودی کو ملک کے اعلیٰ ترین سرکاری اعزاز "دی آرڈر آف دی وائٹ ڈبل کراس، فرسٹ کلاس" سے نوازا ہے۔ سلوواکیہ کے تین روزہ دورے پر گئے مسٹر مودی کو صدر پیٹر پیلیگرینی نے پیر کی رات ایک خصوصی تقریب میں سلوواکیہ کے اعلیٰ ترین سرکاری اعزاز "دی آرڈر آف دی وائٹ ڈبل کراس، فرسٹ کلاس" سے نوازا۔ وزیراعظم نے اس خصوصی اعزاز کے لیے صدر، سلوواکیہ کی حکومت اور عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اعزاز قبول کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ اعزاز ہندوستان کے 1.4 ارب لوگوں اور ہندوستان اور سلوواکیہ کے درمیان دیرپا دوستانہ تعلقات کے نام ہے۔ وزیراعظم نے اس اعزاز کو ہندوستان اور سلوواکیہ کے لوگوں کو جوڑنے والی اپنائیت، اعتماد اور محبت کا ثبوت قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ اعزاز دونوں ممالک کی آنے والی نسلوں کو ان کی خصوصی دوستی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ترغیب دے گا۔ یہ وزیراعظم مودی کو ملنے والا 33 واں بین الاقوامی یا عالمی اعزاز ہے۔ مسٹر مودی جی 7 ممالک کے 52 ویں سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے آج فرانس کے ایویان شہر روانہ ہوں گے۔ ہندوستان اس کانفرنس میں پارٹنر ملک کے طور پر حصہ لے رہا ہے۔

ایویان جاتے ہوئے مودی جنیوا میں رکے، سوئٹزرلینڈ کے صدر سے ملاقات

نئی دہلی، 16 جون (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی سلوواکیہ کا دورہ مکمل کرنے کے بعد جی 7- سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے منگل کو فرانس کے شہر ایویان روانہ ہوئے۔ اس دوران وہ کچھ دیر کے لیے سوئٹزرلینڈ کے شہر جنیوا میں رکے، جہاں ہوائی اڈے پر ان کی سوئٹزرلینڈ کے صدر گائے پارمیلین سے ملاقات ہوئی۔ مودی نے اس ملاقات کی اطلاع سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے ذریعے دیتے ہوئے کہا کہ "کچھ دیر قبل جنیوا پہنچا ہوں، جہاں سے جی 7- سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے ایویان جاؤں گا۔ ہوائی اڈے پر سوئٹزرلینڈ کے صدر مسٹر گائے پارمیلین سے ملاقات ہوئی۔ ان کے ساتھ بہت اچھی گفتگو رہی۔" اس سے قبل وزارتِ خارجہ کے ترجمان نے بھی سوشل میڈیا پر بتایا تھا کہ مودی جی 7- سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے ایویان جاتے ہوئے جنیوا میں رکے، جہاں سوئٹزرلینڈ کے صدر گائے پارمیلین نے ان کا استقبال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے ایک دوسرے کا پرتپاک خیر مقدم کیا اور ہندوستان-سوئٹزرلینڈ شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

ری-نیٹ یو جی امتحان سے قبل این ٹی اے کا بڑا اقدم جعلی پیپر لیک اور نقلی امیدواروں کی شکایات کے لیے پورٹل لانچ

نئی دہلی، 16/جون: نیٹ یو جی 2026 کے دوبارہ ہونے والے امتحان میں اب چند روز ہی باقی رہ گئے ہیں۔ امتحان کے محفوظ اور منصفانہ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے ایک نیا پورٹل لانچ کیا ہے۔ اس پورٹل پر طلبا اور عام لوگ فرضی پیپر لیک کی خبروں، نقلی امیدواروں (امپرسنیشن) اور دیگر مشتبہ سرگرمیوں کی شکایات کر سکتے ہیں۔
این ٹی اے کا کہنا ہے کہ شکایت کرنے والے کی شناخت خفیہ رکھی جائے گی۔ 21 جون کو ہونے والے ری-نیٹ امتحان سے پہلے یہ قدم اس لئے اٹھایا گیا ہے کہ تا کہ کسی بھی طرح کی گڑبڑی کو بروقت روکا جا سکے اور امتحان کی شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے۔
واضح رہے کہ این ٹی اے امتحان کے دوران ہونے والی متعدد شکایات منظور کرے گا جس میں خاص طور پر ویب سائٹ، سوشل میڈیا اکاو ?نٹ یا ٹیلی گرام/ واٹس ایپ، چینل، نیٹ یو جی 2026 کا پیپر یا 'آنسر کی' ہونے کے دعوے کے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ایسے لوگ یا گروہ جو پیسے لے کر پیپر، لیک مواد، یا بہتر ریزلٹ دلانے کا وعدہ کرتے ہیں، ان کے خلاف شکایات بھی این ٹی اے سے کی جاسکتی ہیں۔ اسی طرح کوئی شخص جو خود کو این ٹی اے افسر، امتحانی ملازم یا سرکاری افسر بتا کر امیدواروں کو گمراہ کرتا ہے، امتحان سے متعلق کوئی بھی فرضی خبر، افواہ یا مشتبہ سرگرمی جو طلبا اور ان کے اہل خانہ کو گمراہ یا خوف زدہ کرے، ایسی شکایات بھی این ٹی اے پورٹل پر کی جاسکتی ہیں۔
شکایت درج کرتے وقت امیدواروں کو واردات کی مکمل تفصیل فراہم کرنی ہوگی جیسے کہ یہ کس ویب سائٹ، سوشل میڈیا اکاو?نٹ یا چینل پر دیکھی گئی، واردات کب اور کس وقت ہوئی۔ اس کے ساتھ ہی شکایت کو مضبوط بنانے کے لیے اسکرین شاٹ، لنک، فوٹو یا دیگر متعلقہ دستاویز بھی اپلوڈ کئے جاسکتے ہیں تا کہ این ٹی اے معاملے کی جانچ کر سکے۔
نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی نے نیٹ (یو جی) 2026 امتحان سے متعلق مشتبہ سرگرمیوں، پیپر لیک کی افواہوں اور فرضی دعووں کی رپورٹ کرنے کے لیے 2026-ug-neet/ innovateindia.mygov.in/ پورٹل دستیاب کرایا ہے۔ امیدوار اور عام شہری اس پورٹل پر اپنی معلومات خفیہ طور سے شیئر کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ امتحان سے متعلق تمام سرکاری اطلاعات، نوٹس اور اپ ڈیٹ www.nta.ac.in نیز neet.nta.nic.in ویب سائٹوں پر دستیاب ہیں۔
اس سلسلے میں ایجنسی نے کہا ہے کہ امیدوار کسی بھی افواہ یا فرضی دعوے پر بھروسہ نہ کریں۔ صرف این ٹی اے کی سرکاری ویب سائٹوں سے ہی معلومات حاصل کریں۔ کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری رپورٹ کریں تا کہ امتحان غیر جانبدار اور شفاف طریقے سے منعقد کیا جاسکے۔

☆☆☆

این ٹی اے نے ٹیلیگرام پر عائد عارضی پابندی کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی، 16 جون (یو این آئی) نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے نیشنل ایلیجیبلیٹی کم انٹرنس ٹیسٹ (انڈرگریجویٹ) 2026 کے دوبارہ امتحان کو محفوظ اور شفاف بنانے کے لیے مرکزی حکومت کی جانب سے ٹیلیگرام پلیٹ فارم پر عائد کی گئی عارضی پابندی کا خیر مقدم کیا ہے۔
این ٹی اے نے منگل کو بتایا کہ وزارتِ الیکٹرانکس و اطلاعاتی ٹیکنالوجی نے انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی دفعہ 69 اے کے تحت ہندوستان میں ٹیلیگرام تک رسائی کو 22 جون تک محدود کرنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ اس کے علاوہ 30 جون تک پلیٹ فارم پر پہلے سے شائع شدہ پیغامات میں ترمیم (میسیج ایڈیٹنگ) کی سہولت بھی غیر فعال کرنے کے احکامات دیے گئے ہیں۔
این ٹی اے نے کہا کہ یہ کارروائی ان منظم گروہوں کے خلاف کی گئی ہے جو ٹیلیگرام کے ذریعے نیٹ کے دوبارہ امتحان کے سوالیہ پرچے فراہم کرنے کے جھوٹے دعوے کر کے امیدواروں اور ان کے اہلِ خانہ کو دھوکہ دے رہے تھے۔ ایجنسی کے مطابق وزارتِ داخلہ کے تحت کام کرنے والے انڈین سائبر کرائم کوآرڈینیشن سینٹر (I4 سی)، مختلف ریاستوں کی پولیس اور وزارتِ الیکٹرانکس و اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے تعاون سے ایسے متعدد چینلز، گروپس اور بوٹس کے خلاف مسلسل کارروائی کی گئی جو جعلی اور گمراہ کن مواد پھیلا رہے تھے۔
این ٹی اے اور محکمۂ اعلیٰ تعلیم نے حکومت کی توجہ اس جانب مبذول کرائی تھی کہ صرف انفرادی چینلز کو ہٹانا کافی نہیں ہے۔ اس کے بعد پلیٹ فارم کی سطح پر محدود اور وقتی پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ این ٹی اے نے واضح کیا کہ یہ اقدام آخری چارۂ کار کے طور پر اٹھایا گیا ہے اور اس کا مقصد صرف امتحانی مدت کے دوران عوامی نظم و نسق اور امتحان کی شفافیت کو برقرار رکھنا ہے۔
این ٹی اے نے یقین دہانی کرائی ہے کہ نیٹ (یو جی) 2026 کا دوبارہ امتحان 21 جون کو طے شدہ پروگرام کے مطابق منعقد ہوگا اور امتحان کی سیکیورٹی مکمل طور پر یقینی بنائی گئی ہے۔ ایجنسی نے طلبہ اور والدین سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی غیر مصدقہ معلومات پر یقین نہ کریں اور صرف سرکاری ویب سائٹ اور این ٹی اے کے تصدیق شدہ ذرائع سے ہی معلومات حاصل کریں۔
این ٹی اے نے یہ بھی مشورہ دیا ہے کہ کسی بھی قسم کی آن لائن دھوکہ دہی یا مشتبہ سرگرمی کی اطلاع قومی سائبر کرائم ہیلپ لائن 1930 یا سائبر کرائم پورٹل پر دی جائے۔

☆☆

یس بینک قرض فراڈ معاملہ: ممبئی، دہلی سمیت 17 مقامات پر ای ڈی کے چھاپے

نئی دہلی/ممبئی، 16 جون (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے یس بینک قرض الاٹمنٹ معاملے سے متعلق جاری تحقیقات کے سلسلے میں ممبئی، کھنڈالا اور نئی دہلی میں مجموعی طور پر 17 مقامات پر بیک وقت تلاشی مہم شروع کی ہے۔ ای ڈی کے ممبئی زونل دفتر کی جانب سے کی جانے والی یہ کارروائی سُرکشا ایسیٹ ریکنسٹرکشن کمپنی لمیٹڈ، سُرکشا ریئلٹی لمیٹڈ اور کھیاتی ریئلٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ سے وابستہ مقامات پر مرکوز ہے۔ اس کے علاوہ تحقیقاتی ایجنسی ان کمپنیوں کے پروموٹرز، ڈائریکٹروں، ملازمین اور یس بینک کے ایک سابق ملازم کے ٹھکانوں کی بھی تلاشی لے رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ پورا معاملہ مالی سال 2016-17 اور 2017-18 کے دوران میکسٹار مارکیٹنگ پرائیویٹ لمیٹڈ اور چند دیگر کھاتوں سے متعلق یس بینک کے قرضوں کی مبینہ طور پر جعلی منتقلی سے جڑا ہوا ہے۔ تحقیقاتی ایجنسی کا الزام ہے کہ ایسیٹ ریکنسٹرکشن کمپنیوں اور یس بینک کے درمیان مبینہ ملی بھگت موجود تھی، جس کے تحت "سرکولر ٹرانزیکشن" کے ذریعے بینک کے دباؤ کا شکار اثاثوں پر غیر قانونی طور پر قبضہ کیا گیا۔ ای ڈی اس کارروائی کے ذریعے اسی مبینہ مالی بے ضابطگی سے متعلق شواہد جمع کر رہی ہے۔
اس کے ساتھ ہی ایجنسی نیلام کی گئی جائیدادوں کی جان بوجھ کر کم قیمت لگانے، بڑھا چڑھا کر یا جعلی دعوے پیش کرنے، این سی ایل ٹی (نیشنل کمپنی لاٹریبونل) کی کارروائی میں قرض دہندگان کے ووٹنگ حقوق کے مبینہ غلط استعمال اور کارپوریٹ دیوالیہ پن حل عمل (سی آئی آر پی) کی شفافیت کو متاثر کرنے والی مبینہ بے ضابطگیوں کی بھی گہرائی سے تحقیقات کر رہی ہے۔

سلوواکیہ کے کامیاب دورے کے بعد مودی فرانس روانہ

نئی دہلی، 16 جون (یو این آئی) وزیرِ اعظم نریندر مودی سلوواکیہ کے تین روزہ کامیاب دورے کے بعد منگل کو فرانس کے شہر ایویان کے لیے روانہ ہو گئے۔ سلوواکیہ سے روانگی سے قبل انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے میں نہایت اہم کردار ادا کرے گا۔ سلوواکیہ کے وزیرِ اعظم کے انہیں رخصت کرنے کے لیے ہوائی اڈے آنے پر مودی نے ان کا شکریہ ادا کیا۔ مودی نے کہا کہ 'سلوواکیہ کے تاریخی اور کامیاب دورے کا اختتام ہو رہا ہے۔ اس دورے کے نتائج ہمارے دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں بہت اہم کردار ادا کریں گے۔ مضبوط تجارتی تعلقات سے ہمارے نوجوانوں کو بے حد فائدہ ہوگا۔ پُرتپاک استقبال کے لیے سلوواکیہ کی حکومت اور وہاں کے عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ مجھے رخصت کرنے کے لیے آنے پر میں وزیرِ اعظم فیتسو کا انتہائی شکرگزار ہوں۔'
ایویان شہر میں مودی جی 7- ممالک کے سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ ان کی جی 7- ممالک کے رہنماؤں کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتوں کا بھی پروگرام ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 16 جون (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 17 جون کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں-:

1397۔ ڈنمارک، سویڈن اور ناروے نے کلمار یونین کی تشکیل کی۔
1579۔ آئرلینڈ میں انگریزوں کے خلاف بغاوت شروع ہوئی۔
1609۔ ہالینڈ، انگلینڈ اور فرانس نے 12 سالہ معاہدے پر دستخط کئے۔
1631۔ مغل بادشاہ شاہجہان کی بیگم ممتاز محل کا 14 ویں بچے کی ولادت کے دوران انتقال ہوا۔
1734۔ فرانسیسی فوج نے رائن میں فلس برگ پر قبضہ کیا۔
1745۔ امریکی نوآبادیات نے لوئی برگ، فرینک کیپ بریٹن جزیرہ اپنے قبضے میں لیا۔
1756۔ نواب سراج الدولہ نے 50 ہزار فوجیوں کے ساتھ کلکتہ پر حملہ کیا۔
1757۔ ہندوستان میں انگریزی حکومت کی بنیاد رکھنے والے رابرٹ کلائیو نے کٹوا کے قلعے پر قبضہ کیا۔
1773۔ کوکاکا، کولمبیا کا قیام جوانارنکیل ڈی کونلور کے ذریعہ عمل میں آیا۔
1775۔ بنکر ہل کی جنگ میں برطانوی فوج نے امریکہ کی کونٹی نینٹل فوج پر شکست دی لیکن اسے زبردست نقصان اٹھانا پڑا۔
1856۔ ریپبلکن پارٹی نے فلاڈلفیا میں اپنی پہلی قومی کانفرنس کا انعقاد کیا۔
1857۔ ہندوستان کی جدوجہد آزادی کی علمبردار جھانسی کی رانی لکشمی بائی شہید ہوئیں۔
1885۔ اسٹیچو آف لبرٹی نیویارک کے ہاربر لایا گیا۔
1917۔ مہاتما گاندھی نے سابرمتی آشرم کے ہردے کنج میں اپنی رہائش گاہ بنائی۔
1928۔ اڑیسہ (اوڈیشہ) کے سماجی کارکن، سیاسی مفکر اور شاعر پنڈت گوپابندھو داس کا انتقال ہوا۔
1928۔ جاپان نے چین کے خلاف اعلان جنگ کیا۔
1936۔ ہینرک ہیملر کو جرمن پولیس کا چیف مقرر کیا گیا۔
1938۔ جاپان نے چین کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔
1940۔ سوویت یونین نے ایستونیا پر قبضہ کیا۔
1944۔ آئرلینڈ نے ڈنمارک سے آزادی کا اعلان کیا۔
1950۔ مصر، لبنان، شام اور سعودی عرب نے سلامتی معاہدے پر دستخط کئے۔
1967۔ چین ہائیڈروجن بم بنانے والا دنیا کا چوتھا ملک بنا۔
1970۔ شکاگو میں پہلی بار گردے کی پیوندکاری کا عمل انجام دیا گیا۔
1973۔ ہندوستان کے بہترین ٹینس کھلاڑی لینڈر پیس پیدائش ہوئی۔
1974۔ برطانیہ کی پارلیمنٹ میں بم دھماکے میں 11 افراد زخمی ہوئے۔
1976۔ انڈونیشیا نے پرتگال نوآبادیات مشرقی تیمور پر قبضہ کیا۔
1981۔ مصر کے قاہرہ میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان تصادم میں 14 افراد ہلاک ہوئے۔
1985۔ جان ہینڈرکس نے ریاستہائے متحدہ امریکہ میں ڈسکوری چینل کا آغاز کیا۔
1994۔ شکاگو میں فیفا ورلڈ کپ فٹبال کا آغاز ہوا۔
2004۔ مریخ پر زمین کی چٹانوں سے مشابہ پتھر ملے۔
2012۔ سائنا نہوال تیسری بار انڈونیشیا اوپن چیمپئن بنیں۔
2015۔ امریکہ کے جنوبی کیرولینا کے ایک چرچ میں مسلح شخص نے نو افراد کا قتل کیا۔
2015۔ ہندوستان کے سابق 28 ویں چیف جسٹس مدن موہن پنچھی انتقال ہوا۔
2018۔ افغانستان میں خودکش بم دھماکے میں 18 افراد ہلاک اور 49 زخمی ہوئے۔

ایران جنگ نے امریکہ کی ساکھ ختم اور اسرائیل کا زوال تیز کردیا: جنرل اسماعیل قآنی

تہران، 16 جون (یو این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب کی قدس فورس کے کمانڈر بریگیڈیئر جنرل اسماعیل قآنی نے کہا ہے کہ جاری جنگ نے امریکہ کی ساکھ کو مکمل طور پر ختم کردیا ہے، جبکہ اسرائیل کے زوال کے عمل کو مزید تیز کردیا ہے۔

جنرل اسماعیل قآنی کا کہنا تھا کہ شدید دباؤ، وسیع تباہی اور سنگین ترین حملوں کے باوجود مزاحمتی محور کا کوئی بھی گروپ میدان جنگ سے پیچھے نہیں ہٹا۔ دشمنوں کی تمام تر کوششوں کے باوجود مزاحمتی قوتوں کی ثابت قدمی برقرار رہی، جس نے مخالفین کو شدید خوفزدہ کردیا ہے۔

حزب اللہ کے حوالے سے بات کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ حزب اللہ کو کبھی ختم نہیں کیا جاسکتا۔ اب تک دنیا نے حزب اللہ کی عسکری طاقت کا صرف ایک محدود حصہ دیکھا ہے جبکہ اس کی حقیقی صلاحیت اور طاقت اس سے کہیں زیادہ ہے۔

کمانڈر قدس فورس نے ایرانی مذاکرات کاروں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ سفارتی عمل میں ایرانی مذاکرات کاروں نے ثالثوں کے ساتھ مکمل اختیار اور طاقت کے ساتھ بات چیت کی ہے۔

امریکی انٹیلی جنس کا ایران کے ارادوں پر شکوک کا اظہار، ٹرمپ اور اعلیٰ حکام کو آگاہ کردیا

واشنگٹن، 16 جون (یو این آئی) امریکی خفیہ ایجنسی سی آئی اے نے ایران امریکہ جنگ بندی معاہدے پر عملدرآمد ہونے سے متعلق شکوک کا اظہار کردیا۔ امریکی نیوز ویب سائٹ ایکسیوز کی رپورٹ کے مطابق سی آئی اے ڈائریکٹر جان ریٹکلف نے امریکی صدر اور اعلیٰ حکام کو آگاہ کیا ہے کہ امریکی انٹیلی جنس اداروں کی معلومات ایران کی جانب سے مجوزہ جوہری معاہدے پر عملدرآمد کے حوالے سے سنجیدہ شکوک پیدا کرتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق امریکی وزیرخارجہ مارکو روبیو اور وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ نے بھی مجوزہ مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر تحفظات کا اظہار کیا ہے جب کہ نائب صدر جے ڈی وینس، خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر معاہدے کے حامی ہیں۔

ایکسیوز کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے کہ وائٹ ہاؤس میں معاہدے کے اعلان سے قبل متعدد اعلیٰ سطح کے اجلاس ہوئے جن میں انٹیلی جنس رپورٹس کا جائزہ لیا گیا اور رپورٹس کے مطابق ایران کی اندرونی گفتگو اور مذاکراتی مؤقف میں نمایاں فرق پایا گیا۔ رپورٹ کے مطابق سی آئی اے ڈائریکٹر ریٹکلف اور مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ ان معلومات کی بنیاد پر انہیں شک ہے، خفیہ معلومات بتاتی ہیں کہ ایران کے اصل ارادے معاہدے والے وعدوں سے مطابقت نہیں رکھتے۔

ایکسیوز کے مطابق وائٹ ہاؤس عہدیدار نے بتایا کہ یہ مفاہمتی یادداشت امریکی حکومت کی تمام شرائط پوری کرتی ہیں یعنی ایران کبھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرسکے گا، ایران زیادہ افزودہ یورینیم اپنے پاس نہیں رکھ سکے گا اور نہ دنیا کی توانائی کی فراہمی یرغمال بنا سکے گا۔ رپورٹ کے مطابق وائٹ ہاؤس عہدیدار نے کہا کہ ٹرمپ مختلف آرا سنتے ہیں تاہم فیصلہ انہی کا ہوتا ہے اور ٹرمپ صرف اچھے حتمی معاہدے کو قبول کریں گے۔

امریکی حکام کا کہنا ہے کہ ایران کو ملنے والے تمام فوائد عملی اور اہم اقدامات سے مشروط ہیں، امریکہ 2، 3 ہفتوں میں جان لے گا کہ ایران جوہری رعایتیں دینے میں سنجیدہ ہے یا نہیں، ایسا نہ ہوا تو مذاکراتی عمل روک دیا جائے گا اور ایران کو زیادہ فائدہ نہیں ملے گا۔ امریکی میڈیا کے مطابق معاہدے میں آبنائے ہرمز کو جلد دوبارہ کھولنے کی شق بھی شامل ہے، ایران 60 دن تک تجارتی جہازوں کی محفوظ آمدورفت کو یقینی بنانے کی کوشش کرے گا، ایران اس دوران کوئی فیس وصول نہیں کرے گا، امریکا اپنی بحری پابندیوں کو مرحلہ وار ختم کرے گا اور 30 دن میں مکمل ہٹا دے گا، ایران اور عمان آبنائے ہرمز کے مستقبل کے انتظام اور بحری خدمات پر لائحہ عمل کے لیے بات کریں گے جب کہ خلیجی ممالک بھی اس عمل میں شریک ہوں گے۔

امریکی میڈیا کے مطابق معاہدے میں ہے کہ حتمی معاہدے میں ایران کی تعمیر نو شامل ہوگی، حتمی معاہدے میں ایران کی اقتصادی ترقی کے لیے 300 ارب ڈالر کے فنڈ کا واضح اور باہم منظور شدہ منصوبہ شامل ہوگا، معاہدے کے حامیوں کا کہنا ہے کہ یہ ایک طویل مدتی منصوبہ ہے، یہ منصوبہ صرف اسی صورت حقیقت بنے گا جب ایران اپنا جوہری پروگرام ختم کرے اور نمایاں اصلاحات نافذ کرے۔

ایکسیوز کے مطابق سی آئی اے اور وزارت خارجہ نے اس معاملے پر تبصرہ سے انکار کیا جب کہ پینٹاگون نے کوئی جواب نہیں دیا۔

برطانیہ میں پناہ گزینوں کیلئے قانون مزید سخت کردیا گیا

لندن، 16 جون (یو این آئی) برطانیہ میں حکومت نے اپنے پناہ گزین کے قانون میں بڑے پیمانے پر اصلاحات نافذ کی ہیں جس کے بعد غیر ملکیوں کو پناہ کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ کی رپورٹ کے مطابق برطانیہ میں مستقل تحفظ فراہم کرنے والے گزشتہ نظام کو ختم کرکے اب ایک نئے اور عارضی تحفظ کے ماڈل میں منتقل کیا جارہا ہے۔ اس نئے نظام کے تحت، پناہ کی ابتدائی اجازت پانچ سال سے کم کرکے صرف 30 ماہ کردی گئی ہے اور ملک میں مستقل سکونت حاصل کرنے کے لیے اب پانچ سال کی بجائے 20 سال تک انتظار کرنا ضروری ہوگا، جب تک کہ کوئی شخص نئے "پروٹیکشن ورک اینڈ اسٹڈی ویزا روٹ" پر منتقل نہ ہوجائے۔

اس کے علاوہ خاندان کے افراد کو ملانے کا جو خودکار حق پہلے حاصل تھا وہ بھی ختم کردیا گیا ہے اور سرکاری مالی مدد اور رہائش صرف مشروط بنیادوں پر دی جائے گی، یعنی حکومت اب ضرورت مند پناہ گزینوں کو مدد فراہم کرنے کی پابند نہیں رہے گی بلکہ یہ فیصلہ اس کی صوابدید پر ہوگا۔ جن لوگوں کے پاس اثاثے یا آمدنی ہے، ان سے اب ان کی رہائش اور مالی امداد کے اخراجات میں حصہ ڈالنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔

یہ تبدیلیاں دراصل غیر قانونی نقل مکانی کو روکنے کے لیے ایک سخت رکاوٹ پیدا کرنے کے لیے بنائی گئی ہیں اور ان کا مقصد ان افراد کی حوصلہ شکنی کرنا ہے جو متعدد محفوظ ممالک سے گزر کر برطانیہ پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان تمام افراد کو تیزی سے ملک بدر کردیا جائے گا جن کی پناہ کی درخواستیں مسترد ہوچکی ہیں اور اب ان ممالک کی طرف بھی انخلاء دوبارہ شروع کیا جائے گا جہاں پہلے روکا گیا تھا۔ خاص طور پر حکومت اب ان خاندانوں کو بھی ملک بدر کرنے کے لیے تیار ہے جن کی پناہ کی درخواستیں مسترد ہوچکی ہیں، چاہے ان کے ساتھ بچے ہی کیوں نہ ہوں۔

اس کے علاوہ قانونی نظام کو بھی تبدیل کیا جارہا ہے، جس میں ایک نئی اپیل باڈی کا قیام اور "سنگل اپیل روٹ" متعارف کرائی گئی ہے تاکہ کیسز پر کارروائی تیز ہو اور درخواست گزاروں کے لیے بار بار کی قانونی چارہ جوئی کے ذریعے ملک بدری کو روکنا مشکل ہوجائے۔ یہ پالیسی خاص طور پر ان افراد پر بھی اثر انداز ہوگی جو قانونی ویزوں (جیسے وزٹ، ورک یا اسٹڈی) پر ملک میں داخل ہوئے اور پھر پناہ کے لیے درخواست دی۔ نظام کو اس لیے بھی مزید سخت کردیا گیا ہے تاکہ جو لوگ پناہ کے نظام میں داخل ہوتے ہیں، خاص طور پر کام کرنے کے حق رکھنے والے افراد کی مالی امداد ختم کرکے انہیں سزا دی جاسکے۔

برطانیہ کا موجودہ طریقہ کار غیر قانونی آمد کو روکنے اور صرف محفوظ اور قانونی راستوں کے ذریعے ہی پناہ فراہم کرنے کی طرف منتقل ہورہا ہے اور ان محفوظ راستوں کے تحت بھی ہر سال قبول کیے جانے والے پناہ گزینوں کی تعداد کو کنٹرول کیا جائے گا۔

ان بڑی پالیسی تبدیلیوں کے پیش نظر پاکستان سے آنے والے خواہشمند پناہ گزینوں کو سمجھنا چاہیے کہ اب پناہ کا نظام پہلے سے کہیں زیادہ مشکل اور پابندیوں والا ہوگیا ہے۔ اگر آپ برطانیہ میں پناہ لینے کا ارادہ رکھتے ہیں، تو یہ انتہائی ضروری ہے کہ آپ اپنی پناہ کے دعوے سے متعلق تمام متعلقہ معلومات اور ثبوت جلد از جلد پیش کریں، کیونکہ نیا نظام بے بنیاد دعووں کو تیزی سے مسترد کرنے اور بعد میں اپیلوں کے دوران نئی معلومات پیش کرنے کی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ چونکہ سرکاری مدد اب ایک قانونی حق نہیں رہی، لہٰذا ہر درخواست گزار کو اپنی رہائش اور مالی ضروریات میں حصہ ڈالنے کے لیے تیار رہنا چاہیے، خاص طور پر اگر ان کے پاس کوئی اثاثے یا آمدنی ہو۔

اس کے علاوہ حکام کی طرف سے عائد کردہ تمام شرائط اور قوانین پر سختی سے عمل کرنا چاہیے، کیونکہ ضوابط کی خلاف ورزی جیسے غیر قانونی کام کرنا یا کسی دوسری رہائش گاہ پر منتقل ہونے سے انکار کرنا، سرکاری مدد کے خاتمے کا سبب بن سکتا ہے۔ چونکہ برطانیہ نے خاندانوں کی ملک بدری پر توجہ مرکوز کر رکھی ہے، اس لیے وہ تمام افراد جن کے دعوے مسترد ہوچکے ہیں، انہیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ اگر وہ رضاکارانہ طور پر واپسی سے انکار کرتے ہیں تو حکام ان کو زبردستی ملک بدر کریں گے کیونکہ خاندانی زندگی یا انسانی حقوق کی بنیاد پر ملک بدری کو لمبے عرصے تک مؤخر کرنے کے راستے اب تیزی سے بند کیے جارہے ہیں۔

امریکی ناکہ بندی ہٹ گئی، آبنائے ہرمز سے 5 ایرانی تیل بردار جہاز گزر گئے

تہران، 16 جون (یو این آئی) ایرانی میڈیا نے خبر دی ہے کہ امریکہ کے ساتھ مفاہمتی یادداشت کے بعد امریکہ نے ناکہ بندی ہٹا دی ہے اور آبنائے ہرمز کھل گئی، جس کے سبب 5 ایرانی تیل بردار جہاز وہاں سے گزر گئے۔ امریکہ ایران معاہدے کے بعد آبنائے ہرمز پر جاری تناؤ میں کمی آگئی ہے، ایرانی میڈیا کے مطابق امریکہ کی جانب سے بحری ناکہ بندی ختم کرنے کے بعد 3 ایرانی آئل ٹینکرز اور 2 مال بردار بحری جہاز آبنائے ہرمز سے گزرے ہیں۔ آبنائے ہرمز سے ایرانی بحری جہازوں کا گزرنا امریکہ کے ساتھ اس سیاسی مفاہمت کی یادداشت کا پہلا ٹھوس نتیجہ قرار دیا جاسکتا ہے۔ جاپان کی ایک شپنگ کمپنی مٹسوئی لائنز کے چیف ایگزیکٹو نے برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز کو بتایا کہ جب تک انھیں اس بات کا یقین نہ ہوجائے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان ہونے والا معاہدہ حقیقتاً مؤثر اور عملی ہے، تب تک جہاز مالکان آبنائے سے گزرنے کا عمل دوبارہ شروع نہیں کریں گے۔ جاپان کی تین بڑی شپنگ کمپنیوں میں شامل مٹسوئی لائنز کے پاس 900 سے زائد جہازوں پر مشتمل بیڑا موجود ہے، جن میں مال بردار جہاز، تیل بردار ٹینکر اور فیریاں شامل ہیں۔ یہ دنیا کے سب سے بڑے ٹینکر بیڑوں میں سے ایک چلانے والی کمپنی ہے۔ ادھر ایرانی میڈیا نے خبر دی ہے کہ آبنائے ہرمز میں قشم جزیرے کے جنوب میں 3 دھماکے بھی سنے گئے، تاہم یہ بتایا گیا ہے کہ یہ دھماکے ٹریفک مینجمنٹ نظام سے متعلق سرگرمیوں کے ہیں۔

تہران کے ساتھ ایم او یو پر الیکٹرانک دستخط ہوگئے: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 16 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران کے ساتھ مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر الیکٹرانک طور پر دستخط کیے جاچکے ہیں اور آبنائے ہرمز جمعہ تک مکمل طور پر کھول دی جائے گی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے لیے ایک ابتدائی معاہدے پر پہلے ہی دستخط ہوچکے ہیں، اور اس معاہدے کی تفصیلات "بہت جلد" جاری کیے جانے کا امکان ہے۔ انھوں نے پیر کے روز جی 7- سربراہی اجلاس میں فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے ساتھ ملاقات کے دوران کہا "مجھے یہ بتاتے ہوئے بہت خوشی ہورہی ہے کہ معاہدے پر دستخط ہوچکے ہیں، معاہدہ مکمل طور پر طے پاچکا ہے۔" امریکی اعلیٰ حکام نے بھی معاہدے کے بعض نکات سے آگاہ کرنا شروع کردیا ہے۔ ان کے مطابق آبنائے ہرمز جمعہ کے روز دوبارہ مکمل طور پر کھول دی جائے گی اور اسی دن جنیوا میں اس معاہدے پر باضابطہ دستخط کیے جائیں گے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے ساتھ پریس کانفرنس میں کہا ایران سے معاہدے پر دستخط ہوگئے ہیں، آبنائے ہرمز کھل گئی ہے، یہ امن معاہدہ انتہائی شاندار ہے۔ انھوں نے کہا ایران کے ساتھ ہمارے تعلقات اچھے ہونے کی امید ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ تیل کی قیمت گر رہی ہے اور اسٹاک مارکیٹ اوپر جارہی ہے۔ ٹرمپ نے کہا نائب صدر جے ڈی وینس دستخط کی باقاعدہ تقریب میں شرکت کریں گے، میں بھی شریک ہوسکتا ہوں۔ حکام کے مطابق، ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق تکنیکی مذاکرات اسی ہفتے شروع ہونے کی توقع ہے، جبکہ پابندیوں میں نرمی یا منجمد اثاثوں کی رہائی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ ایران معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کرتا ہے یا نہیں۔

معاہدہ کے بعد تہران اسٹاک ایکسچینج تاریخ کی نئی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی

تہران، 16 جون (یو این آئی) تہران اسٹاک ایکسچینج تاریخ کی نئی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی، انڈیکس میں ایک ہی روز میں 2.3 فیصد کا بڑا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ایران کی معاشی صورتحال اور سرمایہ کاروں کے اعتماد میں بڑی بحالی دیکھنے میں آئی ہے، جہاں تہران اسٹاک ایکسچینج کا بینچ مارک انڈیکس اٹیڈیکس 'تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا۔ کاروباری ہفتے کے دوران انڈیکس میں ایک ہی روز میں 2.3 فیصد کا بڑا اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جس کے بعد تہران اسٹاک انڈیکس 50 لاکھ 97 ہزار پوائنٹس کی ریکارڈ سطح پر بند ہوا۔ معاشی ماہرین کا کہنا ہے کہ ایران کی اسٹاک مارکیٹ حالیہ جنگ کے باعث لگاتار 80 روز تک بند رہنے کے بعد رواں سال 19 مئی 2026 کو دوبارہ کھولی گئی تھی۔ مارکیٹ کھلنے کے بعد یہ غیر معمولی تیزی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ جنگ کے خاتمے کے بعد اب مارکیٹ میں سرمایہ کاروں کا اعتماد تیزی سے بحال ہورہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس کاروباری تیزی میں نہ صرف بڑی کمپنیوں بلکہ چھوٹی اور درمیانے درجے کی کمپنیوں کے شیئرز کی قیمتوں میں بھی نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ عالمی اور علاقائی سطح پر تہران اسٹاک مارکیٹ کے اس ریکارڈ اچھال کو ایران کی بہتر ہوتی ہوئی معاشی صورتحال اور مستحکم ہیں۔

عراق میں ریاستی کنٹرول سے باہر مسلح گروہوں کو غیر مسلح کرنے پر اتفاق

بغداد، 16 جون (یو این آئی) عراق میں امریکی سفارتخانے کی جانب سے کہا گیا ہے کہ عراق میں ریاستی کنٹرول سے باہر مسلح گروہوں کو غیر مسلح کرنے پر اتفاق ہوا ہے۔ امریکی سفارتخانے کے مطابق عراقی وزیراعظم اور امریکی ایلچی کی ملاقات کے بعد مشترکہ بیان جاری ہوا، عراقی وزیراعظم علی الزیدی اور امریکی صدر کے خصوصی ایلچی ٹام بیرک کے مذاکرات ہوئے۔ امریکی سفارتخانے نے کہا کہ عراق کو دہشتگردی سے پاک، محفوظ اور خوشحال ریاست بنانے پر زور دیا گیا جب کہ اس دوران عراقی خودمختاری اور علاقائی امن کے تحفظ پر زور دیا گیا۔ سفارتخانے کے مطابق عراق میں ریاستی کنٹرول سے باہر مسلح گروہوں کو غیر مسلح کرنے پر اتفاق ہوا ہے۔ امریکی سفارتخانے نے کہا کہ امریکی صدر ٹرمپ نے عراقی وزیراعظم کو وائٹ ہاؤس آنے کی دعوت بھی دی ہے۔

شمال مغربی نائجیریا میں مسلح گروہ کے حملے میں کم از کم 20 افراد ہلاک

ابوجا، 16 جون (یو این آئی) حکام اور مقامی میڈیا نے بتایا ہے کہ شمال مغربی ریاست کیبی کے اریوا علاقے کے گاؤں فاسکن راتی پر لاکوراوہ باغیوں کے حملے میں کم از کم 20 افراد ہلاک ہوگئے۔

اتوار کے روز ہونے والے اس حملے کو رہائشیوں نے حالیہ دنوں میں کمیونٹی پر کیے جانے والے سب سے بڑے حملوں میں سے ایک قرار دیا، جس میں متعدد افراد زخمی بھی ہوئے، متاثرین کو قریبی طبی مراکز میں علاج معالجہ فراہم کیا جارہا ہے۔ ریاست کیبی کی حکومت نے واقعے کی تصدیق کی اور ڈپٹی گورنر عمر تافیدہ کی قیادت میں ایک وفد متاثرہ کمیونٹی کو بھیجا تاکہ صورتحال کا جائزہ لیا جاسکے اور سوگوار خاندانوں سے تعزیت کی جائے۔ دورے کے دوران تافیدہ نے ہلاکتوں کی مذمت کی اور مزید حملوں کو روکنے کے لیے سخت حفاظتی اقدامات کا وعدہ کیا۔ انہوں نے کہا، "جانوں کا ضیاع نے ہمیں گہرا دکھ پہنچایا ہے۔ ہماری انتظامیہ امن کی بحالی کے عزم پر قائم ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ علاقے میں اضافی سیکیورٹی اہلکار اور آپریشنل وسائل تعینات کیے جائیں گے۔

شمال مغربی نائجیریا میں سیکیورٹی کے خدشات بڑھ گئے ہیں، جہاں کمیونٹیاں مسلح گروہوں بشمول لاکوراوہ باغیوں کے حملوں کا سامنا کرتی رہتی ہیں، جنہوں نے کیبی اور ہمسایہ سوکوٹو ریاست کے علاقوں میں اپنی کارروائیوں میں تیزی لائی ہے۔ یہ حملہ ایسے وقت میں ہوا جب ارگنگو کے امیر محمد میرا نے مسلسل مسلح حملوں کے پس منظر میں چند دن قبل اپنے علاقوں سے قانونی خود دفاع کے اقدامات، بشمول ہتھیاروں کے قانونی اجازت نامے حاصل کرنے، پر غور کرنے کی اپیل کی تھی، کیبی ریاست کے اریوا علاقے میں حالیہ مہینوں میں متعدد ہلاکت خیز حملے دیکھے گئے ہیں۔

فروری میں اسی مقامی حکومتی علاقے میں لاکوراوہ باغیوں نے متعدد دیہاتوں پر مربوط حملے کیے تھے جن میں 30 سے زائد افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ لاکوراوہ گروپ پچھلے چند سالوں میں شمال مغربی نائجیریا میں ابھرا، اور نائجیریا اور نائجر کے درمیان خستہ حال سرحدی علاقوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دور دراز کمیونٹیز میں قدم جما گیا۔ ابتدائی طور پر یہ گروپ خود کو مذہبی اصلاحی تحریک اور مقامی سیکیورٹی فراہم کرنے والا ظاہر کرتا تھا، مگر بتدریج اس کے تعلقات پرتشدد حملوں، جبراً رقم وصولی، مویشی چوری اور سخت نظریاتی قوانین کے نفاذ سے جوڑے جانے لگے۔

نائجیریائی حکام نے 2024 میں لاکوراوہ کو دہشت گرد تنظیم قرار دیا اور تب سے اس کے جنگجوؤں کے خلاف فوجی کارروائیاں تیز کردی گئیں، جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ وسیع ساحل خطے میں سرگرم دہشت گرد نیٹ ورکس سے روابط رکھتے ہیں۔

ایران میں امریکہ اور اسرائیل کے حملوں میں شہید اسکول طالبات سمیت 152 افراد کی شناخت کرلی گئی

تہران، 16 جون (یو این آئی) ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے پہلے دن میناب کے گرلز پرائمری اسکول میں شہید ہونے والے 152 افراد کی شناخت کرلی گئی۔

اسکائی نیوز کے مطابق 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر اچانک حملے کیے، شدید بمباری میں میناب کے گرلز پرائمری اسکول کو بھی نشانہ بنایا گیا جہاں معصوم طالبات کی زندگیاں ختم ہوگئی تھیں۔ ابتدائی طور پر امریکہ اس حملے کی ذمہ داری قبول کرنے سے انکاری تھا تاہم بعد میں خود امریکی تحقیقاتی اداروں کی تحقیق میں حملوں کا ذمہ دار امریکہ کو ہی ٹھہرایا گیا۔ میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مختلف ذرائع سے حاصل معلومات کی مدد سے 6 سے 13 سال عمر کے تمام 120 طلبہ اور 26 اساتذہ کی شناخت کی گئی ہے۔

ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنے کیلئے جو ہوسکا کریں گے: نیتن یاہو

تل ابیب، 16 جون (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ ایران معاہدے کے ساتھ یا بغیر کبھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرسکتا۔ نیتن یاہو نے ایران امریکا ڈیل پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور وہ ساتھی ہیں، کبھی متفق ہوتے ہیں کبھی اختلاف ہوتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ معاہدے کے ساتھ یا بغیر ایران کبھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرسکتا، ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنے کے لیے جو ہوسکا کریں گے۔

دوسری جانب لبنان کے حوالے سے بات کرتے ہوئے اسرائیلی وزیراعظم نے کہا کہ لبنان میں بنائے گئے سکیورٹی زون میں اسرائیل کی موجودگی برقرار رہے گی، ہم نے اسرائیل کو تباہی سے بچالیا لیکن ہماری جدوجہد ابھی ختم نہیں ہوئی۔ نیتن یاہو نے اسرائیل میں رواں برس ہونے والے انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان کرتے ہوئے جیتنے کا دعویٰ بھی کیا ہے۔

امریکہ ایران معاہدے پر الیکٹرانک دستخط ٹرمپ وینس نے کئے

واشنگٹن، 16 جون (یو این آئی) امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس نے میڈیا سے گفتگو میں کہا ہے کہ ایران اور امریکہ نے اتوار کو معاہدے پر الیکٹرانک دستخط کردیے ہیں، اس معاہدے کا متن رواں ہفتے جاری کردیا جائے گا۔ جے ڈی وینس نے بتایا کہ معاہدے پر امریکہ کی جانب سے صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور میں نے دستخط کیے، جب کہ ایران کی جانب سے مذاکراتی وفد کے سربراہ محمد باقر قالیباف نے دستخط کیے۔ جے ڈی وینس نے یہ بھی بتایا کہ امریکہ اب ایرانی حکام سے براہ راست بات کررہا ہے۔ امریکی نائب صدر نے پیر کے روز سی این این کے میزبان جیک ٹیپر سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان مفاہمتی یادداشت تقریباً "ڈیڑھ صفحے" پر مشتمل ایک عمومی نوعیت کی دستاویز ہے۔ وینس نے مزید کہا کہ معاہدے کی بہت سی تفصیلات آئندہ مذاکرات کے دوران طے کی جائیں گی۔ تہران کے ساتھ ایم او یو پر الیکٹرانک دستخط ہوگئے، ڈونلڈ ٹرمپ انہوں نے کہا "کئی معاملات پر ہمیں تکنیکی مذاکرات کے مرحلے میں تفصیلی فیصلے کرنے ہوں گے، لیکن یہ مفاہمتی یادداشت ایک ایسا فریم ورک فراہم کرتی ہے جس کے تحت ایران اپنی ذمہ داریاں پوری کرکے معاہدے کے فوائد حاصل کرسکے گا۔" وینس کے مطابق اس دستاویز کے "پہلے پیراگراف" میں یہ درج ہے کہ ایران "علاقائی امن اور استحکام" کے لیے اپنے عزم کا اظہار کرے گا، جس میں ان کے بقول "دہشت گرد تنظیموں" کی مالی معاونت بند کرنا بھی شامل ہے۔ انھوں نے مزید کہا "سب سے اہم بات یہ ہے کہ ایران قابل تصدیق انداز میں یہ عہد کرے گا کہ وہ جوہری ہتھیار نہیں بنائے گا۔"

جمعہ کو امریکہ اور ایران میں "اسلام آباد معاہدے" کی میزبانی پاکستان کرے گا

اسلام آباد، 16 جون (یو این آئی) جمعہ کو امریکہ اور ایران میں "اسلام آباد معاہدے" کی میزبانی پاکستان کرے گا۔

پاکستان کی سفارتی کوششیں رنگ لے آئیں اور تیسری عالمی جنگ کے بادل چھٹ گئے، پاکستان جمعہ 19 جون 2026، کو سوئٹزرلینڈ کے شہر جنیوا میں امریکہ اور ایران کے درمیان ایک تاریخی امن معاہدے کی دستخطی تقریب کی میزبانی کرے گا۔

وزیراعظم شہباز شریف اعلیٰ سطح وفد کے ہمراہ تقریب میں شرکت کریں گے، وزیراعظم نے قومی اسمبلی سے خطاب میں کہا جنگ کی تاریک رات کے بعد امن کا سورج طلوع ہوگیا، عظیم کامیابی پر مؤرخ پاکستان کا نام سنہرے حروف سے لکھے گا۔ شہباز شریف نے پیر کے روز کہا ہم بالآخر آنے والے جمعہ کو جنیوا میں امن معاہدے پر دستخط ہوتے دیکھنے جارہے ہیں۔ انھوں نے پیر کی صبح اعلان کیا تھا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان طویل اور گہری مذاکراتی کوششوں کے بعد ایک معاہدہ طے پاگیا ہے، جس کے تحت دونوں ممالک نے لبنان سمیت تمام محاذوں پر فوجی کارروائیوں کے فوری اور مستقل خاتمے کا اعلان کیا ہے۔

پاکستان 8 اپریل کو جنگ بندی کرانے میں کامیابی کے بعد سے دونوں فریقوں کے درمیان ثالثی کا کردار ادا کررہا ہے۔ اور اب فریقین کے درمیان ایک مفاہمتی یادداشت الیکٹرانک طور پر دستخط بھی ہوگئے ہیں، اور امریکہ نے آبنائے ہرمز میں ناکہ بندی بھی ختم کردی ہے جس کے سبب ایرانی تیل بردار بحری جہاز گزرنا شروع ہوگئے ہیں۔

امریکہ کے ساتھ معاہدے کے باوجود ایران کسی بھی صورتحال کے لیے تیار: پیزشکیان

تہران، 16 جون (یو این آئی) ایران کے صدر مسعود پیزشکیان نے کہا کہ ایران-امریکہ معاہدہ جنگ ختم کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے لیکن ایران کسی بھی صورتحال کے لیے تیار ہے۔ مسٹر پیزشکیان نے ایکس پر کہا کہ "جس بات پر اتفاق رائے ہوا ہے وہ جنگ روکنے اور بات چیت شروع کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے لیکن ابھی حتمی معاہدہ ہونا باقی ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران تمام متبادل کے لیے تیار ہے۔" انہوں نے کہا کہ ایران کی حکومت امریکہ کے ساتھ حتمی معاہدے کے بغیر بھی یا اس کے ساتھ عوام کی خدمت کرے گی۔ مسٹر پیزشکیان نے بتایا کہ امریکہ کے ساتھ مفاہمت نامہ تیار کرنے میں ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے اہم کردار ادا کیا۔

ایرانی صدر نے کہا کہ "ایران کے قومی مفادات کا تحفظ کرنے والی وضعات کو شامل کرنے میں معزز سپریم لیڈر کی رہنمائی کا سب سے بڑا رول رہا ہے اور ہم اس کے لیے ان کے شکرگزار ہیں۔ 15 "جون کو، ایران اور امریکہ نے اس مفاہمت نامے کے مکمل ہونے کی تصدیق کی، جس پر 19 جون کو سوئٹزرلینڈ میں دستخط ہونے ہیں۔ ایرانی فریق نے بتایا کہ اس مفاہمت میں لبنان سمیت تمام محاذوں پر فوجی کارروائی ختم کرنے کی بات کہی گئی ہے۔

جنوبی آسنسول میں بیت الخلا کی پرزور تعمیری مہم: اگنی مترا پال

آسنسول:16/جون،(عوامی نیوز سروس): آسنسول جنوبی اسمبلی حلقہ میں صفائی کی سہولیات کو مضبوط بنانے اور عوام کو بہتر بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ایک اہم پہل شروع کی گئی ہے ریاست کے شہری ترقیات اور میونسپل امور کے وزیر اور علاقے کے ایم ایل اے اگنی مترا پال نے تمام علاقہ کے منڈل صدور کو دو دن کے اندر چار مختلف زمروں میں مطلوبہ سائٹس اور استفادہ کنندگان کی فہرستیں تیار کرکے جمع کرانے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ جہاں ضرورت ہو وہاں بیت الخلاء تعمیر کرنے کے انتظامات کئے جائیں گے اور لوگوں کو صرف ضروری معلومات فراہم کرنے کی ضرورت ہوگی وزیر اگنی مترا پال نے کہا کہ آسنسول جنوبی خطہ میں صفائی ستھرائی کی سہولیات کو بڑھانے کو ترجیح دی جارہی ہے، تاکہ کسی بھی خاندان، بستی، بازار یا عوامی جگہ پر بیت الخلاء کی کمی نہ ہو۔ اس مقصد کے لیے ڈویژنل سطح کے سروے اور فہرستوں کی تیاری کا کام فوری شروع کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ان خاندانوں کی فہرست مرتب کی جانی چاہیے جن کے پاس زمین ہے لیکن وہ مالی یا دیگر وجوہات کی وجہ سے اپنے گھروں میں بیت الخلاء تعمیر کرنے سے قاصر ہیں انہوں نے کہا کہ ملوث خاندانوں کے نام اور موبائل نمبر ڈویژنل صدور کو فراہم کیے جائیں۔ فہرست ملنے کے بعد ان کے گھروں میں بیت الخلاء کی تعمیر کا عمل شروع کیا جائے گا۔ اگنی مترا پال نے کہا کہ آسنسول ساؤتھ کے مختلف شہری علاقوں میں بہت سی بستیاں ہیں جن میں ابھی بھی بیت الخلاء کی مناسب سہولیات نہیں ہیں۔ ایسے مقامات کی نشاندہی کی جائے اور فہرست تیار کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بستیوں میں جہاں ضرورت ہو وہاں کمیونٹی ٹوائلٹ لگائے جائیے چاہے زمین نجی ہو یا پی ڈبلیو ڈی، ای سی ایل یا آئیسکو جیسی تنظیموں کی ہو، ضروری اجازتیں حاصل کی جائیں گی اور تعمیراتی کام انجام دیا جائے گا۔ وزیر نے کہا کہ بہت سے بازاروں، بس اسٹینڈوں اور میلوں میں روزانہ بڑی تعداد میں لوگ آتے ہیں، لیکن مناسب بیت الخلاء کی سہولیات کا فقدان ہے۔ ایسے عوامی مقامات کی نشاندہی کی جائے اور دو دن کے اندر فہرست فراہم کی جائےانہوں نے کہا کہ ان جگہوں پر مردوں اور خواتین کے لیے الگ الگ عوامی بیت الخلاء بنائے جائیں گے، تاکہ عام لوگوں کو سہولت میسر ہو سیاحت کی صلاحیت کو ذہن میں رکھتے ہوئے وزیر نے آسنسول جنوبی خطہ میں ممکنہ سیاحتی مقامات کی فہرست بھی طلب کی ہےانہوں نے کہا کہ سیاحتی علاقوں میں جہاں بیت الخلاء کی سہولت میسر نہیں ہے وہاں جدید اور جدید سہولیات سے آراستہ ''اسٹیٹ آف دی آرٹ'' بیت الخلاء تعمیر کئے جائیں گے۔ انہوں نے مقامی باشندوں اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ ایسے مقامات کی نشاندہی کریں اور معلومات فراہم کریں۔

بھگوا ایم ایل اے نے ڈی وی سی کے بلڈوزر کو ایک ماہ کے لئے روک دیا

آسنسول:16/جون،(عوامی نیوز سروس): دامودر ویلی کارپوریشن کے بائیں کنارے کے علاقے میں بڑے پیمانے پر بے دخلی مہم شروع ہوئی جس نے مقامی باشندوں کو تشویش میں مبتلا کردیا صبح سویرے پولیس اور بلڈوزر سے مسلح ایک ٹیم نے پانچ مکانات کو مسمار کردیا جس سے علاقے میں افراتفری پھیل گئی کشیدہ صورتحال پیدا ہوگئی۔ تاہم صورتحال اس وقت بدل گئی جب بارہ بونی کے ایم ایل اے اریجیت رائے جائے وقوعہ پر پہنچے۔ ان کی بروقت مداخلت کے بعد ڈی وی سی انتظامیہ نے بے دخلی کے عمل کو ایک ماہ کے لیے ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا۔ ایم ایل اے اریجیت رائے نے بی جے پی لیڈروں کے ساتھ ڈی وی سی انتظامیہ سے بات چیت کی۔ ایم ایل اے نے تسلیم کیا کہ یہ اراضی ڈی وی سی کی ہے اور یہ قبضہ غیر مجاز تھا لیکن انہوں نے واضح کیا کہ مانسون کے موسم میں اچانک لوگوں کو ان کے گھروں سے بے دخل کرنا اور انہیں سڑکوں پر لانے پر مجبور کرنا غیر انسانی ہے۔ ایم ایل اے کی درخواست کے بعد، ڈی وی سی انتظامیہ نے اپنا فیصلہ واپس لے لیا اور خاندانوں کو نقل مکانی کے لیے ایک ماہ کا وقت دیا۔ ڈی وی سی کے ڈی جی ایم ایس کمار نائک نے بتایا کہ غیر قانونی تجاوزات کو ہٹانے کا فیصلہ پہلے ہی کرلیا گیا تھا، اور رہائشیوں کو کئی نوٹس بھیجے گئے تھے۔ تاہم ایم ایل اے کی درخواست کی روشنی میں اب اس عمل کو تبدیل کردیا گیا ہے۔ جو مکانات اس وقت مکمل طور پر خالی پڑے ہیں ان کی مسماری کا عمل جاری رہے گا، تاہم جن مکانات پر فی الحال خاندان ہیں ان کو ایک ماہ کی مہلت دی گئی ہے ڈی وی سی کا مقصد ان 110 مکانات کو منہدم کرکے وہاں ایک جدید اور خوبصورت پارک تعمیر کرنا ہے۔

☆

بالاجی سیرامکس کے کارکن آر پار کے موڈ میں

آسنسول:16/جون،(عوامی نیوز سروس): سلان پور بلاک کے ڈینڈوا میں بالاجی سیرامکس میں جاری تعطل ختم ہونے کے کوئی آثار نظر نہیں آرہے۔ درجنوں مزدوروں نے فیکٹری کے مین گیٹ پر پرتشدد احتجاج کیا اور اسے بلاک کردیا، تقریباً 15 دنوں سے فیکٹری کی بندش کے خلاف احتجاج کیا۔ اپنی روزی روٹی اور حقوق کے مطالبے پر ڈٹے ہوئے مزدوروں نے واضح کیا ہے کہ اگر انتظامیہ نے مثبت رویہ اختیار نہیں کیا تو وہ ڈی ایم کے دفتر کے سامنے غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال کرنے پر مجبور ہوں گے اہم مطالبات اور 17 جون کا الٹی میٹم احتجاج کرنے والے مزدوروں اور مزدور رہنماؤں نے انتظامیہ کے بے حسی کے رویے پر کڑی تنقید کی ہے مزدوروں نے مطالبہ کیا ہے کہ فیکٹری کو بحال کیا جائے۔ وہ بندش کے آخری 15 دنوں کی پوری اجرت/ حاضری کا مطالبہ کرتے ہیں۔ انتظامیہ کو 17 جون تک کا الٹی میٹم دیا گیا ہے۔ کارکنوں نے لازمی پی ایف اور ای ایس آئی فوائد کے اپنے مطالبے کا اعادہ کیا ہے۔ تاہم انتظامیہ نے احتجاج کرنے والے کارکنوں سے معاملہ حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کی گئی، لیکن اپنے مطالبات پر اتفاق نہ ہونے کے بعد، مزدور وہاں سے چلے گئے اور 17 جون تک کا الٹی میٹم جاری کیا۔ مزدور رہنما امرناتھ مہتو نے کہا انتظامیہ ٹال مٹول کی پالیسی اپنا رہی ہے۔ انتظامیہ کو 17 جون تک کا وقت دیا گیا ہے۔ اگر اس تاریخ تک فیکٹری کو دوبارہ کھولنے اور مطالبات پورے کرنے کا کوئی ٹھوس فیصلہ نہ کیا گیا تو مزدور براہ راست ڈی اے جی آفس کے سامنے بھوک ہڑتال کریں گے۔ احتجاج کے دوران ورکرز تقریباً دو گھنٹے تک فیکٹری کے گیٹ کے باہر موجود رہے اور فیکٹری انتظامیہ نے کوئی باضابطہ ردعمل جاری نہیں کیا۔ کارکنوں کا الزام ہے کہ انتظامیہ کے اعلیٰ افسران ان کی بات سننے کے باوجود ان کے مسائل کو نظر انداز کررہے ہیں اور کوئی حل پیش نہیں کررہے ہیں۔ مزدوروں کا کہنا ہے کہ ان کے خاندانوں کے لیے، جو کہ فاقہ کشی کے دہانے پر ہیں، یہ لڑائی اب صرف روزگار کی نہیں، بلکہ بقا کی ہے۔ اس صنعتی علاقے میں کشیدگی برقرار ہے اور اب سب کی توجہ 17 جون کو ہونے والے ممکنہ واقعات پر مرکوز ہے۔

کولکاتا میں دو ماہ تک جنسی استحصال کا الزام، جموئی سے مغوی نابالغہ کو شادی کا جھانسہ

کولکاتا،16/جون: (عوامی نیوز سروس) جموئی سے 17 سالہ نابالغ لڑکی کو شادی کے بہانے اغوا کرلیا۔ اس نے اسے کولکاتا میں اپنے پاس رکھا اور دو ماہ تک اس کے ساتھ جسمانی تعلقات بنائے۔ اپنی ہوس پوری کرنے کے بعد وہ لڑکی کو جھاجھا کے پاس لاکر وہیں چھوڑ دیا۔ نابالغ لڑکی کا باپ نہیں ہے۔ ملزم نوجوان کو اس کے دو دوستوں اور ایک لڑکی نے اغوا کرنے میں مدد کی۔ متاثرہ کی والدہ نے چار افراد کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ پولس نے معاملے کی تفتیش شروع کردی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ نابالغ لڑکی دسویں جماعت کی طالبہ ہے۔ جب بھی وہ اسکول کے لیے گھر سے نکلتی، برماسیہ گاؤں کا وشال کمار اس کا پیچھا کرتا اور فحش تبصرے کرتا۔ 30 مارچ کو لڑکی اچانک لاپتہ ہوگئی۔ لڑکی کی والدہ اور رشتہ داروں نے بہت تلاش کیا لیکن وہ نہ مل سکی۔ اسی دوران ملزم نوجوان وشال کمار نے فون کرکے بتایا کہ اس نے لڑکی سے شادی کرلی ہے اور اسے کولکاتا میں اپنے پاس رکھا ہے۔ اس نے یہ دھمکی بھی دی کہ اس معاملے پر زیادہ شور مچانا بند کرو، ورنہ وہ لڑکی کو مار کر پھینک دے گا۔ لڑکی کے اہل خانہ دھمکی سے خوفزدہ ہوگئے اور پولس کو اطلاع نہیں دی۔ 8 جون کو ملزم نوجوان نے لڑکی کو اس کے گھر پہنچایا۔ اس نے دھمکی دی کہ اگر پولس کو اطلاع دی تو وہ گھر میں گھس کر اسے مار ڈالے گا۔ اغوا کے وقت برمسیا گاؤں کے ونے یادو، سوہجنا گاؤں کے شیام دیو یادو اور درگا مندر کے قریب رہنے والی پریانشی کماری نے وشال کی مدد کی۔ متاثرہ لڑکی کی والدہ نے بتایا کہ ملزم کے لڑکی کے ساتھ دو ماہ سے جسمانی تعلقات تھے۔

برن پور: تین روزہ عوامی فلاحی کیمپ، وزیر اگنی مترا پال اور ضلع مجسٹریٹ ایس پونم بلم کی شرکت

آسنسول:16/جون،(عوامی نیوز سروس): برن پور کے سمپرتی بھون میں تین روزہ عوامی فلاحی کیمپ کا آغاز ہوا۔ آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اور وزیر اگنی مترا پال، ضلع مجسٹریٹ ایس پونمبلم، اور کئی انتظامی اہلکار موجود تھے وزیر اگنی مترا پال نے کہا کہ اس کیمپ کا انعقاد مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی 54 عوامی فلاحی اسکیموں کے فوائد کو عام لوگوں تک براہ راست پہنچانے کے لیے کیا گیا تھا انہوں نے کہا کہ یہ کیمپ 15، 16 اور 17 جون تک چلے گا اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو سرکاری اسکیموں سے جوڑنے کی کوشش کی جائے گی۔ یہ کیمپ برن پور میں لگایا گیا ہے، جہاں پی ایم آیوشمان بھارت اسکیم، پی ایم اجولا اسکیم، اور انا پورنا اسکیم سمیت 54 اسکیمیں چلائی جارہی ہیں جسکی معلومات اور فوائد دستیاب ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ حکومت انتظامیہ کی ترجیح اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ اسکیموں کے فائدے آخری فرد تک پہنچیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جو خواتین پہلے ہی انا پورنا اسکیم کے لیے آن لائن درخواست دے چکی ہیں انہیں دوبارہ درخواست دینے کی ضرورت نہیں ہے درخواست کیمپوں میں لوگوں کو اسکیموں کے بارے میں معلومات، مختلف طریقہ کار اور ضروری مدد بھی فراہم کی جارہی ہے۔

لوگوں کو سہولیات کی فراہمی کیلئے آسنسول میں عوامی بہبود کیمپ

آسنسول:16/جون،(عوامی نیوز سروس): آسنسول شہر کے تریوینی موڑ میں میونسپل کارپوریشن کے بورو آفس کے احاطے میں ایک خصوصی عوامی فلاحی کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد عوامی خدمت فراہم کرنا اور سرکاری اسکیموں کو عام لوگوں تک رسائی میں بنانا ہے۔ کیمپ میں مقامی شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مختلف سرکاری اسکیموں کے بارے میں معلومات اکٹھی کیں اور فوائد حاصل کرنے کے لیے درخواستیں بھی جمع کروائیں۔ اس تقریب میں مغربی بنگال حکومت کے وزیر اگنی مترا پال مہمان خصوصی تھی کیمپ کا معائنہ کرتے ہوئے انہوں نے مختلف محکموں کے اسٹالز کا معائنہ کیا اور لوگوں سے براہ راست بات چیت کرتے ہوئے ان کے مسائل کو سمجھا۔ اس دوران انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ عام شہریوں کو اسکیموں کا فائدہ پہنچانے میں کسی قسم کی پریشانی نہیں ہونی چاہئے۔ وزیر اگنی مترا پال نے کہا کہ عوام فلاحی کیمپوں کا بنیادی مقصد سرکاری اسکیموں کو ہر گھر تک پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی بار معلومات کی کمی کی وجہ سے ضرورت مند لوگ سرکاری سہولیات سے محروم ہوجاتے ہیں۔ اس طرح کے کیمپوں کے ذریعے لوگوں کو مختلف خدمات اور ایک ہی جگہ پر درخواست دینے کی سہولت کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آسنسول کا جلسہ تقسیم انعامات

آسنسول:16/جون،(عوامی نیوز سروس): ایس ائی او آسنسول یونٹ کے زیر اہتمام اس سال مدھیامک وہائر سیکنڈری کے فائنل امتحان میں اول مقام حاصل کرنے والے اور تحریری کوئز کمپٹیشن میں فرسٹ سیکنڈ اور تھرڈ آنے والے طلبہ اور طالبات کے اعزاز میں بمقام سید نذرالاسلام جونیئر ہائی اسکول 'ایک عظیم الشان جلسہ تقسیم انعامات منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ کے مہمان خصوصی تھے جناب حاجی محمد مغل اعظم صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی چیف میکانیکل انجینیئر 'ان کے علاوہ مشتاق احمد ناظم ضلع جماعت اسلامی ہند پچھم بردوان 'فاروق احمد ایجوکیشنل سیکرٹری ایس ائی او ویسٹ بنگال کلکتہ ' محترمہ فرزانہ اعظم آسنسول بھی اسٹیج پر موجود تھے۔ جناب فاروق احمد کیریئر کونسلر نے اپنے منفرد انداز میں طلبہ و طالبات کا ائی کیو ٹیسٹ لیتے ہوئے بتایا کہ مدھیامک اور اچ ایس کے بعد ان کے لیے کیا مواقع ہیں۔ پروگرام کا اغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد محمد ارشد اقبال، صدر اس ائی او آسنسول یونٹ نے اپنے افتتاحی خطاب میں اج کے پروگرام کا مقصد اور تنظیم کا تعارف پیش کیا۔ افتتاحی تقریر کے بعد جناب مغل اعظم 'مشتاق احمد 'اور محترمہ فرزانہ اعظم نے بعنوان موجودہ بدلتے ہوئے عالمی اور وطنی حالات کے تناظر میں مسلم طلبہ وطالبات کا کردار کے تحت خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ اپ قران پاک کو سمجھ کر پڑھیں اس کی تعلیمات کی روشنی میں اپنی تربیت کریں اور دینی ودنیاوی تعلیم کا اعلی سے اعلی مقام حاصل کرکے اپنے اچھے اخلاق وکردار سے اپنے وطن اور ساری دنیا کے سامنے امن واتحاد اور عدل ومساوات کا اعلی نمونہ پیش کریں۔ اخر میں مدھیامک اور اچ ایس میں اول مقام حاصل کرنے والے اور تحریری کوئز کمپٹیشن میں فرسٹ 'سیکنڈ 'اور تھرڈ پوزیشن حاصل کرنے خوش نصیب طلبہ اور طالبات کو معزز مہمانوں کے ہاتھوں ? دلکش انعامات اور سرٹیفیکیٹ دیے گئے۔

شطرنج کے کھیل کو نئی توسیع، ضلع میں دو بڑے مقابلوں کا اعلان

آسنسول:16/جون،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع میں شطرنج کو فروغ دینے اور نوجوان ٹیلنٹ کو ایک بہتر پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے ایک اہم پہل کی گئی ہے مغربی بردوان ضلع شطرنج ایسوسی ایشن کا سالانہ جنرل اجلاس آسنسول کلب میں منعقد ہوا ضلع میں شطرنج کی سرگرمیوں کو وسعت دینے اور آئندہ مقابلوں کے انعقاد کے حوالے سے کئی اہم فیصلے کئے گئے۔ میٹنگ کی صدارت ایسوسی ایشن کے صدر مکیش تو ڈی نے کی۔ اجلاس کے دوران ایسوسی ایشن کے عہدیداران اور ممبران نے ضلع میں شطرنج میں بڑھتی ہوئی دلچسپی اور شرکت پر تبادلہ خیال کیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ شطرنج صرف ایک کھیل نہیں ہے بلکہ ذہنی صلاحیت، حکمت عملی کی سوچ اور فیصلہ سازی کو فروغ دینے کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ اجلاس میں متفقہ طور پر شطرنج کے دو بڑے مقابلوں کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا پہلا ایونٹ چوتھی بھوانا میموریل شطرنج چیمپئن شپ ہوگا یہ مقابلہ 26 جولائی 2026 کو برن پور کے بھارتی بھون میں منعقد ہوگا۔ ضلع اور گردونواح کے کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع دیا جائے گا۔

نیو کینڈا او سی پی کان سے نکلنے والے شدید دھوئیں سے خوف وہراس

آسنسول:16/جون،(عوامی نیوز سروس): ECL کے کینڈا ایریا کے تحت نیو کینڈا کولیری کے نیو کینڈا 2OCP سے شام شدید بارش کے بعد وسیع دھواں نکلا۔ اوسی پی احاطے سے اٹھنے والے بڑے دھوئیں نے آس پاس کے علاقوں میں رہنے والوں میں خوف وہراس پھیلا دیا ہے۔ سلڈنگا منڈل پاڑا اور باوڑی پاڑا کان کے بالکل قریب واقع ہیں، جہاں سینکڑوں خاندان رہتے ہیں اور اس واقعے کے بعد خوفزدہ ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اسی طرح کا دھواں چھوڑنے کا واقعہ آٹھ ماہ قبل اوسی پی سے پیش آیا تھا۔ اس وقت ای سی ایل انتظامیہ کو متاثرہ علاقوں میں رہنے والے مکینوں کو فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے لیے کہا گیا تھا شام بار بار دھواں چھوڑنے کا واقعہ حفاظتی نقطہ نظر سے انتہائی خطرناک ہے۔ ای سی ایل انتظامیہ کو اس معاملے کو سنجیدگی سے لینے اور مناسب کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اوسی پی کے گرد گھیرا تنگ ہے باڑ نہیں لگائی گئی ہے جس کی وجہ سے مویشیوں کا علاقے میں گرنا روزانہ کا خطرہ ہے اور ناخوشگوار حادثات کا باعث بن رہے ہیں لوگوں کا کہنا ہے کہ 1994 کی تباہ کن آگ کی یادیں ہمارے ذہنوں میں تازہ ہیں۔ یہ واقعہ علاقے کے لوگوں کو 32 سال پہلے کا وہ ہولناک منظر یاد دلاتا ہے جب 25 جنوری 1994 کو نیو کینڈا کولیری میں زبردست آگ لگ گئی تھی جس میں ایک ہی رات میں 55 مزدور ہلاک ہوگئے تھے۔ کوئلے کی کان میں آگ مسلسل بھڑک رہی ہے جس سے بڑے پیمانے پر آگ پھیل رہی ہے۔ زمینی شگاف کھلنے، آگ اور دھواں چھوڑنے کے واقعات۔ جب بھی تیز بارش ہوتی ہے، زمین میں دراڑیں کھل جاتی ہیں، جو اندر سے بھڑکتی آگ کو آکسیجن فراہم کرتی ہیں، جس سے وہ بھڑک اٹھتے ہیں اور دھواں خارج کرتے ہیں۔ دھوئیں کے اس تازہ ترین واقعے کے بعد، حفاظتی وجوہات کی بنا پر OCP میں کام مکمل طور پر روک دیا گیا ہے۔ اس دوران کان سے دھواں اٹھتا رہتا ہے۔ مقامی دیہاتیوں کا الزام ہے کہ اتنے اہم واقعے کے باوجود ای سی ایل انتظامیہ کا ایک بھی ذمہ دار اہلکار صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ابھی تک جائے وقوعہ پر نہیں پہنچا۔ انتظامیہ کی جانب سے اس بے حسی نے آس پاس کے شہریوں میں شدید غم وغصے کو جنم دیا ہے۔

بارہ چک ریلوے سائیڈنگ پر کوئلے کی لوڈنگ اور ان لوڈنگ کا کام اچانک موخر

آسنسول:16/جون،(عوامی نیوز سروس): کلٹی بدھان سبھا کے تحت جنوبی تھانہ علاقہ کے بارہ چک ریلوے سائڈنگ میں کل رات 12 بجے سے کوئلے کی کانکنی مکمل طور پر رک گئی ہے، جس کی وجہ سے علاقے میں کئی طرح کی بحثیں شروع ہوگئی ہیں۔ کیا یہ علاقے میں مداخلت کی پالیسی نہیں؟ سائڈنگ میں اچانک کام بند ہونے سے کوئلہ اور لوہے کے تاجروں، مزدوروں اور مقامی سیاسی رہنماؤں میں کھلبلی مچ گئی عینی شاہدین اور وہاں کام کرنے والی خواتین کارکنوں کے مطابق، ایک مرد پولیس افسر ایک خاتون پولیس افسر کے ساتھ رات گئے سائڈنگ پر پہنچا اور مبینہ طور پر کام روکنے کا حکم دیا۔ تاہم سرکاری طور پر اس بات کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے کہ یہ افسران کس پولیس اسٹیشن یا محکمہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس سلسلے میں نہ تو انتظامیہ اور نہ ہی پولیس نے ابھی تک کوئی سرکاری بیان جاری کیا ہے۔ کوئلے سے لدی ریلکھڑے، مشینیں بند، خریداروں کی مشکلات بڑھ سکتی ہیں۔ اگر ریلوے قوانین کے مطابق رینک بروقت خالی نہ کیا گیا تو بھاری رقم وصول کی جائے گی اس وقت بارہ چک ریلوے سائیڈنگ پر کوئلے کا ڈمپ کھڑا ہے جبکہ لوڈنگ اور ان لوڈنگ کے لیے استعمال ہونے والے ڈمپر، پوکلین مشینیں اور کین مکمل طور پر ناکارہ ہیں۔ اگر کام جلد بحال نہ کیا گیا تو ریلوے قوانین کے مطابق لیٹ فیس (ڈیلے فیس)؟؟ لگائی جاسکتی ہے جس کا مالی بوجھ کوئلہ خریداروں اور متعلقہ کمپنیوں پر پڑسکتا ہے۔ اس کاروبار سے وابستہ افراد کا کہنا ہے کہ طویل بندش سے نہ صرف سپلائی چین میں خلل پڑے گا بلکہ کروڑوں روپے کے کاروبار کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ راہول انٹر پرائز اینڈ کمپنی، جس کا نام سائڈنگ کے پیچھے ہے، اسے ختم کرنے، اتارنے اور نقل وحمل کا انتظام کرتا ہیکہا جاتا ہے کہ یہ کمپنیاں براہ راست اور بالواسطہ طور پر سابق کونسلر روہت نونیا کی ملکیت ہیں۔ پہلی کمپنی مقامی کونسلر کی ملکیت ہیسائیڈنگ پر موجود کچھ خواتین کارکنوں نے دعویٰ کیا کہ لوڈنگ اور ان لوڈنگ کا کام "راہل کمپنی" کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ مقامی طور پر راہول نونیا کو ترنمول کانگریس کے سابق کونسلر روہت نونیا کا بیٹا بتایا جاتا ہے۔ اگرچہ سائڈنگ بند کرنے اور راہول نونیا یا ان کی کمپنی کے درمیان کسی بھی غلط مقصد کی کوئی سرکاری تصدیق نہیں ہوئی ہے، لیکن اس پیش رفت کے بارے میں کافی قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں۔ غور طلب ہے کہ سابق کونسلر روہت نونیا کا نام حال ہی میں بی جے پی کارکن پر حملہ کے سلسلے میں سامنے آیا تھا۔ اس واقعے نے سیاسی کشیدگی کو جنم دیا۔ کچھ دنوں بعد، ای سی ایل (ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ) نے روہت نونیا کے دفتر اور دھیمو مین علاقے میں جی ٹی روڈ کے ساتھ واقع ایک بڑے پٹرول پمپ کمپلیکس پر مبینہ تجاوزات کے بارے میں نوٹس شائع کیا۔ س کارروائی نے سیاسی اور کاروباری حلقوں میں بھی کئی سوالات کو جنم دیا لوگوں کا کہنا ہے کہ ایسے اثاثوں پر اچانک کارروائی جو برسوں سے چلی آرہی تھی کئی بحثوں کو جنم دے رہی ہے۔ بارہ چک ریلوے سائیڈنگ پر اچانک آپریشن روکے جانے کو حالیہ سیاسی پیش رفت اور ای سی ایل کے اقدامات سے جوڑا جارہا ہے۔ اگرچہ کسی براہ راست تعلق کی تصدیق نہیں ہوئی ہے، لیکن خطے میں بڑے پیمانے پر قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں کہ تسلط کی جدوجہد اور کوئلے کی نقل وحمل اور سائڈنگ آپریشنز کے کاروبار میں Eitka کی مداخلت بھی عوامل ہیں۔ یہ سمجھا جاتا ہے کہ آسنسول-رانی گنج کول بیلٹ میں کوئلے کی نقل وحمل، سائڈنگ آپریشنز، اور معاہدہ ہمیشہ اثر و رسوخ اور طاقت کے اہم مراکز رہے ہیں۔ اس لیے کسی بھی بڑے کاروباری یا انتظامی اقدام کے دور رس سیاسی اور معاشی مضمرات ہوتے ہیں اس وقت سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ بارہ چک ریلوے سائیڈنگ پر پھاٹک کس کی ہدایت پر بند کیے گئے اور کس وجہ سے بند کیے گئے؟ جب تک پولیس، انتظامیہ، ریلوے، یا متعلقہ حکام کی طرف سے کوئی سرکاری بیان سامنے نہیں آتا، تب تک اس معاملے کو لے کر جاری بحث اور قیاس آرائیاں ختم ہونے کا امکان نہیں ہے۔ سب کی نظریں انتظامی حکام اور متعلقہ اداروں کی جانب سے سرکاری وضاحت پر لگی ہوئی ہیں، جو اس اچانک بندش کے پیچھے اصل وجوہات کا انکشاف کرتی ہیں۔ لوگ بتاتے ہیں کہ گزشتہ دو دہائیوں سیر وہت نونیا اور اس کے ساتھیوں کا اس علاقے میں دبدبہ تھا۔ اس سے پہلے بھی آسنسول کے سائڈنگ آپریٹر کے ساتھ سائڈنگ کو لے کر جھڑپ ہوئی تھی۔ دونوں ایک دوسرے سے ٹکرا گئے۔ گولیاں اور بم بھی برسائے گئے، اس کے بعد کچھ لیڈروں نے سمجھوتہ کیا اور راہول انٹرپرائز کو سامان اتارنے، اتارنے اور نقل وحمل کی ذمہ داری ملی۔ اہل علاقہ کے مطابق وارڈ نمبر اٹھاون دھیمو من میں پچھلے کئی دنوں سے جو کچھ ہورہا ہے۔

صحافی وجیہہ الدین جمال، شاعر وقیع منظر کو صدمہ، والد محترم کا انتقال

آسنسول:16/جون،(عوامی نیوز سروس): شہر کی معروف شخصیت نامور صحافی الحاج سید محمد وجیہہ الدین جمال اور شہرہ آفاق شاعر وقیع منظر کے والد محترم بزرگ معروف عالم دین، ڈاکٹر، ٹیچر الحاج سید جمال الدین رہبر حمیدی صاحب 90 سال کی عمر میں اس دار فانی سے رحلت فرما گئے اور اپنے خالق حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون آپ آسنسول کے ایک قدیم معروف تعلیم گاہ رانی ستی ہندی میڈیم پرائمری اسکول میں بحیثیت ٹیچر خدمات انجام دے چکے ہیں آپ ایک مشہور معالج کی حیثیت سے بھی منفرد شناخت بنائی مرحوم نہایت ہی ملنسار اور خلیق انسان تھے انکی ذات علاقے کے لئے فعال نیک تھی مرحوم علاقے کے سماجی ملی ادبی اور تعلیمی سرگرمیوں میں پیش پیش رہتے تھے اپنے دلی رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے دعا گو ہوں کہ باری تعالی مرحوم کو غریق رحمت کرے ان کو جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا کرے اور لواحقین کو نا قابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی ہمت اور صبر جمیل عطا کرے۔ آمین!۔ معروف معالج، شاعر اور سماجی شخصیت ڈاکٹر ایس ایم جمال (رہبر حمیدی) کے

انتقال سے الحاج محمد وجیہہ الدین جمال شفقت پدری سے محروم ہوگئے مرحوم کے انتقال کی خبر سے مکھو محلّہ سمیت پورے آسنسول کے علمی، ادبی اور سماجی حلقوں میں گہرے رنج والم کی لہر دوڑ گئی اور سوگ کی فضا چھا گئی۔ وجیہہ الدین جمال نے بتایا کہ والد محترم چند دنوں سے اسنسول کے معروف اسپتال ہیلتھ ورلڈ میں زیر علاج تھے اور اہلِ خانہ سمیت علاقہ و متعلقین ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو تھے، مگر تقدیر کو کچھ اور منظور تھا اور وہ اپنے مالکِ حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم آسنسول کے بزرگ سماجی و سیاسی معروف رہنما ایس ایم جلال کے منجھلے بھائی تھے وہ ایک نہایت تجربہ کار، مخلص اور انسان دوست معالج کی حیثیت سے شہرت رکھتے تھے اپنی طویل طبی خدمات کے دوران انہوں نے ہزاروں مریضوں کا علاج کیا اور اپنے علم وتجربے سے بے شمار لوگوں کو فائدہ پہنچایا۔ ڈاکٹر ایس ایم جمال ایک صاحبِ طرز شاعر بھی تھے شاعری کا ذوق انہیں اپنے والد محترم سید عبدالحمید حسین مونگیری سے وراثت میں ملا تھا۔ ان کے فرزندِ ثانی وقیع منظر اس ادبی ورثے کو کامیابی کے ساتھ آگے بڑھا رہے ہیں۔ مرحوم کی تدفین منگل کے روز بعد نمازِ ظہر تقریباً 2 بجے قریشی محلّہ قبرستان میں عمل میں آئی۔ نمازِ جنازہ انکے فرزند اصغر سید محمد ابدال نے پڑھائی جنازہ میں بڑی تعداد میں علماء، ادباء، ٹیچرس، پروفیسر، سماجی و سیاسی شخصیات، معززینِ شہر اور عوام الناس کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پسماندگان میں اہلیہ، تین فرزندان، ایک دختر اور بھائیوں نواسہ نواسی، پوتا پوتی سمیت ایک بڑا خاندان شامل ہے۔ ان کے انتقال سے خاندان، دوست احباب، شاگردوں اور عقیدت مندوں کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا ہے۔ روزنامہ عوامی نیوز مرحوم کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان خصوصاً نمائندہ خصوصی الحاج محمد وجیہ الدین جمال اور وقیع منظر سے دلی تعزیت پیش کرتا ہے۔

ٹیم انڈیا سیریز پر قبضہ کرنے اترے گی

لکھنؤ، 16 جون (یواین آئی): ہندوستان بدھ کے روز لکھنؤ کے بھارت رتن شری اٹل بہاری واجپئی ایکانا کرکٹ اسٹیڈیم میں افغانستان کے خلاف دوسرے ون ڈے میچ میں تین میچوں کی سیریز جیتنے کی کوشش کرے گا۔ پہلے میچ میں شاندار جیت کے بعد ہندوستان سیریز میں 0-1 سے آگے ہے ۔دوسری طرف، افغانستان کے لیے سیریز میں بنے رہنے کے لیے یہ میچ جیتنا ہر حال میں ضروری ہے۔ پہلے ون ڈے میں رحمان اللہ گرباز کی شاندار سنچری کے باوجود ان کی ٹیم کی بلے بازی لڑکھڑا گئی تھی۔ مہمان ٹیم اس انفرادی شاندار کارکردگی سے خود اعتمادی تو حاصل کرے گی، لیکن ایک مضبوط ہندوستانی ٹیم کو چیلنج دینے کے لیے انہیں کہیں زیادہ اجتماعی کوشش (ٹیم ورک) کی ضرورت ہوگی۔ پہلے ون ڈے میں دونوں ٹیموں کے درمیان صلاحیت کا فرق صاف نظر آیا۔ جہاں گرباز کی طوفانی بلے بازی کی بدولت افغانستان نے ایک اچھا اسکور بنایا، وہیں ان کے آؤٹ ہوتے ہی ٹیم کی اننگز تیزی سے بکھر گئی۔ اس سے ان کا مڈل آرڈر کمزور ثابت ہوا، جو دباؤ کی صورت حال میں اسٹرائیک روٹیٹ کرنے اور پارٹنرشپ بنانے میں جدوجہد کرتا ہوا نظر آیا۔اس کے برعکس، ہندوستان نے آسانی سے ہدف کا پیچھا کیا، جس سے ان کی بلے بازی کی گہرائی اور اسٹریٹجک لچک دونوں ہی ثابت ہوئیں۔ شبھمن گل نے ٹاپ آرڈر میں اپنی شاندار فارم کو جاری رکھا اور آسانی وکنٹرول کے ساتھ اننگز کو سنبھالے رکھا۔ ایشان کشن کو نمبر تین پر بھیجنے سے مڈل اووروں میں جارحیت آئی، جبکہ فنشر کے طور پر کے ایل راہل کا کردار فوری طور پر فائدہ مند ثابت ہوا اور انہوں نے نچلے مڈل آرڈر میں پرسکون اور بھروسہ مند کھیل کا مظاہرہ کیا۔ ہندوستانی گیند بازی یونٹ نے بھی سیریز کے پہلے میچ میں نظم وضبط کا مظاہرہ کیا اور تیز رفتار و اسپن کا اچھا امتزاج دکھایا۔ تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ نوجوان متبادل کے آنے سے ہندوستان کو اننگز کے الگ الگ مراحل میں وکٹ لینے کے کئی آپشنز ملے ہیں، جس سے کسی ایک ہی گیند باز پر حاوی ہونے کا دباؤ کم ہوا ہے۔

افغانستان کے لیے سب سے بڑی تشویش اپنے ٹاپ آرڈر پر زیادہ انحصار کرنا ہے۔ ابراہیم زدران مسلسل اچھا کھیل رہے ہیں اور گرباز ان کے سب سے خطرناک بلے باز ہیں، لیکن مڈل آرڈر سے کوئی خاص تعاون نہ ملنے کی وجہ سے انہیں بار بار مومینٹم گنوانا پڑا ہے۔ اگر افغانستان کو 50 اوور تک مقابلہ کرنا ہے، تو کپتان حشمت اللہ شہیدی کو بلے بازی کا زیادہ مستحکم ڈھانچہ تیار کرنا ہوگا۔

لکھنؤ کے ایکانا اسٹیڈیم میں بلے اور گیند کے درمیان متوازن مقابلہ ہونے کی امید ہے، جہاں تاریخی طور پر کم سے درمیانے اسکور والے حالات رہے ہیں۔ پچ عام طور پر گیند بازوں، خاص طور پر اسپنروں کی مدد کرتی ہے جیسے جیسے میچ آگے بڑھتا ہے۔ اس میدان پر ہدف کا پیچھا کرنے والی ٹیموں کو تھوڑا فائدہ رہا ہے، اس لیے ٹاس ایک اہم کردار نبھا سکتا ہے۔

موسم کے بہت گرم رہنے اور درجۂ حرارت کے 40 ڈگری سیلسیس تک پہنچنے کی امید ہے، لیکن آسمان صاف رہنے سے بغیر کسی رکاوٹ کے پورا میچ ہونے کی امکانات ہیں۔

ہندوستان اس مقابلے میں مضبوط دعویدار کے طور پر اترے گا؛ اس کی وجہ نہ صرف گھریلو میدان کا فائدہ اور ٹیم کی گہرائی ہے، بلکہ بین الاقوامی کرکٹ میں افغانستان کے خلاف ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ میں ان کا حالیہ دباؤ بھی ہے۔ لکھنؤ میں جیت کے ساتھ ہندوستان ایک میچ باقی رہتے ہی سیریز اپنے نام کرسکتا ہے، جبکہ افغانستان کو مقابلے میں بنے رہنے اور فائنل میچ تک جانے کے لیے حالیہ دنوں کی اپنی سب سے بہترین کارکردگی پیش کرنی ہوگی۔

میں کروشیا کے خلاف میچ میں کھیلنے کے لیے تیار ہوں: بوکا یوساکا

ہیملٹن، 16 جون (یواین آئی) انگلینڈ فٹبال ٹیم کے مایہ ناز کھلاڑی بوکا یوساکا نے اپنی فٹنس کے حوالے سے ظاہر کیے جانے والے خدشات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ کروشیا کے خلاف میچ میں کھیلنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ انگلینڈ کی ورلڈ کپ مہم کے پہلے میچ سے ٹھیک ایک دن پہلے 24 سالہ کھلاڑی بوکا یوساکا نے اپنی فٹنس پر کھل کر بات کی۔ واضح رہے کہ ساکا رواں سال مارچ کے مہینے سے ہی ایڑی کی چوٹ کی وجہ سے پریشان ہیں، جس کے باعث وہ آرسنل کلب کے آخری سیشن کے دوران صرف پانچ میچوں میں ہی شروعاتی لائن اپ (اسٹارٹنگ الیون) کا حصہ بن سکے تھے اور پورے سیزن میں صرف ایک ہی بار مکمل 90 منٹ تک کھیل پائے ہیں۔ یہاں تک کہ کوسٹاریکا کے خلاف انگلینڈ کے آخری وارم اپ (پری پریکٹس) میچ میں بھی ساکا نے صرف 27 منٹ ہی میدان میں گزارے تھے۔ فٹنس کے تنازع پر بات کرتے ہوئے ساکا نے کہا، "میں مینیجر کے خلاف کچھ بھی نہیں کہنا چاہتا۔ میں بس اتنا کہنا چاہوں گا کہ میکیل، آرسنل کی میڈیکل ٹیم، تھامس اور انگلینڈ کی میڈیکل ٹیم نے مارچ سے میرا بہت اچھے طریقے سے خیال رکھا ہے۔ انہوں نے میدان پر میری واپسی اور ٹیم کے لیے اپنی بہترین کارکردگی دکھانے میں میری بہت مدد کی ہے۔ میں گزشتہ چند مہینوں کے مقابلے میں اب کافی بہتر محسوس کررہا ہوں اور میں میدان میں اترنے کے لیے بالکل تیار ہوں۔" جب ان سے صحافیوں نے دوبارہ پوچھا کہ کیا وہ ابھی بھی مکمل طور پر فٹ نہیں ہیں؟ تو انہوں نے اپنی بات دہراتے ہوئے واضح الفاظ میں کہا:" میں کھیلنے کے لیے بالکل تیار ہوں۔"

ورلڈ کپ ہماری توقعات سے کہیں زیادہ کامیاب رہا: جیانی انفینٹینو

میامی، 16 جون (یواین آئی) فیفا کے صدر جیانی انفینٹینو نے کہا ہے کہ ورلڈ کپ کا آغاز انتہائی کامیاب رہا ہے اور یہ ٹورنامنٹ "ہماری توقعات سے کہیں بڑھ کر " ثابت ہوا ہے۔ انہوں نے تینوں میزبان ممالک کے پانچ اسٹیڈیموں میں پانچ میچز کا مشاہدہ کیا۔ میامی میں فیفا ایگزیکٹو فٹبال سمٹس 2026 کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے جیانی انفینٹینو نے کہا کہ وہ شاندار ماحول اور کھچا کھچ بھرے اسٹیڈیم دیکھ کر بے حد خوش ہیں۔ ابتدائی آٹھ میچوں میں اوسطاً 63 ہزار سے زائد شائقین نے شرکت کی۔ 2016 میں فیفا کے صدر بننے کے بعد شروع ہونے والی یہ سمٹس فیفا قیادت اور رکن ممالک کی فٹبال تنظیموں کو مختلف پروگراموں، منصوبوں اور پالیسیوں پر تبادلۂ خیال کا موقع فراہم کرتی ہیں۔ رواں سال یہ اجلاس 17 جون تک جاری رہیں گے، جن میں فیفا فارورڈ پروگرام، نوجوانوں کے مقابلوں اور ڈیجیٹل حکمت عملی جیسے موضوعات پر گفتگو ہوگی۔ جیانی انفینٹینو نے ٹورنامنٹ میں پیش کیے جانے والے فٹبال کے معیار کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ اس سے دنیا بھر کی ٹیموں کے درمیان بڑھتی ہوئی مسابقت واضح ہوئی ہے۔ انہوں نے سان فرانسسکو میں قطر اور سوئٹزرلینڈ کے درمیان 1-1 سے برابر رہنے والے میچ کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ 68 ہزار شائقین سے بھرا اسٹیڈیم اس بات کا ثبوت ہے کہ عالمی سطح پر فٹبال کی مقبولیت مسلسل بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک خوشگوار حیرت یہ بھی رہی کہ میچز میں بڑی تعداد میں لوگ شریک ہورہے ہیں، جس سے دوستانہ اور جشن جیسا ماحول پیدا ہوا۔ ان کے مطابق میکسیکو سٹی سے لے کر دیگر تمام میزبان شہروں تک فضا پُر امن اور پُر جوش رہی، اور یہی اس ورلڈ کپ کی سب سے بڑی خصوصیت ہے۔

جبل پور رائل لائنس نے بھوپال لیپرڈز کو شکست دی، ویدانت اوستھی کی شاندار کارکردگی

اندور، 16 جون (یواین آئی) آدتیہ برلا گروپ مدھیہ پردیش لیگ (ایم پی ایل) ٹی 20 سندھیا کپ 2026 میں ایک اور ہائی اسکورنگ سنسنی خیز مقابلے میں جبل پور رائل لائنس نے ہولکر اسٹیڈیم، اندور میں بھوپال لیپرڈز کے خلاف 224 رن کے بڑے ہدف کا کامیابی سے پیچھا کرتے ہوئے 5 وکٹ سے شاندار جیت درج کی ہے۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے بھوپال لیپرڈز نے مقررہ 20 اووروں میں 6 وکٹ کے نقصان پر 223 رن کا بڑا اسکور بنایا۔ اوپنر تنشک یادو اور راہل چندرول نے پہلی وکٹ کے لیے 45 رن کی مضبوط شراکت داری (پارٹنرشپ) کرکے ٹیم کو اچھا آغاز فراہم کیا۔ چندرول نے 18 گیندوں پر 28 رن بنائے، جبکہ تنشک 17 گیندوں میں 26 رن بناکر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد انش بگڑیا اور کپتان انیکیت ورما نے اننگز کی کمان سنبھالتے ہوئے تیسری وکٹ کے لیے اہم 83 رن کی شراکت داری کی۔ ورما نے محض 20 گیندوں میں 42 رن کی طوفانی اننگز کھیلی، جبکہ بگڑیا نے 34 گیندوں پر 51 رن بناکر اننگز کو مضبوطی دی۔ آخری اووروں میں پرانجل پوری اور کمل ترپاٹھی نے تیزی سے رن بٹورے۔ پوری نے 13 گیندوں میں 27 رن بنائے، جبکہ ترپاٹھی نے صرف 6 گیندوں میں ناٹ آؤٹ 20 رن بناتے ہوئے ٹیم کے اسکور کو 200 کے پار پہنچایا۔ جبل پور رائل لائنس کی جانب سے پنکج پٹیل سب سے کامیاب گیند باز رہے۔ انہوں نے اپنے چار اووروں میں 30 رن دے کر 2 وکٹ حاصل کیے۔ 224 رن کے ہدف کا پیچھا کرنے اتری جبل پور رائل لائنس کو ارپت گوڑ اور اجے روہیرا نے شاندار شروعات دلائی۔ دونوں بلے بازوں نے پہلی وکٹ کے لیے چھ اوور مکمل ہونے سے پہلے ہی 88 رن جوڑ دیے۔ لائنس نے پاور پلے کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے پہلے چھ اووروں میں صرف ایک وکٹ کھوکر 100 رن بنالیے۔ بھوپال لیپرڈز نے کچھ اہم وکٹیں لے کر مقابلے میں واپسی کی کوشش کی، جس میں اجے روہیرا کا وکٹ بھی شامل تھا جنہوں نے 17 گیندوں میں تیز رفتار 31 رن بنائے۔

تاہم، ویدانت اوستھی اور رتک تاڑا نے ہدف کا تعاقب جاری رکھا اور ٹیم کو مضبوط پوزیشن میں برقرار رکھا۔ پلیئر ڈیولپمنٹ پروگرام (پی ڈی پی) کے کھلاڑی ویدانت اوستھی نے تاریخ رقم کرتے ہوئے ایم پی ایل میں نصف سنچری لگانے والے پہلے پی ڈی پی کھلاڑی بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ انہوں نے 34 گیندوں میں 60 رن کی میچ فاتح اننگز کھیلی، جس میں پانچ چھکے اور تین چوکے شامل تھے۔ رائل لائنس نے آخری لمحات میں میچ پر اپنا مکمل کنٹرول برقرار رکھا اور ایک اوور پہلے ہی ہدف حاصل کرلیا۔

سرینا اور وینس ولیمز ومبلڈن 2026 میں ڈبلز کھیلیں گی

لندن، 16 جون (یواین آئی) ٹینس کی عالمی شہرت یافتہ بہنیں سرینا ولیمز اور وینس ولیمز ومبلڈن 2026 کے خواتین ڈبلز مقابلوں میں ایک بار پھر ایک ساتھ کورٹ میں نظر آئیں گی۔ ومبلڈن انتظامیہ نے دونوں کو وائلڈ کارڈ انٹری دے دی ہے۔ دونوں بہنیں اس سے قبل ومبلڈن میں خواتین ڈبلز کا ٹائٹل چھ مرتبہ جیت چکی ہیں۔ انہوں نے آخری بار 2016 میں یہ گرینڈ سلیم اپنے نام کیا تھا۔ سرینا ولیمز نے حال ہی میں تقریباً چار سال بعد کوئنز کلب میں ڈبلز مقابلوں کے ذریعے مسابقتی ٹینس میں واپسی کی تھی، اور اب وہ اپنی بہن وینس کے ساتھ ومبلڈن میں دوبارہ جوڑی بنائیں گی۔ ومبلڈن انتظامیہ نے منگل کو مختلف وائلڈ کارڈ انٹریز کا اعلان کیا۔ ٹورنامنٹ کا آغاز 29 جون سے ہوگا۔ خواتین سنگلز کے لیے دیے گئے سات وائلڈ کارڈز میں ولیمز بہنوں کا نام شامل نہیں ہے، تاہم انہیں ڈبلز مقابلوں میں خصوصی انٹری دی گئی ہے۔ سرینا اور وینس ولیمز نے بطور جوڑی مجموعی طور پر 14 گرینڈ سلیم ڈبلز ٹائٹلز جیتے ہیں۔ انفرادی طور پر سرینا کے نام 23 گرینڈ سلیم جبکہ وینس کے نام 7 گرینڈ سلیم ٹائٹلز ہیں۔ دونوں بہنوں نے لندن 2012 اولمپکس میں ڈبلز کا طلائی تمغہ بھی جیتا تھا۔ اس سے قبل وہ سڈنی 2000 اور بیجنگ 2008 اولمپکس میں بھی سونے کے تمغے حاصل کرچکی ہیں۔ سرینا ولیمز آخری بار 2022 کے یو ایس اوپن میں گرینڈ سلیم سطح پر کھیلتی نظر آئی تھیں، جس کے بعد انہوں نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ تاہم اس سال انہوں نے واپسی کا اعلان کیا اور اب ومبلڈن میں ایک مرتبہ پھر اپنی مشہور شراکت دار وینس ولیمز کے ساتھ جلوہ گر ہوں گی۔

نیمار کے نئے طبی معائنے

ریوڈی جیرو، 16 جون (یواین آئی) برازیل کے معروف فٹبالر نیمار نے پیر کے روز اپنی دائیں ٹانگ کے پنڈلی کے پٹھے میں آنے والے گریڈ ٹو اسٹرین (پٹھوں کے کھچاؤ) سے صحت یابی کی پیش رفت جانچ کے لیے نئے طبی معائنے کروائے۔

برازیلی میڈیا کے مطابق 34 سالہ نیمار مراکش کے خلاف ورلڈ کپ کے پہلے میچ میں شرکت نہیں کرسکے تھے، جو 1-1 سے برابر رہا تھا، اور وہ اب بھی انفرادی طور پر ٹریننگ کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان معائنوں کا مقصد یہ جاننا ہے کہ سانتوس کے اس اسٹار فارورڈ کے لیے قومی ٹیم کے ساتھ باقاعدہ ٹریننگ دوبارہ شروع کرنا کب ممکن ہوگا۔ برازیل کے لیے 128 بین الاقوامی میچوں میں 79 گول کرنے والے اور ملک کے سب سے زیادہ گول اسکورر نیمار اکتوبر 2023 میں گھٹنے کے اینٹیریئر کروشی ایٹ لیگامینٹ (اے سی ایل) کی شدید چوٹ کے بعد سے قومی ٹیم کی نمائندگی نہیں کرسکے ہیں۔ اس دوران انہیں کئی دیگر انجریز کا بھی سامنا کرنا پڑا، جن میں مئی میں سانتوس کی جانب سے کھیلتے ہوئے پنڈلی کی چوٹ بھی شامل ہے۔ برازیل اپنے گروپ سی کے اگلے ورلڈ کپ میچز 20 جون کو فلاڈیلفیا میں ہیٹی اور 24 جون کو میامی میں اسکاٹ لینڈ کے خلاف کھیلے گا۔

آئرلینڈ کی نظریں تاریخ رقم کرنے پر، ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ میں انگلینڈ کے خلاف اہم مقابلہ

ساؤتھمپٹن، 16 جون (یواین آئی) آئرلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ میں انگلینڈ کے خلاف اپنے آئندہ میچ کو محض ایک مقابلہ نہیں بلکہ تاریخ رقم کرنے کا سنہری موقع سمجھ رہی ہے۔ آئرش فاسٹ بولر آرلین کیلی نے میچ سے قبل میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ٹیم کا سب سے بڑا ہدف ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ کی تاریخ میں اپنی پہلی فتح حاصل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم نے بطور ٹیم اس بارے میں کافی بات کی ہے کہ ہم تاریخ بنانا چاہتے ہیں اور ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ میں میچ جیتنے والی پہلی آئرش خواتین ٹیم بننا چاہتے ہیں۔ یہ ہمارے لیے بہت بڑا مقصد ہے۔" اسکاٹ لینڈ کے خلاف پہلے میچ میں شکست کے باوجود آئرلینڈ کی ٹیم پُر امید ہے اور عالمی سطح کے اس بڑے ایونٹ سے زیادہ سے زیادہ سیکھنے اور تجربہ حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔

آرلین کیلی نے کہا کہ ٹیم میں کئی نوجوان کھلاڑیاں شامل ہیں اور وہ بڑے مقابلوں میں کھیل کر خود کو مزید نکھارنا چاہتی ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم یہاں صرف شرکت کے لیے نہیں آئے بلکہ مقابلہ کرنے آئے ہیں۔ ہم سیکھنا بھی چاہتے ہیں اور ہر موقع سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔" اسکاٹ لینڈ کے ہاتھوں 40 رنز کی شکست کے بعد آئرلینڈ کی ورلڈ کپ میں مسلسل شکستوں کی تعداد 18 ہوچکی ہے، تاہم ٹیم کا عزم کمزور نہیں ہوا۔ کیلی نے کہا، "ہم گزشتہ میچ سے سبق سیکھیں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ ہم اپنی بہترین کرکٹ نہیں کھیل سکے تھے، لیکن اب ہمارے پاس بہتر کارکردگی دکھانے کا ایک اور موقع ہے۔ ہم اپنی پہلی ورلڈ کپ فتح حاصل کرکے تاریخ بنانا چاہتے ہیں۔" دوسری جانب میزبان انگلینڈ اپنی سرزمین پر کھیلنے کے فائدے سے بھرپور لطف اٹھا رہا ہے۔ انگلش فاسٹ بولر لارین بیل نے کہا کہ ہوم گراؤنڈ اور شائقین کی بھرپور حمایت ٹیم کے لیے بڑا حوصلہ ہے۔

انہوں نے کہا، "ہمارے شائقین کرکٹ سے بے حد محبت کرتے ہیں اور اپنی ٹیم کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔ اپنے ہوم گراؤنڈ پر ورلڈ کپ کھیلنا ایک خاص احساس ہے کیونکہ میری پیشہ ورانہ کرکٹ کی بہت سی یادیں اسی میدان سے وابستہ ہیں۔" انگلینڈ نے ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں سری لنکا کو بڑی شکست دے کر شاندار آغاز کیا تھا اور اب وہ اسی تسلسل کو برقرار رکھنے کے لیے پُرعزم ہے۔ لارین بیل نے کہا، "جمعے کی رات جو کچھ ہوا اس سے ہم بہت خوش ہیں، لیکن اب ہمیں دوبارہ صفر سے آغاز کرنا ہوگا اور وہی توانائی میدان میں لانی ہوگی جو پہلے میچ میں دکھائی تھی۔"

جوشنا چناپا لگاتار سات ایشیائی کھیلوں میں حصہ لینے والی پہلی ہندوستانی ایتھلیٹ بنیں گی

نئی دہلی، 16 جون (یواین آئی): اسکواش کی مایہ ناز کھلاڑی جوشنا چناپا لگاتار سات ایشیائی کھیلوں (ایشین گیمز) میں ملک کی نمائندگی کرنے والی پہلی ہندوستانی بننے جارہی ہیں۔ وہ آئچی ناگویا 2026 میں حصہ لیں گی؛ انہوں نے اس کامیابی کو اپنے لیے انتہائی فخر کی بات بتایا ہے۔

چنئی کی آئی ایس ٹی اے (آئی ایس ٹی اے) اکیڈمی میں ہونے والے ٹرائلز کے بعد ہندوستانی ٹیم کا انتخاب کیا گیا۔ امید ہے کہ جوشنا ایشیائی کھیل 2026 میں ڈبلز ایونٹ میں حصہ لیں گی۔ جوشنا کے ایشیائی کھیلوں کا سفر بوسان 2002 سے شروع ہوا تھا۔ تب سے انہوں نے ان کھیلوں کے ہر ایڈیشن میں ہندوستان کی نمائندگی کی ہے- دوحا 2006، گوانگزو 2010، انچیون 2014، جکارتہ پالمبانگ 2018، ہانگزو 2023 اور اب آئچی ناگویا 2026۔ جوشنا چناپا نے ایشیائی کھیلوں میں اب تک پانچ میڈلز جیتے ہیں- دو سلور اور تین برونز۔ ان میں سے چار میڈلز ٹیم ایونٹ میں ملے ہیں، جس میں ہانگزو میں جیتا گیا برونز بھی شامل ہے۔ ان کا پانچواں میڈل جکارتہ میں ویمنز سنگلز ایونٹ میں جیتا گیا انفرادی برونز میڈل تھا۔

جب انہیں بتایا گیا کہ وہ یہ منفرد کامیابی حاصل کرنے والی پہلی ہندوستانی ہوں گی، تو 39 سالہ جوشنا نے اعتراف کیا کہ یہ ریکارڈ ان کے لیے حیران کن تھا۔ جوشنا چناپا نے کہا، "ارے ہاں، مجھے یہ معلوم ہی نہیں تھا! مجھے ہمیشہ لگتا تھا کہ پی ٹی اوشا یا لینڈر پیس جیسے ایتھلیٹس نے ایسا کچھ حاصل کیا ہوگا۔ میں بہت خوش ہوں۔ "واضح رہے کہ پیس نے 1992 اور 2016 کے درمیان ریکارڈ سات اولمپک کھیلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی تھی، جبکہ پی ٹی اوشا نے چار بار ایشیائی کھیلوں میں حصہ لیا تھا۔ جوشنا چناپا نے روہن بوپنا اور لینڈر پیس جیسے ٹینس کے عظیم کھلاڑیوں کی خاص طور پر تعریف کی، جن کا طویل عرصے تک کھیل میں برقرار رہنا ہندوستانی ایتھلیٹس کے لیے مشعلِ راہ رہا ہے ۔ انہوں نے کہا، "ایسے عظیم کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہونا بہت اچھا لگتا ہے ۔ مجھے امید ہے کہ میں اس بار کے ٹورنامنٹ کو اور بھی یادگار بنا پاؤں گی۔ "اس تاریخی کامیابی کے باوجود، جوشنا کی پوری توجہ جاپان میں ہندوستان کے لیے میڈل جیتنے کی کوششوں پر مرکوز ہے ۔ انہوں نے کہا، "ٹیم میں کئی نوجوان کھلاڑی ہیں اور مجھے پورا یقین ہے کہ ہم پوڈیم (میڈل کی پوزیشن) تک پہنچ سکتے ہیں۔ "ہندوستان کی یہ تجربہ کار اسکواش کھلاڑی اس ٹیم میں اہم کردار ادا کریں گی جس میں تجربے اور نوجوان جوش کا بہترین امتزاج ہے ۔ اس ٹیم میں نوعمر سنسنی خیز کھلاڑی اناہت سنگھ بھی شامل ہیں، جو اس کھیل میں ہندوستان کی سب سے ہونہار کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ جوشنا نے کہا، "اناہت یقیناً ایک ابھرتی ہوئی کھلاڑی ہیں، اور ان کے ساتھ کئی دیگر اچھے کھلاڑی بھی ہیں۔ ٹیم میں اناہت کے ہونے سے اسکواڈ کو مضبوطی ملتی ہے کیونکہ وہ حال ہی میں بہت بہترین فارم میں رہی ہیں۔ یہ ایک انتہائی متوازن ٹیم ہے۔"

ہندوستان نے ہانگزو 2023 ایشیائی کھیلوں میں اسکواش میں پانچ میڈلز جیتے تھے، جن میں دو گولڈ میڈل بھی شامل تھے۔ جوشنا چناپا کا ماننا ہے کہ موجودہ ٹیم میں دوبارہ میڈل جیتنے کی بھرپور صلاحیت ہے۔ انہوں نے کئی ایونٹس والے اس ٹورنامنٹ میں آنے والے جسمانی چیلنجز کا بھی اعتراف کیا، جہاں کھلاڑیوں کو اکثر کم وقت میں کئی میچ کھیلنے پڑتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "یہ ایک مشکل کام ہے لیکن ہم اس کے لیے سخت ٹریننگ کر رہے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ میں اپنا بہترین کھیل پیش کر پاؤں گی۔"

آنے والے ایشیائی کھیل اسکواش کے لیے اس لیے بھی اہم ہوں گے، کیونکہ یہ کھیل لاس اینجلس 2028 کھیلوں میں پہلی بار اولمپکس کا حصہ بننے جارہا ہے۔ تاہم، جوشنا چناپا فی الحال بہت آگے کی نہیں سوچ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، "دو سال کا وقت طویل ہوتا ہے۔ زندگی کے اس پڑاؤ پر، میں ایک مہینے آگے کی سوچتی ہوں، سالوں کی نہیں۔ لیکن مجھے خوشی ہے کہ اسکواش بالآخر اولمپکس میں شامل ہوگیا ہے۔"

ویسٹ انڈیز کی میتھیوز دوبارہ نمبر ون آل راؤنڈر، دیپتی شرما اور شری چرانی کی بڑی چھلانگ

دبئی، 16 جون (یواین آئی) ویسٹ انڈیز کی کپتان ہیلی میتھیوز نے آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ میں شاندار کارکردگی کی بدولت نیوزی لینڈ کی میلی کیر کو پیچھے چھوڑ کر آئی سی سی ویمنز ٹی 20 انٹرنیشنل آل راؤنڈر رینکنگ میں دوبارہ پہلی پوزیشن حاصل کرلی ہے۔ میتھیوز نے نیوزی لینڈ کے خلاف 48 رنز کی عمدہ اننگز کھیلنے کے ساتھ سابق کپتان سوفی ڈیوائن کا اہم وکٹ بھی حاصل کیا، جس کی بدولت ویسٹ انڈیز نے سات وکٹوں سے یادگار کامیابی حاصل کی۔ نیوزی لینڈ کی کپتان میلی کیر اس میچ میں کوئی وکٹ حاصل نہ کرسکیں اور صرف پانچ رنز بناسکیں، جس کے نتیجے میں وہ پہلی پوزیشن سے محروم ہوگئیں۔

ہندوستان کی دیپتی شرما نے بھی شاندار پیش رفت کرتے ہوئے پاکستان کے خلاف پانچ وکٹیں حاصل کیں اور آل راؤنڈر رینکنگ میں دو درجے ترقی کے ساتھ تیسرے نمبر پر پہنچ گئیں۔ اسکاٹ لینڈ کی کپتان کیتھرین برائس بھی سات درجے ترقی کرکے ٹاپ 10 میں واپس آ گئی ہیں اور اب دسویں نمبر پر موجود ہیں۔

گیند بازوں کی رینکنگ میں انگلینڈ کی اسپنر لنزی اسمتھ بدستور پہلے نمبر پر برقرار ہیں، تاہم ٹیم انڈیا کی نوجوان اسپنر شری چرانی پانچ درجے ترقی کرکے دوسرے نمبر پر پہنچ گئی ہیں اور اب وہ صرف پانچ ریٹنگ پوائنٹس کے فرق سے سرفہرست مقام کے قریب ہیں۔ دیپتی شرما نے گیند بازوں کی فہرست میں بھی پانچ درجے ترقی کرتے ہوئے پانچویں پوزیشن حاصل کرلی ہے۔ بیٹنگ رینکنگ میں آسٹریلیا کی جارجیا وول بدستور پہلے نمبر پر ہیں، جبکہ جنوبی افریقہ کی کپتان لورا وولوارڈٹ ایک درجہ ترقی کرکے دوسرے نمبر پر آ گئی ہیں۔ آسٹریلیا کی فوبی لچفیلڈ چار درجے ترقی کرکے پہلی مرتبہ ٹاپ 10 میں شامل ہوگئی ہیں۔ انگلینڈ کی تجربہ کار بلے باز ڈینی وائٹ- ہوج نے سری لنکا کے خلاف شاندار سنچری کی بدولت چھ درجے ترقی حاصل کی اور اب 14ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔

فیفا ورلڈ کپ: سعودی عرب بمقابلہ یوراگوئے مقابلہ 1-1 سے ڈرا

میامی، 16 جون (یواین آئی) سعودی عرب اور یوراگوئے کے درمیان کھیلا گیا فیفا ورلڈ کپ 2026 گروپ ایچ کا مقابلہ دونوں جانب سے جارحانہ کارکردگی کے باوجود 1-1 سے ڈرا پر ختم ہوا۔ اسی کے ساتھ گروپ ایچ میں سبھی ٹیمیں ایک ایک پوائنٹ پر برابر آ گئی ہیں۔

یہاں کھیلے گئے مقابلے میں عبداللہ العمری نے اپنی ٹیم کے لیے پہلا گول کیا، جب فرنینڈو موسلیرا کی جانب سے چھوڑے گئے لانگ رینج شاٹ کے ریباؤنڈ پر سب سے پہلے پہنچ کر انہوں نے گول داغ دیا۔ پہلے ہاف میں یوراگوئے 0-1 سے پیچھے تھا، لیکن دوسرے ہاف میں اس نے زوردار شروعات کی۔ ڈاروِن نونیز کو باہر کرنے کے بعد، مارسیلو بیلسا نے وقفے میں ایک بڑا پیغام دیا اور ان کی ٹیم نے ویسا ہی مظاہرہ کیا جس کے لیے وہ اپنی ٹیم کے لیے مشہور ہیں۔ انہوں نے آخر تک گول پر 27 شاٹس لگائے (جن میں سے 20 دوسرے ہاف میں آئے) اور محمد العویس کے شاندار بچاؤ کی بدولت ہی وہ صرف ایک گول تک محدود رہ سکے۔ وہ گول تب ہوا جب میکسی اراؤجو نے باکس کے اندر ایک ڈھیلی گیند پر قبضہ جمایا اور مشکل زاویے سے العویس کو چکمہ دیتے ہوئے گول داغ دیا۔

چمپئن ارجنٹینا اور میسی اپنے خطاب کے دفاع کے لیے تیار

کینساس سٹی، 16 جون (یواین آئی) موجودہ عالمی چمپئن ارجنٹینا 17 جون کو الجزائر کے خلاف اپنے ورلڈ کپ مہم کا آغاز کرے گا۔ 2022 میں ٹرافی جیتنے والی ارجنٹینا کی ٹیم ایک بار پھر ٹائٹل کی مضبوط امیدوار سمجھی جا رہی ہے اور کپتان لیونل میسی کی قیادت میں کامیاب دفاع کی خواہاں ہے۔ دوسری جانب الجزائر بھی حالیہ عمدہ نتائج کے باعث بھرپور اعتماد کے ساتھ میدان میں اترے گا۔ تجربہ کار اور نوجوان کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم موجودہ چمپئن کو سخت چیلنج دینے اور ٹورنامنٹ میں مثبت آغاز کرنے کی کوشش کرے گی۔ اس موقع پر ارجنٹینا کے تجربہ کار مدافع نکولس اوٹامینڈی نے خبردار کیا ہے کہ ان کی ٹیم قطر 2022 جیسی غلطی دہرانے کی متحمل نہیں ہوسکتی، کیونکہ اب ہر ٹیم چمپئن ارجنٹینا کو شکست دینا چاہتی ہے۔ اپنے چوتھے ورلڈ کپ میں شرکت کرنے والے 38 سالہ اوٹامینڈی نے پریس کانفرنس میں کہا کہ قومی ٹیم کی نمائندگی کرنا ان کے لیے باعثِ فخر ہے اور وہ ٹائٹل کے دفاع کے موقع سے بھرپور لطف اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم ٹائٹل کے دفاع کے لیے پوری تیاری کر رہے ہیں اور اپنی بہترین کارکردگی دکھانے کی کوشش کریں گے۔" اوٹامینڈی کے مطابق ارجنٹینا نے امریکہ پہنچنے سے پہلے ہی بیونس آئرس میں تیاریوں کا آغاز کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ارجنٹینا کو فیورٹ قرار دیا جا رہا ہے، لیکن میدان میں اصل فرق کارکردگی سے پڑتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم جانتے ہیں کہ ہم چمپئن ہیں اور ہر ٹیم ہمیں ہرانا چاہے گی، اس لیے ہمیں ہر میچ میں اپنی پوری صلاحیت کے ساتھ کھیلنا ہوگا۔" اوٹامینڈی نے قطر ورلڈ کپ میں سعودی عرب کے ہاتھوں 2-1 کی حیران کن شکست کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ تجربہ آج بھی ٹیم کے لیے ایک اہم سبق ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم جانتے ہیں کہ کوئی بھی ٹیم مشکلات پیدا کرسکتی ہے۔ ہمارے پاس اچھے کھلاڑی ہیں اور ہمیں اپنا کھیل کھیلنا ہوگا۔" ارجنٹینا منگل کو کینساس سٹی اسٹیڈیم میں الجزائر کا سامنا کرے گا، جس کے بعد گروپ جے میں اس کے میچ آسٹریا اور اردن کے خلاف ہوں گے۔

فیفا ورلڈ کپ: ایران بمقابلہ نیوزی لینڈ میچ 2-2 سے ڈرا

لاس اینجلس، 16 جون (یواین آئی) ایران نے اپنی 2026 فیفا ورلڈ کپ مہم کا آغاز نیوزی لینڈ کے خلاف ایک دلچسپ اور کانٹے کے مقابلے میں 2-2 ڈرا کے ساتھ کیا، اس دوران نیوزی لینڈ کی ٹیم نے بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ لاس اینجلس کے سوفی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے مقابلے میں ایلا ئجا جسٹ نے دو بار نیوزی لینڈ کو برتری دلائی، لیکن ایران کے کھلاڑیوں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہر بار زبردست واپسی کی۔ رامین رضائیان نے گول کیا اور محمد محبی کو اسسٹ کیا، جس سے ایران نے لاس اینجلس میں زبردست حمایت کے درمیان جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ میچ کے چاروں گول بہترین تال میل سے بنے موز کی بدولت آئے اور اس دوران دونوں ٹیموں نے جارحانہ فٹ بال کا شاندار مظاہرہ کیا۔ ایران کے لیے رضائیان نے 33 ویں اور محبی نے 64 ویں منٹ میں گول کیے۔ وہیں نیوزی لینڈ کی جانب سے ایلا ئجا جسٹ نے ساتویں اور 54 ویں منٹ میں گول داغے۔

7 لاکھ کی آبادی والے ملک کیپ وردے نے اسپین کو برابری پر روکا

نیو جرسی (امریکہ)، 16 رجون: ورلڈ کپ فٹبال میں کیپ وردے جیسے کیبو وردے کے نام سے جانا جاتا ہے وہ ایک آزاد جزیرائی ملک ہے جو سنٹرل اٹلانٹک سمندر کے بیچ واقع ہے جو مغربی افریقہ کے سواحلی علاقے میں ہے جو سینیگل ساحل سے 500 کیلومیٹر دور ہے جس کی آبادی 7 لاکھ پانچ ہزار کے قریب ہے اور اس چھوٹے سے منحنی جزیرائی ملک نے سابق ورلڈ چمپئن اسپین کو سکتے میں ڈال دیا جب ورلڈ کپ میں اس کا میچ اسپین سے بنا گول کے ڈرا ہوگیا۔ سوچنے والی بات ہے کہ کیپ وردے ایک انتہائی چھوٹا سا جزیرہ ہے جہاں کے لوگ صرف سمندری مچھلیوں پر بھروسہ کرتے ہیں لیکن یہاں ہر شخص مرد، عورت اور بچے کام کرتے ہیں اور اس ملک نے نہ صرف ورلڈ کپ کے لئے کوالیفائی کیا بلکہ سابق چمپئن اسپین کو ایک زبردست جھٹکا دیا۔ اس میچ میں کیپ وردے کے 40 سالہ گول کیپر روزینا نے غضب کا کھیل پیش کیا اور اسپین کے ماہر کھلاڑیوں جو ریئل میڈرڈ، لیور پول جیسی ٹیموں کی نمائندگی کرتے ہیں ان کے حملوں کو بہت ہی خوبصورتی کے ساتھ بچایا۔ اسپین کے 17 سالہ اسٹار الا مین یمال جو پچھلے دنوں زخمی ہوگیا تھا لیکن وہ فٹ ہو چکا تھا مگر کوچ نے اسے ٹیم میں شامل نہیں کیا۔ کھیل کے اختتام پر اسپینی شائقین نے اگرچہ کوچ کو بہت برا بھلا کہا لیکن اس کا کہنا ہے کہ وہ کوئی رسک لے کر اس اسٹار کھلاڑی کے فیوچر کو برباد کرنا نہیں چاہتا تھا۔ اگرچہ اس میچ کے بارے میں سٹہ بازی ہوئی تھی کہ اسپین کم از کم چھ گول نل سے جیتے گا لیکن ان کے کروڑوں ڈالر اس سٹہ بازی میں برباد ہوگئے جب میچ صفر-صفر کے برابری پر ختم ہوا۔ کھیل کے اختتام کے بعد اسپینی شیدائی تقریباً ایک گھنٹے تک اسٹیڈیم میں سکتے کے عالم میں رہے۔

آج علی الصباح 6.30 بجے دفاعی چمپئن ارجنٹینا اور الجیریا (الجزائر) کا مقابلہ ہے اور اس میچ میں جو لوگ ارجنٹینا کو فیوریٹ قرار دے رہے ہیں انہیں کف افسوس ملنا پڑے گا۔

نشانے باز جسپال رانا کی والدہ کا انتقال

نئی دہلی، 16 جون (یواین آئی) نشانے بازی کے کوچ جسپال رانا کے انتقال کے صدمے سے نہ سنبھل سکنے کے باعث ان کی والدہ شیاما دیوی رانا کا بھی منگل کو انتقال ہوگیا۔ انہوں نے قومی دارالحکومت کے ایک فوجی اسپتال میں آخری سانس لی۔ خاندانی ذرائع کے مطابق شیاما دیوی کافی عرصے سے علیل تھیں اور ان کی حالت تشویشناک بنی ہوئی تھی۔ بیٹے جسپال رانا کے انتقال کے بعد ان کی طبیعت مزید بگڑ گئی تھی۔ اس افسوسناک واقعے سے خاندان پر غموں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ 12 جون کو ہندوستانی نشانے بازی کی دنیا کے معروف نام جسپال رانا کا انتقال ہوگیا تھا۔ ان کی وفات کی خبر سے کھیلوں کی دنیا میں سوگ کی لہر دوڑ گئی تھی۔ جسپال رانا کو ملک کے کامیاب ترین پسٹل شوٹرز میں شمار کیا جاتا تھا اور انہوں نے اپنے کیریئر میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر کئی نمایاں کامیابیاں حاصل کی تھیں۔

فیفا ورلڈ کپ: مصر-بیلجیم مقابلہ 1-1 سے ڈرا

سیئٹل، 16 جون (یواین آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ جی میں مصر اور بیلجیم کے درمیان کھیلا گیا دلچسپ مقابلہ 1-1 سے ڈرا پر ختم ہوا اور دونوں ٹیموں نے پوائنٹس تقسیم کیے۔ سیئٹل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے مقابلے میں مصر نے میچ کے آغاز میں ہی بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور محمد صلاح کے پاس پر امام عاشور نے باکس کے باہر سے زوردار شاٹ لگا کر تھباؤٹ کورٹوا کو چکمہ دیتے ہوئے برتری حاصل کر لی۔ یہ ایک شاندار گول تھا۔ عاشور کی مسلسل جارحانہ دوڑ اور صلاح کی ہوشیاری، جنہوں نے سینٹر میں نمبر 10 کا کردار ادا کرتے ہوئے بیلجیم کے ڈیفنس کے خلاف مسلسل خالی جگہوں کا فائدہ اٹھایا، جو انہیں روکنے کے لیے جدوجہد کر رہا تھا۔
بیلجیم کو بھی مواقع ملے، جن میں کیون ڈی بروین کی شاندار فری کک بھی شامل تھی، جو پوسٹ سے ٹکرا گئی۔ لیکن ریکارڈ گول کرنے والے رومیلوم لوکاکو کے میدان میں آنے سے ہی میچ کا رخ بدلا۔ میدان میں آتے ہی 22 سیکنڈ کے اندر ہی یہ بہترین اسٹرائیکر باکس میں داخل ہوگیا اور اس کی موجودگی سے محمد ہانی اتنے الجھ گئے کہ تھامس میونیر کے نچلے کراس کو انہوں نے اپنے ہی گول میں ڈال دیا۔ ہانی کے لیے یہ ایک افسوسناک لمحہ تھا۔ بیلجیم نے جیت کے لیے پوری طاقت جھونک دی، لیکن مضبوط دفاعی لائن اور مصطفیٰ شوبیر کے شاندار بچاؤ کی بدولت مصر نے ایک پوائنٹ حاصل کر لیا۔ افریقی کی ٹیم کو ابھی تک ورلڈ کپ میں ایک بھی جیت نہیں ملی ہے۔

اسمرتی مندھانا ٹائم میگزین کی 2026 کی 100 ممتاز ترین کھیل شخصیات کی فہرست میں شامل

نیویارک، 16 جون (یواین آئی) ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی نائب کپتان اسمرتی مندھانا کو منگل کے روز جاری ہونے والی ٹائم میگزین کی 2026 کی کھیلوں کی دنیا کی 100 ممتاز شخصیات کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ 29 سالہ اسمرتی مندھانا اس سال اس فہرست میں شامل ہونے والی واحد ہندوستانی کھلاڑی ہیں۔ یہ فہرست ان کھلاڑیوں، کوچز، رہنماؤں اور کھیلوں کے فروغ کے لیے سرگرم افراد کی عزت افزائی کرتی ہے جو عالمی کھیلوں کے منظرنامے کو نئی شکل دے رہے ہیں۔

اس سال اسمرتی مندھانا کا نام عالمی کھیلوں کی نامور شخصیات، بشمول باسکٹ بال لیجنڈ لیبرون جیمز، فٹبال کے عظیم ستاروں لیونل میسی اور کرسٹیانو رونالڈو، ٹینس اسٹار کارلوس الکاراز اور جنوبی افریقی کرکٹ ٹیم کے کپتان ٹیمبا باووما کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ یہ اعزاز مندھانا کے کیریئر کے ایک اور شاندار دور میں شامل ہوگیا ہے۔ رواں سال وہ مرد و خواتین دونوں ہندوستانی کرکٹرز میں ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ کی سب سے زیادہ رنز بنانے والی کھلاڑی بن گئی ہیں۔ 2013 میں بین الاقوامی کرکٹ میں قدم رکھنے والی مندھانا اب تک 167 ٹی 20 انٹرنیشنل میچوں میں 4401 رنز بنا چکی ہیں، جن میں ایک سنچری اور 34 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ٹائم میگزین نے اپنی پروفائل میں مندھانا کی متعدد اہم کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھا: "مندھانا کو انفرادی ریکارڈز سے زیادہ ٹیم کو ملنے والے ان اعزازات پر فخر ہے جو وہ مسلسل اپنے نام کر رہی ہیں۔ انہوں نے رائل چیلنجرز بنگلور کی قیادت کرتے ہوئے 2024 اور 2026 میں ویمنز پریمیئر لیگ کے ٹائٹل جتوائے، جبکہ گزشتہ برس ہندوستان کی آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ فتح میں نائب کپتان کی حیثیت سے اہم کردار ادا کیا۔" میگزین کے مطابق، 2024 میں مندھانا نے ایک خاتون کرکٹر کے طور پر بین الاقوامی کرکٹ کی تمام فارمیٹس میں ایک سال کے دوران سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ قائم کیا، جسے انہوں نے اگلے سال خود ہی بہتر بنا دیا۔ اسی شاندار کارکردگی کے باعث انہیں بی بی سی انڈین اسپورٹس وومن آف دی ایئر 2025 کا اعزاز بھی ملا۔ 2025 کے ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ میں مندھانا ہندوستان کی سب سے کامیاب بلے باز رہیں۔ انہوں نے نو میچوں میں 434 رنز بنائے، جن میں ایک سنچری اور دو نصف سنچریاں شامل تھیں۔ یہ کسی ایک ویمنز ورلڈ کپ ایڈیشن میں کسی ہندوستانی بلے باز کی جانب سے سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ بھی ہے، جس کے ذریعے انہوں نے متھالی راج کے 2017 میں قائم کردہ 409 رنز کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ خواتین کرکٹ کی بہترین بلے بازوں میں شمار کی جانے والی اسمرتی مندھانا دو مرتبہ آئی سی سی ویمنز کرکٹر آف دی ایئر کا اعزاز بھی اپنے نام کر چکی ہیں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804